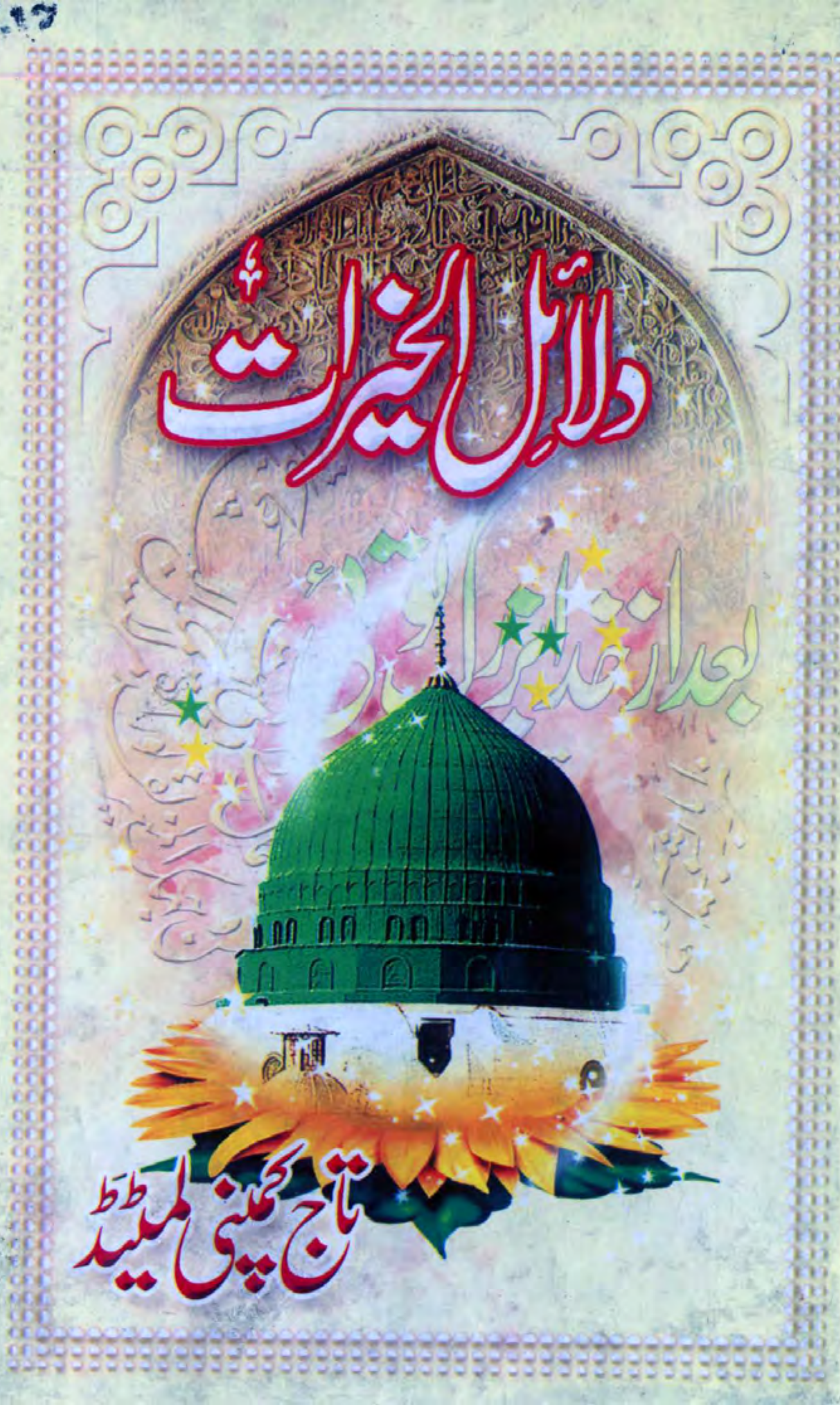


دلائل الخیرات
تاج کمپنی لمیٹڈ


دلائل الخیرات
عکسی رنگین
تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور ۔ کراچی
راولپنڈی ۔ پشاور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: دلائل الخیرات شریف مترجم
مع دعائے حزب البحر، قصیدہ بردہ شریف

مصنف دلائل الخیرات: ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ

مصنف دعائے حزب البحر: امام العارفین سید ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ

مصنف قصیدہ بردہ شریف: شیخ شرف الدین امام بوصیری رحمہ اللہ تعالیٰ

حروف ساز: شیخ عمران ارشد

تصحیح: محمد عبدالستار طاہر مسعودی

صفحات: ۴۹۸

تعداد: 5,000

سن اشاعت: ستمبر ۲۰۰۵ء

طابع: تاج آرٹ پریس، لاہور

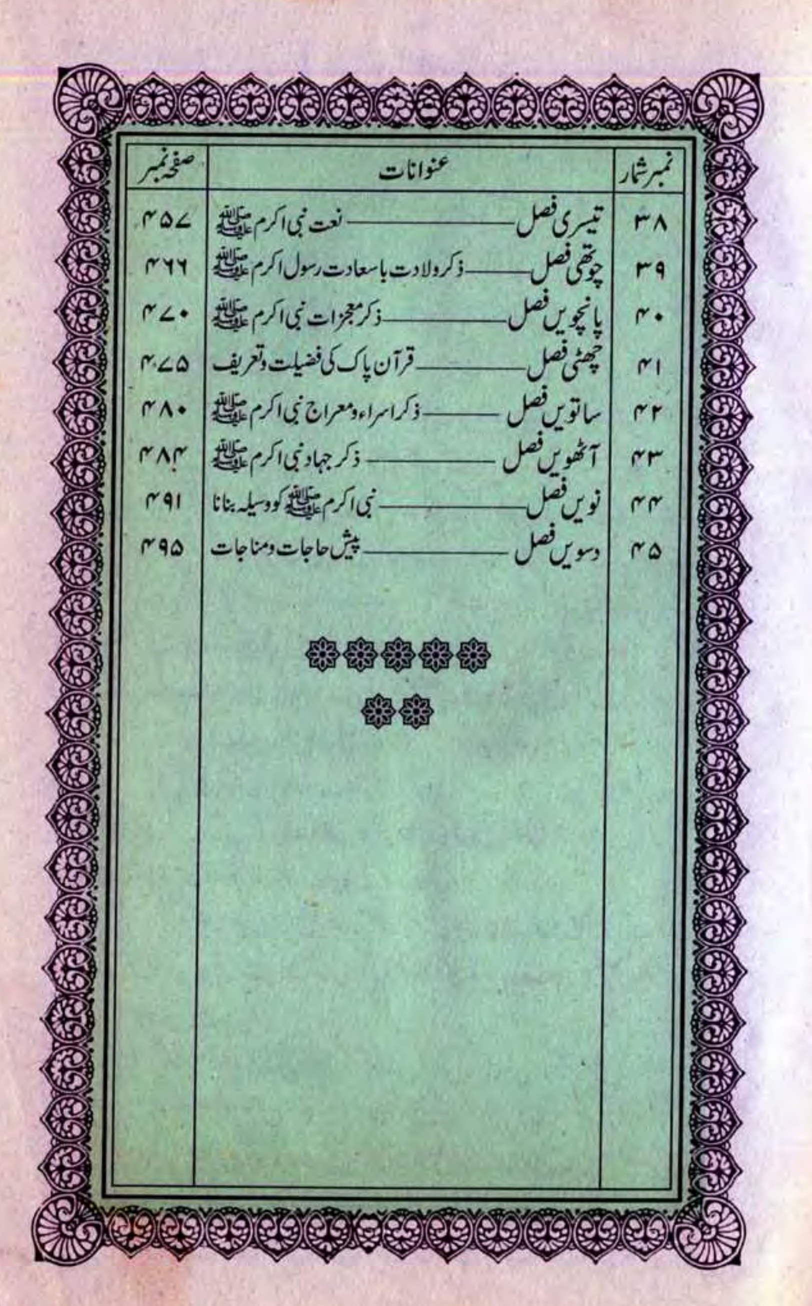
ہدیہ: ....

رابطہ

• ہیڈ آفس تاج کمپنی لمیٹڈ

70 شیخ عبدالقادر جیلانی روڈ (آؤٹ فال روڈ)، لاہور

مشمولات



امام علامہ قطبِ زمانہ ابوعبداللہ سید **محمد بن سلیمان** جزولی قدس سرہ

از: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تقدیس وتنزیہ جس طرح حضور نبی اکرم سرور دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کی، وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ مخلوق خدا میں سے کوئی شخصیت اس مقام کو نہیں پہنچی، اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت شان کا چرچا کرنے کا جو اہتمام کیا ہے، وہ بھی آپ ہی کا خاصہ ہے، کوئی دوسرا اس میں شریک نہیں ہے۔ آپ کا اسم مبارک احمد اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ آپ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تعریف وثناء کرنے والے ہیں، جبکہ آپ کا اسم گرامی محمد اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ آپ ہی وہ ہستی ہیں، جن کی اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ تعریف کی ہے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الانشراح ۴/۹۴)

"اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔"

کلمۂ طیبہ، اذان، خطبہ، تشہد، غرض جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اس کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بھی ذکر ہے۔ مولانا جمیل الرحمٰن قادری کہتے ہیں:

اذانوں میں، خطبوں میں، شادی و غم میں
غرض ذکر ہوتا ہے ہر جا تمہارا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی

اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہمارے پاس جبریل امین تشریف لائے، اور کہنے لگے: "میرا اور آپ کا رب فرماتا ہے: "آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کس طرح بلند کیا؟

اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ

"جب میرا ذکر کیا جائے گا، تو میرے ساتھ تمہارا ذکر بھی کیا جائے گا۔" [1]

قرآن کریم میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ جمیل کو فروغ دینے کا اہتمام یہ فرمایا کہ اہل ایمان کو آپ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ (الاحزاب ۳۳/۵۶)

"بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔"

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کی رفعت کے لئے درود شریف کے حکم کے علاوہ اور کوئی صورت نہ بھی ہوتی، تو بھی کائنات میں ہر سو آپ کے ذکر کا چرچا ہوتا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا، ذکر ہے اُونچا تیرا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

[1] عیاض بن موسیٰ اندلسی، امام قاضی: الشفاء (طبع ملتان) ج ۱، ص ۱۲

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ایک دفعہ ہم پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور اس کے دس گناہ معاف فرماتا ہے، اور اس کے دس درجے بلند فرماتا ہے۔'' (نسائی شریف، مشکوٰۃ شریف)

حضرت اُبیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں آپ پر بکثرت درود شریف بھیجتا ہوں، میں آپ پر کتنا درود شریف بھیجوں؟'' فرمایا: ''جتنا چاہو۔'' عرض کیا: (فرائض وواجبات ادا کرنے کے بعد) چوتھائی وقت درود بھیجوں''؟ فرمایا: ''جتنا چاہو، اگر اس سے زیادہ وقت صرف کرو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''نصف وقت؟'' فرمایا: جیسے تمہاری مرضی، اگر اس سے زیادہ ہو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''نصف وقت؟'' فرمایا: ''جیسے تمہاری مرضی، اگر اس سے زیادہ ہو، تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: ''دوتہائی وقت؟'' فرمایا: ''جیسے چاہو، اگر اس سے زیادہ ہو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔'' میں نے عرض کیا: ''میں تمام وقت آپ پر درود شریف بھیجوں گا۔'' فرمایا: ''تب تو تمہارے مقاصد پورے کئے جائیں گے اور گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف ص ۸۶)

حضرت فاروق اعظم بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''دعا زمین وآسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے، مقام قبولیت تک نہیں پہنچتی، یہاں تک کہ تم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو۔'' (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

اللہ تعالیٰ کے حکم اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں اہل ایمان ومحبت پورے اخلاص وکمالِ ذوق وشوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود



سلام کے تحفے اور ہدیئے پیش کرتے ہیں۔ اور دُنیا وآخرت کی سعادتیں، برکتیں اور نعمتیں حاصل کرتے ہیں۔ درود وسلام پیش کرنے کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ہمارے درود وسلام کی بدولت حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب ودرجات بلند ہوں، کیونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل ہے:

☆---- وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا○ (النساء ۴/۱۱۳)

''آپ کے درجات تو ہر لحظہ رُو بہ ترقی ہیں۔''

☆---- وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (الضحیٰ ۹۳/۴)

''بعد والی حالت آپ کے لئے پہلی حالت سے بہتر ہے۔''

بلکہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو رحمتیں اور برکتیں اور فیوض، حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر وارد ہوتے ہیں۔ آپ کے وسیلہ جلیلہ سے ہم فقیروں اور بے نواؤں پر بھی وارد ہوں، اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے مستحق ہوں۔

یاد رہے کہ درود وسلام پیش کرنے کے لئے ضروری نہیں ہے کہ کچھ مخصوص کلمات ہی ادا کئے جائیں۔ ملت اسلامیہ کے علماء اور اولیاء مختلف کلمات اور صیغوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ ناز میں عقیدت ومحبت کے گلدستے پیش کرتے رہے ہیں۔ اور قیامت تک پیش کرتے رہیں گے۔

درود شریف کے فضائل پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اسی طرح درود پاک کے مختلف کلمات اور صیغوں کے مجموعے بھی کثیر تعداد میں مرتب کئے گئے ہیں، ان میں سب سے زیادہ جسے مقبولیت حاصل ہوئی، وہ ''دلائل الخیرات'' ہے۔ آئندہ سطور میں پہلے صاحب دلائل الخیرات کا مختصر

تذکرہ پیش کیا جائے گا، پھر دلائل الخیرات کا تعارف پیش کیا جائے گا۔

صاحب دلائل الخیرات رحمہ اللہ تعالیٰ:-

امام علامہ قطب زمانہ ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی سملالی حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ ۸۰۷ھ/۱۴۰۴ء میں [1] بمقام سوس اقصیٰ (مراکش) میں پیدا ہوئے۔ امام محمد المہدی بن احمد نے اپنی شرح دلائل الخیرات میں مؤلف دلائل الخیرات کے حالات ان الفاظ میں تحریر فرمائے ہیں:

"مؤلف کا نام محمد، کنیت ابوعبداللہ تھا۔ والد کا نام سلیمان تھا۔ آپ کے والد محترم قبیلہ جزولہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔"

آپ حسنی سادات میں سے تھے۔ آپ کا پورا نسب نامہ یہ ہے:

"محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلیٰ بن یخلف بن موسیٰ بن علی یوسف بن عیسیٰ بن عبداللہ بن جندر بن عبدالرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسمٰعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔"

یعنی آپ کا سلسلہ نسب انیس پشتوں کے بعد حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مل جاتا ہے اور بربر قوم (افریقہ) کے قبیلۂ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے تعلق رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ وطن میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد شہر فاس چلے گئے، اور مدرسۃ الصفارین میں داخل ہو گئے، جہاں اُن کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے [2] کہتے ہیں کہ انہوں نے فاس ہی میں کتاب

[1] خیرالدین زرکلی: الاعلام (طبع بیروت) ج ۶، ص ۱۵۱

[2] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ج ۷، ص ۲۲۷

مبارک دلائل الخیرات لکھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انہوں نے جامع قرویین (فاس) کے کتب خانہ کی کتابوں سے استفادہ کر کے یہ کتاب ترتیب دی۔

پھر فاس سے ساحل تشریف لائے، تو یکتائے زمانہ شیخ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ امغار الصغیر رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے، اور چودہ سال تک خلوت گزینی اختیار کر کے عبادت و ریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے۔ پھر آسفی میں خلق خدا کی رہنمائی اور مریدین کی تربیت کا کام شروع کیا۔ بے شمار لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی۔ آپ کا چرچا دُور دراز تک پہنچا۔ حیرت انگیز خوارق اور بڑی بڑی کرامات ظاہر ہوئیں۔ مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ [1]

حضرت شیخ، احکام الٰہیہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت پر سختی سے کاربند تھے، کثرت سے اوراد و وظائف ادا کرتے تھے، عوام الناس کے بے پناہ ہجوم کو خطرہ محسوس کرتے ہوئے حاکم وقت نے اُنہیں آسفی سے نکال دیا، چنانچہ آپ آفرغال تشریف لے گئے، اور رُشد و ہدایت کا کام شروع کر دیا۔

علامہ فاسی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"آپ کی برکت سے انوار جگمگا اٹھے، اسرار آشکارا ہونے لگے، فقراء ہر طرف پھیل گئے، بلادِ مغرب (موجودہ مراکش اور تیونس وغیرہما) میں اللہ تعالیٰ کے ذکر، اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کے نغمے گونجنے لگے۔ آپ کی شہرت ہر سو پھیل گئی

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: جامع کرامات الاولیاء (مصطفیٰ البابی، مصر) ج ۱، ص ۲۷۶

اور ہر طرف آپ کے مریدین دکھائی دینے لگے۔ بندگانِ خدا اور شہروں کو نئی زندگی مل گئی۔ مغرب (مراکش) میں طریقت کے آثار مٹ چکے تھے اور انوار ماند پڑ چکے تھے۔ آپ نے طریقت کی تجدید فرمائی، اور بہت سے مشائخ کو خلافت سے نوازا۔" [1]

حضرت شیخ دعوتِ دین اور رُشد و ہدایت کے لئے اپنے خلفاء کو مختلف شہروں میں بھیجتے تھے، جو اپنے مریدین اور معتقدین کے ہمراہ جگہ جگہ تشریف لے جاتے، اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت اور ذکر الٰہی کی دعوت دیتے۔ آپ کے کثیر التعداد خلفاء میں سے صرف دو حضرات کے نام ملتے ہیں:

(۱) شیخ ابوعبداللہ محمد الصغیر السہلی

(۲) شیخ ابومحمد عبدالکریم المنذاری رحمہما اللہ تعالیٰ

حضرت شیخ جزولی مذہباً مالکی تھے۔ [2] انہیں فقہ مالکی کی مشہور کتاب المدونۃ زبانی یاد تھی، طریقۃً شاذلی تھے۔ [3]

آپ کی تصانیف میں درج ذیل کتب کے نام ملتے ہیں:

☆ **دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰة علی النبی المختار:**

یہ کتاب سینٹ پیٹر برگ میں ۱۸۴۲ء میں چھپی۔ کئی بار قاہرہ اور قسطنطنیہ (استنبول) میں چھپ چکی ہے۔ (پاک و ہند میں بے شمار مرتبہ چھپ چکی ہے)

☆ **حزب الفلاح:**

بابرکت دعا، اس کا مخطوطہ برلن (۳۸۸۶) گوتھا (عدد ۸۲۰) اور لائڈن (عدد ۲۲۰۰۳) میں موجود ہے۔

---

[1] محمد مہدی فاسی، علامہ: مطالع المسرات (الطبعۃ التازیۃ) ص ۳
[2] اسماعیل باشا بغدادی: ہدیۃ العارفین (مکتبۃ المثنی، بغداد) ج ۲، ص ۲۰۴
[3] خیر الدین زرکلی: اعلام (طبع بیروت) ج ۶، ص ۱۵۱

☆ **حزب الجزولی:**

جو آجکل **حزب سبحان الدائم لایزول** کہلاتی ہے، اور شاذلیوں میں متداول ہے اور مقامی زبان میں ہے۔ [1]

آسفی کے حاکم نے یہ خیال کر کے کہ یہ وہی فاطمی ہیں، جن کا انتظار کیا جا رہا ہے، یعنی امام مہدی ہیں، آپ کو زہر دے دیا۔ [2] چنانچہ ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ھ/۱۴۶۵ء کو آفرغال میں صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ کا وصال ہوا۔ اسی دن نماز ظہر کے وقت آپ کی تعمیر کردہ مسجد کے وسط میں آپ کو دفن کیا گیا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ ----- کہتے ہیں کہ آپ کی اولاد نہیں تھی۔ [3]

آپ کے وصال کے ۷۷ سال بعد سلطان ابوالعباس احمد المعروف بہ الاعرج، مراکش میں داخل ہوا، تو اُس نے آپ کے جسدِ مبارک کو لے جا کر مراکش کے قبرستان ریاض العروس میں دفن کیا اور اس پر گنبد تعمیر کیا، یہ مقبرہ آج بھی موجود ہے۔ [4]

جب آپ کا جسدِ خاکی نکالا گیا، تو طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ وصال سے پہلے آپ نے حجامت بنوائی تھی، اس کا اثر بدستور موجود تھا۔ ایک شخص نے آپ کے چہرے پر انگلی رکھی، تو اُس کی حیرت کی انتہا نہ رہی، اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور جب انگلی اٹھائی، تو پھر اپنی جگہ لوٹ آیا جیسے کہ زندوں میں ہوتا ہے۔ مراکش میں آپ کے مزار اقدس پر عظیم ہیبت و جلالت پائی جاتی ہے۔ لوگ بڑی تعداد میں

---

[1] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ج ۷، ص ۲۲۸
[2] ایضاً: ج ۷، ص ۲۲۸
[3] محمد مہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۳
[4] محمد بن شنب: دائرۃ المعارف (پنجاب یونیورسٹی، لاہور) ص ۲۲۸

حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بکثرت درود وسلام پیش کرنے کی برکت سے آپ کی قبرِ انور سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

دلائل الخیرات شریف

اس کتاب کا پورا نام ہے:

دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار

حاجی خلیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

"یہ کتاب حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود وسلام پر مشتمل ہے اور (آیَةٌ مِّنْ آیَاتِ اللّٰهِ) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ مشرق ومغرب اور خاص طور پر رُوم کے شہروں میں باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔" [1]

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمہ اللہ تعالیٰ، **مطالع المسرات** کے حوالے سے شیخ جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ کا تذکرہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

"ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ جزولی اکابر اولیاء اللہ میں سے تھے رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسی لئے سیدنا محمد حبیب مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقام ومرتبہ کی طرح، ہر علاقے اور ہر زمانے میں امت محمدیہ، ان کی اس کتاب، **دلائل الخیرات** کی طرف متوجہ اور متفق ہے۔" [2]

---

[1] محمد مہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۴

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات (مصطفیٰ البابی، مصر، طبعہ ثانیہ) ص ۲۲

ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کے موضوع پر کئی کتابیں لکھی ہیں تاہم:

"بہت ہی ضروری ایک کام رہ گیا اور وہ ہے **دلائل الخیرات** کی خدمت، کیونکہ یہ کتاب درود شریف کے موضوع پر بہت ہی مشہور اور کثیر الاشاعت ہے، اس کی ترتیب بہت عمدہ اور اُس کا نفع بہت عظیم ہے۔

حضرت مصنف کے زمانے سے لے کر آج تک بڑے بڑے علماء نے اس کی شرحیں اور حواشی لکھے ہیں۔ خصوصاً امام فاسی نے کئی جلدوں میں اس کی شرح لکھی۔ پھر ...کہ یوسف بن ا اس کی تلخیص کی، جو چھپ چکی ہے۔" [1]

...کے امام شیخ ار

سبب تالی...

...میں با

عارف باللہ شیخ احمد صاوی مصری نے **صلوات الشیخ الدردیر** کی شرح میں بیان کیا، اور علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عدوی نے **دلائل الخیرات** کے حاشیہ میں اسے نقل کیا کہ امام جزولی نے فاس میں **دلائل الخیرات** لکھی، اور تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن نماز کا وقت ہو گیا، امام جزولی وضو کرنے کے لئے اٹھے تو کنوئیں سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز میسر نہ تھی۔ شیخ پریشان تھے کہ کیا کریں؟ اتنے میں ایک بُلند مکان سے بچی نے دیکھا تو کہنے لگی: "آپ وہی شخصیت ہیں جن کی نیکی کی بڑی تعریف کی جاتی ہے، اس کے باوجود آپ پریشان ہیں کہ کنوئیں سے پانی کس طرح نکالیں؟" اس لڑکی نے کنوئیں میں تھوک دیا۔ کنوئیں کا پانی اُبل کر باہر آ گیا اور زمین پر بہنے لگا۔ شیخ نے وضو کرنے کے بعد اُسے کہا کہ میں تمہیں قسم دے

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۴

کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟'' اُس نے کہا:

بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ اَلا قَفْر تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْش بِاَذْيَالِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ [1]

''اس ذاتِ اقدس پر کثرت سے درود بھیجنے کی بدولت جو جنگل میں چلتے تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جاتے۔'' (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم)

یہ سُن کر شیخ نے قسم کھائی کہ ''میں دربارِ رسالت میں پیش کرنے کے لئے درود وسلام کی کتاب ضرور لکھوں گا۔''

مشائخ عظام نہ صرف دلائل الخیرات کو بطورِ ورد پڑھتے رہے ہیں، بلکہ اپنے مشائخ سے باقاعدہ اجازت بھی حا[...]لہٖ وسلم کی بارگا[...] ہے ہیں۔ علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عَدَوی مصری ا[...] (آیاتِ اللّٰہ) [...]ع المسرات علیٰ دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں کہ اس [...]ب کی فضیلت وشرافت کے لئے یہ امر کافی ہے کہ اس کی مقبولیت اور افادیت حیرت انگیز ہے اور بعض عارفین نے اسے حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے حاصل کیا ہے۔ چنانچہ سیدی محمد مغربی تلمسانی اور سیدی محمد اندلسی رحمہما اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے دلائل الخیرات حاصل کی۔ [2]

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے دلائل الخیرات کی سند حضرت شیخ ابوطاہر محمد بن ابراہیم کردی رحمہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کی۔ [3]

---

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۱۰

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلات الواضحات، ص ۸، ۷

[3] احمد بن عبدالرحیم، شاہ ولی اللہ: الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ (طبع فیصل آباد) ص ۱۶۴

حرمین شریفین میں علمی اور عملی کمالات کے جامع ایسے حضرات ہوئے ہیں جو نہ صرف دلائل الخیرات کے باقاعدہ عامل ہوتے تھے، بلکہ اہل محبت ومعرفت ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے نسخوں کی تصحیح کرتے تھے اور ان سے اجازت بھی لیتے تھے، ایسے حضرات شیخ الدلائل کے محترم لقب سے یاد کئے جاتے:

☆--- مولانا علامہ عبدالحئی لکھنوی قدس سرہٗ ۱۲۸۱ھ میں دلائل کی تصحیح کے لئے مدینہ منورہ میں شیخ الدلائل علی بن یوسف ملک الباشلی الحریری المدنی رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ [1]

☆--- علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہ نے ۱۳۳۲ھ میں مسجد نبوی کے امام شیخ الدلائل سید محمد سعید مالکی رحمہ اللہ تعالیٰ کو تین نشستوں میں باریک بینی سے دلائل الخیرات پڑھ کر سنائی اور تحریری اجازت حاصل کی۔ [2]

☆--- شیخ الدلائل مولانا عبدالحق الٰہ آبادی مہاجر مکی رحمہ اللہ تعالیٰ ۱۲۸۳ھ میں حرمین شریفین پہنچے اور پچاس سال تک طالبانِ علم وعرفان کو سیراب کرتے رہے۔ [3]

☆--- ۱۳۲۳ھ میں مولانا عبدالباری فرنگی محلی حرمین شریفین حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید امین ابن رضوان قدس سرہ سے

---

[1] عبدالحئی لکھنوی، علامہ: نفع المفتی والسائل (مجتبائی، لاہور) ص ۱۱۷

[2] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۵

[3] محمود احمد قادری، مولانا شاہ: تذکرہ علمائے اہل سنت (سنی دارالاشاعت، فیصل آباد) ص ۱۷۸

اجازت وخلافت حاصل کی۔[1]

☆ ----- ۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید محمد سعید ابن علامہ سید محمد مغربی قدس سرہما نے آپ سے حدیث مسلسل بالاولیۃ سنی اوران تمام علوم وفنون اور سلاسل کی اجازت و خلافت حاصل کی جن کی امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کو اپنے مشائخ سے اجازت حاصل تھی۔[2] یادرہے کہ یہی وہ شیخ الدلائل ہیں جن سے علامہ نبہانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۳۲ھ میں دلائل الخیرات کی اجازت حاصل کی تھی جیسے کہ چند سطور پہلے ذکر ہوا۔

نسخوں کا اختلاف:

امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ دلائل الخیرات کی تالیف کے بعد مسلسل نظر وفکر کرتے رہے، جونہی انہیں کوئی لفظ بہتر نظر آیا، انہوں نے پہلے لفظ کی جگہ وہ لکھ دیا، چونکہ لوگ کثرت سے نقلیں حاصل کیا کرتے تھے۔ کسی نے تبدیلی سے پہلے نقل حاصل کی اور کسی نے بعد میں، اس دلائل کے نسخے مختلف ہو گئے۔ تاہم معاملہ آسان ہے۔ ایک نسخہ بہتر ہے، تو دوسرا بہترین ہے۔ تاہم سب سے زیادہ قابل اعتماد نسخہ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر خلیفہ ابوعبداللہ محمد الصغیر السہلی رحمہ اللہ تعالیٰ کا ہے، جو حضرت مصنف کے وصال سے آٹھ سال پہلے ۶ ربیع الاول ۸۶۲ھ/۱۴۵۸ء بروز جمعہ شریف مکمل ہوا، [3] اور اس پر حضرت مصنف کے دستخط بھی

[1] محمود احمد قادری، مولانا شاہ: تذکرہ علمائے اہل سنت (سنی دارالاشاعت، فیصل آباد) ص ۱۷۳

[2] احمد رضا خاں بریلوی، امام: الاجازات المتینۃ، رسائل رضویہ (طبع لاہور) ج ۱، ص ۳۴۴

[3] محمد المہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۹، ۱۰

تھے۔[1] علامہ فاسی اس نسخے کا حوالہ دیتے ہوئے اَلْعَتِیْقَةَ (قدیمہ) اَلسَّهْلِيَّة اور کبھی اَلْمُعْتَمَدة کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

شروح دلائل الخیرات شریف:

دلائل الخیرات کی کئی شرحیں اور حواشی لکھے گئے ہیں، لیکن بقول حاجی خلیفہ علیہ الرحمہ: "معتبر ترین شرح علامہ فاسی کی ہے۔"[2] چند شروح اور حواشی کے نام درج کئے جاتے ہیں:

☆ **مطالع المسرات:**

فاس، مراکش کے رہنے والے امام علامہ محمد المہدی الفاسی (م ۱۰۵۲ھ) نے پہلے کئی جلدوں میں عربی شرح لکھی، پھر ایک جلد میں اس کا اختصار کیا۔ راقم نے اس کا اُردو ترجمہ شروع کیا تھا، نصف تک پہنچا تھا کہ اشعۃ اللمعات کے ترجمہ کا کام ذمے لگ گیا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کاموں کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین![3]

☆ **بلوغ المسرات علیٰ دلائل الخیرات:**

علامہ نبہانی کے شیخ، علامہ حسن عدوی مصری (رحمہما اللہ تعالیٰ) کا حاشیہ[4] بزبان عربی۔

☆ **شرح شیخ زروق مغربی** رحمہ اللہ تعالیٰ، عربی[5]

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۱۲

[2] حاجی خلیفہ: کشف الظنون ج ۱، ص ۷۶۰

[3] نوٹ: یہ دونوں تراجم زیور طباعت سے ہمکنار ہو چکے ہیں ----- طاہر

[4] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۷

[5] عطاء الرحمٰن شروانی ابتدائیہ دلائل الخیرات (مدینہ بک ڈپو، دہلی) ص ۲

☆ **مزرع الحسنات** (فارسی)

☆ **الدلالات الواضحات:**

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی سابق رئیس محکمۃ الحقوق، بیروت نے دلائل پر مختصر حاشیہ لکھا ہے، جس میں مشکل الفاظ کے معانی اور نسخوں کا اختلاف بیان کیا ہے۔ ابتداء میں پندرہ فوائد پر مشتمل بہت ہی مفید مقدمہ لکھا ہے۔ آخر میں ایمان افروز اکانوے خوابیں بیان کی ہیں، اور سب سے آخر میں حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ کا رسالۂ مبارکہ **قواعد العقائد** بھی نقل کردیا ہے۔

پاک و ہند میں اس کے کئی تراجم بزبان اُردو چھپے ہوئے ہیں۔ راقم نے بھی **دلائل الخیرات** کا اُردو ترجمہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے امید ہے کہ اس مقدمہ کے ساتھ شائع ہو جائے گا۔ فقیر کو مرشد کریم مفتیٔ اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری رحمہ اللہ تعالیٰ اور جانشین مفتی اعظم مولانا اختر رضا خاں ازہری مدظلہ العالی نے **دلائل الخیرات** کی اجازت عطا فرمائی تھی، اللہ تعالیٰ مجھے باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ترتیب کتاب اور پڑھنے کا طریقہ:

امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف اور خطبہ کے بعد مقصد تالیف ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اس کتاب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک اور اُس کے فضائل کا بیان کرنا مقصود ہے۔ ہم انہیں سندوں کا ذکر کئے بغیر بیان کریں گے تا کہ پڑھنے والے کے لئے یاد کرنا آسان ہو، اللہ تعالیٰ کا قرب

چاہنے والے کے لئے یہ اہم ترین مقاصد میں سے ہیں۔"

اس کے بعد ایک فصل میں درود پاک کے فضائل بیان کئے ہیں، جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں، کچھ فضائل اس مقالے کی ابتداء میں بیان کئے گئے ہیں۔

اسی فصل کے آخر میں امام جزولی رحمہ اللہ تعالیٰ ایک حدیث لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ:

"جو حضرات آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہیں، اور جو آپ کے بعد آئیں گے، وہ آپ کی بارگاہ میں درود شریف پیش کریں گے، تو آپ کے ہاں اُن کا کیا حال ہوگا؟"

سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَسْمَعُ صَلَاةَ اَهْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلَاةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا.

"ہم اپنی محبت والوں کا درود شریف سنتے ہیں اور انہیں پہچانتے ہیں اور دوسروں کا درود شریف ہم پر پیش کیا جاتا ہے۔"

اللّٰہ اللّٰہ! کیا خوش قسمتی ہے، ان محبین کی، جن کا درود پاک سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس سماعت فرماتے ہیں، اگر وہ اس مقصد کے لئے اپنا سب کچھ بھی لٹا دیں تو، ہیچ ہے۔ حافظ شیرازی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

جاں می دہم در آرزو، اے قاصد آخر باز گو
در مجلس آں نازنیں حرفے کہ از ما می رسد

"میں اس آرزو میں جاں دیتا ہوں، اے قاصد! ہمیں اتنا تو

بتادے کہ اس بارگاہِ ناز میں ہماری کونسی بات پہنچتی ہے۔"

اس کے بعد امام جزولی نے حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دوسوایک اسماء مبارکہ بیان کئے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر اسم مبارک سے پہلے سیدنا اور آخر میں علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اضافہ کیا جائے اور ہر اسم مبارک کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے۔ اس مسئلے پر علامہ نبہانی نے الدلالات الواضحات میں تفصیلی گفتگو کی ہے۔

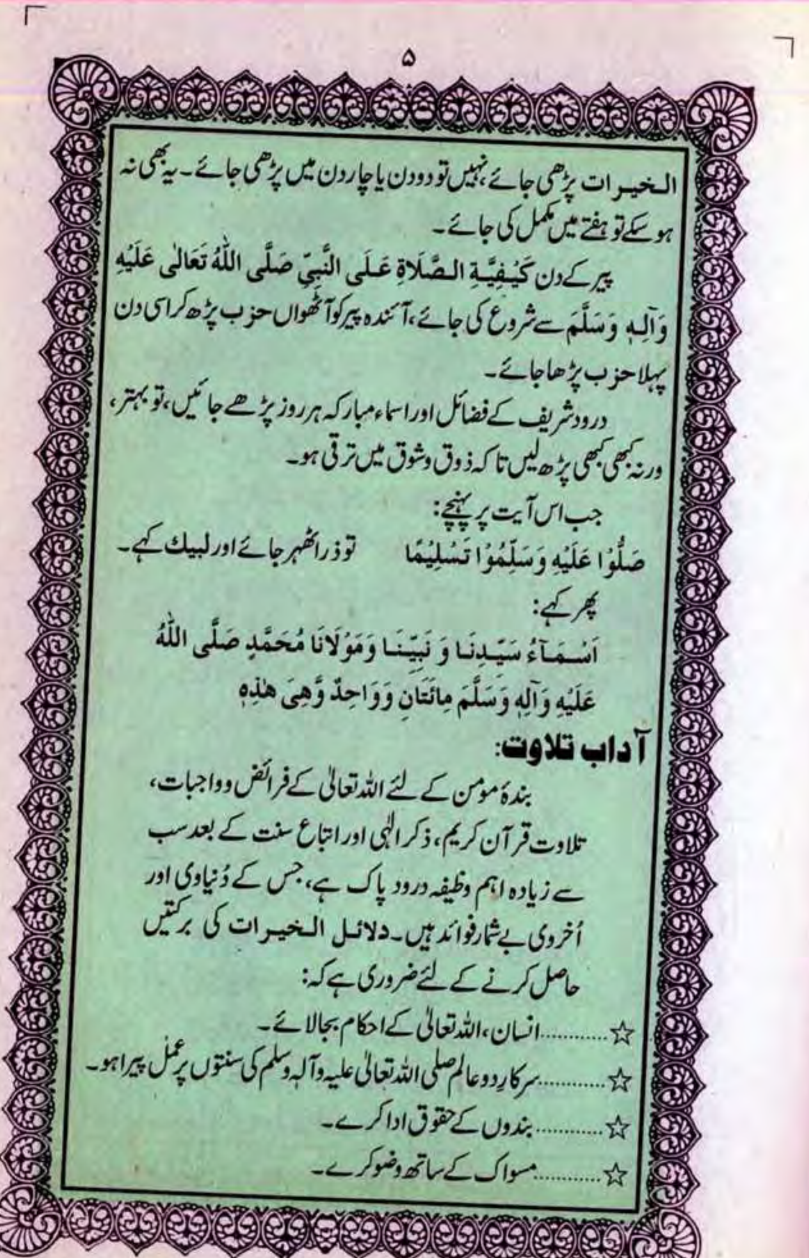
علامہ شیخ ابوعمران زناتی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تلاش اور جستجو کے بعد دوسو ایک اسماء مبارکہ جمع کئے۔ وہی اسماء مبارکہ اسی ترتیب کے ساتھ حضرت فاضل مصنف نے نقل کر دیئے ہیں۔ یہ مبارک نام پوری کتاب میں متفرق مقامات پر مذکور ہیں، ابتداء میں یکجا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وجلالت کا پتا چلے، آپ کی محبت وتعظیم کو جلا ملے اور بارگاہِ رسالت میں بکثرت درود شریف پیش کرنے کا شوق پیدا ہو۔ امام سخاوی نے القول البدیع میں ساڑھے چارسو سے زیادہ، امام سیوطی نے تقریباً پانچ سو، امام زرقانی نے شرح مواھب میں آٹھ سو سے زیادہ اور علامہ نبہانی نے ایک قصیدے میں آٹھ سوتیں اسماء شریفہ بیان کئے ہیں۔[1] جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء ورحمہم اللہ تعالیٰ۔

اسماء مبارکہ کے بعد بیت اللہ شریف اور روضۂ مبارکہ کی تصویر ہے، تاکہ ان کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اُن کا تصور نظروں میں جمایا جاسکے۔

طریقۂ تلاوت:

اس کے بعد کتاب آٹھ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ ہر حصے کو حزب کا نام دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے، تو ہر روز پوری دلائل

[1] یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص ۱۵-۱۶



الخیرات پڑھی جائے، نہیں تو دو دن یا چار دن میں پڑھی جائے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ہفتے میں مکمل کی جائے۔

پیر کے دن کَیْفِیَّۃِ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے شروع کی جائے، آئندہ پیر کو آٹھواں حزب پڑھ کر اسی دن پہلا حزب پڑھا جائے۔

درود شریف کے فضائل اور اسماء مبارکہ ہر روز پڑھے جائیں، تو بہتر، ورنہ کبھی کبھی پڑھ لیں تاکہ ذوق وشوق میں ترقی ہو۔

جب اس آیت پر پہنچے:

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا تو ذرا ٹھہر جائے اور لبیک کہے۔

پھر کہے:

اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّھِیَ ھٰذِہٖ

آداب تلاوت:

بندۂ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرائض وواجبات، تلاوت قرآن کریم، ذکر الٰہی اور اتباع سنت کے بعد سب سے زیادہ اہم وظیفہ درود پاک ہے، جس کے دُنیاوی اور اُخروی بے شمار فوائد ہیں۔ دلائل الخیرات کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ:

☆ .... انسان، اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائے۔

☆ .... سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر عمل پیرا ہو۔

☆ .... بندوں کے حقوق ادا کرے۔

☆ .... مسواک کے ساتھ وضو کرے۔

☆ .... پاک صاف کپڑے پہنے، خوشبو لگائے۔

☆ .... قبلہ رُخ بیٹھ کر پورے دھیان اور اخلاص کے ساتھ دلائل الخیرات شریف پڑھے۔

دلائل الخیرات کے بعض قدیم نسخوں میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درود شریف پیش کرنے والے کا مقصد:

☆ .... اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل۔

☆ .... حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تصدیق۔

☆ .... آپ کی محبت، آپ کے دیدار کا شوق۔

☆ .... آپ کے عظیم مرتبہ کی تعظیم ہونا چاہیے۔

☆ .... یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ آپ ان تمام امور کے مستحق ہیں۔ [1]

درود شریف کا فائدہ صرف پڑھنے والے کو ملتا ہے یا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی فائدہ ہوتا ہے؟ اس بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔ حضرت علامہ عبدالرحمٰن بن محمد الفاسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں بڑی عمدہ بات کہی ہے، وہ فرماتے ہیں:

"ادب یہ ہے کہ انسان یہ ارادہ کرے کہ صرف مجھے ہی فائدہ ملے، جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا تعلق ہے تو اس کی کوئی حد نہیں ہے۔" [2]

(اس طرح علماء کے اقوال میں اختلاف نہیں رہے گا)

شیخ محقق، برکۃ المصطفیٰ فی الہند، شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

"اگر تمہیں خواب میں حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ہے، تو درود پاک پڑھتے وقت آپ کی بے مثل صورت مقدسہ کا تصور کرو۔

۱، ۲ محمد المہدی الفاسی، علامہ: مطالع المسرات، ص ۱۵۵

اگر یہ سعادت حاصل نہیں ہے تو یہ تصور کرو کہ گویا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی حیاتِ ظاہرہ میں تشریف فرما ہیں، اور میں تمام تر تعظیم واجلال، ہیبت اور حیاء کے ساتھ آپ کی زیارت کرتے ہوئے درود شریف پیش کر رہا ہوں۔

یاد رہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم دیکھ رہے ہیں، اور تمہارا کلام سن رہے ہیں، کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ موصوف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ (جو میرا ذکر کرتا ہے، میں اُس کے قریب ہوتا ہوں) حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے اِس صفت سے کامل حصہ ہے۔

اگر یہ کیفیت بھی پیدا نہیں ہوتی اور تم نے روضۂ مبارکہ کی زیارت کی ہوئی ہے، تو اس کا تصور کر کے یہ خیال کرو کہ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سینۂ اقدس کے سامنے کھڑا ہوں، اور اگر روضۂ شریفہ کی زیارت بھی نہیں کی، تو اُس تصور کے ساتھ ہمیشہ درود پڑھتے رہو کہ آپ سن رہے ہیں، اور پورے حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھو، کیونکہ حضورِ قلب کے بغیر عمل کی وہ حیثیت ہے، جو بے روح جسم کی ہوتی ہے۔ (ملخصاً) [1]

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اور اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی محبت، اطاعت اور یاد کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری دین و دُنیا کی حاجتیں برلائے۔ آمین!

☆☆☆☆☆☆

۱ عبدالحق محدث دہلوی، شیخ محقق، مدارج النبوۃ فارسی (طبع سکھر) ج ۲ ص ۲۲-۶۲۱

فَاتِحَةُ الْاَوْرَادِ

ابتدائے وظائف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَىْ كُلِّ

الٰہی میں پیش کرتا ہوں تیری طرف ہر

نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرِفُ بِهَآ اَهْلُ

سانس اور ہر وقت اور ہر پلک جھپکنے میں کہ جھپکتے ہیں اُس کو

السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ وَكُلُّ شَىْءٍ

آسمان اور زمین والے اور ہر چیز کہ تیرے

هُوَ فِىْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ اُقَدِّمُ

علم میں ہونے والی ہے یا ہوچکی پیش کرتا ہوں

اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

تیری طرف ان سب اوقات میں



اَلتَّهْلِيْلُ

تہلیل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِىْ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ

ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں کہ شمار اُس کا علم الٰہی میں ہے

اَلصَّلٰوةُ الْعَظِيْمَةُ

بڑا درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نورذات خداوند کے

الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

وہ نور کہ بھر دیا ارکان عرش بزرگ خدا کو اور

قَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

ٹھہرے ہیں ببرکت اُس کے خدا کے جہان یہ کہ رحمت بھیجے تو

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى اٰلِ

ہمارے سردار محمد صاحب مرتبہ بلند پر اور آپ کی اولاد پر

نَبِيِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

بقدر بزرگی ذات اللہ عظیم کے

فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ہر لمحہ اور سانس میں کہ شمار اُس کا علم خدا میں ہے

صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ

رحمت ہمیشہ رہنے والی ساتھ ہمیشگی خدا کے واسطے بزرگی تیرے حق کے

يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

یا سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خلق والے

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ

اور سلام آپ پر اور آپ کی اولاد پر اسی طرح جمع کر مجھے

بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ

آپ کے ساتھ مثل یک جائی روح اور

وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَّقْظَةً وَّمَنَامًا

نفس کے علانیہ اور پوشیدہ جاگتے اور سوتے

وَّاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِىْ مِنْ جَمِيْعِ

اور اے رب بنادے آپ کو میرے واسطے روح ہر صورت

الْوُجُوْهِ فِى الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ

سے دُنیا میں پہلے عقبےٰ سے یا اللہ

اَلْاِسْتِغْفَارُ الْكَبِيْرُ

بڑا استغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ عظیم سے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ

نہیں وہی زندہ ہے بندوبست کرنیوالا گناہوں کا بخشنے والا ہے

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بڑی بزرگی اور جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں

مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ

جمیع گناہوں سے بتمامہ اور خطاؤں سے

وَالْاٰثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمْدًا

اور اُس گناہ سے کہ ارتکاب کیا میں نے اُس کا جان کر

وَّخَطَاً ظَاهِرًا اَوْ بَاطِنًا قَوْلًا وَّفِعْلًا فِيْ

یا غلطی سے علانیہ اور پوشیدہ زبان سے اور عمل سے

جَمِيْعِ حَرَكَاتِيْ وَسَكَنَاتِيْ وَخَطَرَاتِيْ وَ

تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور

اَنْفَاسِيْ كُلِّهَا دَآئِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِّنَ

سانسوں میں تمام میں ہمیشہ ہمیشہ جس گناہ کو میں

الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

جانتا ہوں اور جس گناہ کو میں

لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَ

نہیں جانتا شمار اتنے کہ جو علم میں آسکے اور

اَحْصَاهُ الْكِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَآ

کتاب میں اور جس قدر تحریر میں قلم سے اور شمار میں

اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ

اتنے کہ جس کو قدرت پاسکے اور ارادہ سے خصوصیت رکھے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ

اور مقدار خدا کے کلمات کے ہمارے خدا کی ذات بزرگ کے لائق

وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ وَكَمَا

اور اُس کے جمال اور اُس کے کمال کے لائق جس

يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

طرح خدا پسند کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ۔ ثَلٰثًا ○

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے تین۳ بار پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ ثَلٰثًا ○

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے تین۳ بار پڑھے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ ثَلٰثًا ○

کافی ہے مجھ کو اللہ اور بہتر ہے کارساز تین۳ بار پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے



لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

نہیں جنا اُس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں واسطے اُس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ○ ثَلٰثًا ○

برابری کرنے والا کوئی تین۳ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اُس چیز کے سے کہ

خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○

پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنیوالی کی سے جب چھپ جاوے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ

اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝

معبود لوگوں کے بُرائی وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا سارے جہان کا ہی نہایت مہربان



الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ

رحم کرنیوالا ہے مالک ہے قیامت کے دِن کا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں چلا ہم کو سیدھی

الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

راہ پر اُن کی راہ پر جن پر تو نے انعام

عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا

کیا نہ اُن کی راہ جن پر غصہ ہوا اور نہ

الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ ۝

گمراہوں کی قبول کر

اَسْمَآءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالٰے کے اچھے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اللہ بڑی شان ہے اُسکی — بڑا مہربان بڑی شان ہے اُسکی

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نہایت رحم والا بڑی شان ہے اُسکی — بادشاہ بڑی شان ہے اُسکی

اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت پاک بڑی شان ہے اُسکی — سلامت سب عیبوں سے بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اُمن میں رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی — نگہبان بڑی شان ہے اُسکی

اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
سب پر غالب بڑی شان ہے اُسکی — خرابی کا درست کر دینے والا[۲]

[۲] بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑی عظمت والا بڑی شان ہے اُسکی — پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نیا پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی — صورت بنانیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا بڑی شان ہے اُسکی — بڑے غلبے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دینے والا بڑی شان ہے اُسکی — بڑا روزی رساں بڑی شان ہے اُسکی

اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کاموں کا کھولنے والا بڑی شان ہے اُسکی — بڑا جاننے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
تنگ کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی — کھولنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ — اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پست کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی — بلند کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

عزت دینے والا بڑی شان ہے اسکی ذلت دینے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا سننے والا بڑی شان ہے اسکی بڑا دیکھنے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَکَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ

فیصلہ کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی بڑا انصاف کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی

اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا باریک بین بڑی شان ہے اسکی بڑا خبردار بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا بردبار بڑی شان ہے اسکی بزرگ بڑی شان ہے اسکی

اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا بخشنے والا بڑی شان ہے اسکی شاکروں کا قدردان بڑی شان ہے اسکی

اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

برتر بڑی شان ہے اسکی بڑا بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بڑا نگہبان بڑی شان ہے اسکی قوت دینے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ

کفایت کرنیوالا حساب لینے والا بڑی شان ہے اسکی بزرگ قدر بڑی شان ہے اسکی

اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ

کرم کرنے والا بڑی شان ہے اسکی نگہبان بڑی شان ہے اسکی

اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

قبول کرنے والا بڑی شان ہے اسکی فراخی والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

حکمت والا بڑی شان ہے اسکی بہت دوست رکھنے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بزرگ بڑی شان ہے اسکی بھیجنے والا رسولوں کا بڑی شان ہے اسکی

اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

حاضر بڑی شان ہے اسکی سچ مچ ثابت بڑی شان ہے اسکی

اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

کارساز بڑی شان ہے اُسکی توانا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

مضبوط بڑی شان ہے اُسکی دوست بڑی شان ہے اُسکی

اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

تعریف کیا گیا بڑی شان ہے اُسکی گھیرنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پہلے پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی لوٹانے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ

زندہ کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی مارنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

زندہ بڑی شان ہے اُسکی قائم رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پالنے والا بڑی شان ہے اُسکی بزرگ بڑی شان ہے اُسکی

اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اکیلا - ایک بڑی شان ہے اُسکی اکیلا بڑی شان ہے اُسکی

اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

بے نیاز بڑی شان ہے اُسکی توانا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

قدرت رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی آگے کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پیچھے کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی سب سے پہلا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پچھلا بڑی شان ہے اُسکی آشکارا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَالِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

پوشیدہ بڑی شان ہے اُسکی وارث یا کام بنانیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

برتر بڑی شان ہے اُسکی نیک کار بڑی شان ہے اُسکی

اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

توبہ قبول کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی بدلہ لینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ

معاف کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی مہربان بڑی شان ہے اُسکی

مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ ذُوالْجَلَالِ

مالک ملک کا بڑی شان ہے اُسکی صاحبِ بزرگی

وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اور انعام کا بڑی شان ہے اُسکی انصاف کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

جمع کرنے والا بڑی شان ہے اُسکی بے پرواہ بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ

بے پرواہ کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی دینے والا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ

باز رکھنے والا بڑی شان ہے اُسکی ضرر پہنچانیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نفع پہنچانیوالا بڑی شان ہے اُسکی روشنی کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

راہ دکھانے والا بڑی شان ہے اُسکی نیا پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ

ہمیشہ رہنے والا بڑی شان ہے اُسکی مالک یا ہمیشہ رہنے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ

راست تدبیر بڑی شان ہے اُسکی بڑا تحمل کرنیوالا بڑی شان ہے اُسکی

وَاِذَا رَاَيْتَ النَّفْسَ مِنْكَ تَحَكَّمَتْ ○

اور جس وقت دیکھے تو نفس اپنے کو کہ تجھ پر جبر کرتا ہے

وَغَدَتْ تَقُوْدُكَ فِیْ لَظَى الشَّهَوَاتِ ○

اور ہوگیا ہے کہ کھینچتا ہے تجھ کو بیچ شعلہ لذتوں کے

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

پس دُور کر دے اس کی خواہشوں کو ساتھ درُود کے ہمیشہ

لَا سِیَّمَا بِدَلَآئِلِ الْخَیْرٰتِ ○

خاص کر ساتھ دلائل الخیرات کے

بِدَلَآئِلِ الْخَیْرٰتِ کُنْ مُتَمَسِّكًا ○

ساتھ دلائل الخیرات کے ہو متمسک

وَالْزَمْ قِرَاءَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِیْ ○

اور لازم پکڑ پڑھنا اس کا پائے گا وہ جو تو چاہتا ہے

فَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَآئِحَةٌ بِهَا ○

پس چمکارے نور کے چمکتے ہیں ساتھ اس کے

فَالتَّرْكُ مِنْكَ لَهَا اَخِیْ لَا یَنْبَغِیْ ○

پس چھوڑنا تجھ سے واسطے اسکے اے بھائی میرے نہیں لائق



دُعَاءُ الْاِفْتِتَاحِ

دلائل الخیرات شروع کرنے کی دُعا۔ دوشنبہ کے دن شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمت ہو اللہ کی اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام ہو

اِلٰهِیْ بِجَاهِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی بطفیل نبی اپنے اور سردار ہمارے محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بطفیل اُن کے اس مرتبہ کے

لَدَیْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ ○

جو تیرے پاس ہے اور محبت تیری جو واسطے اُنکے ہے اور محبت اُنکی جو واسطے تیرے ہے

وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ ○ اَسْئَلُکَ

اور بواسطہ اُس بھید کے جو درمیان تیرے اور درمیان اُنکے ہی میں مانگتا ہوں تجھ سے یہ

اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

کہ رحمت بھیج اور سلام نازل کر اُوپر اُنکے اور اُوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے

وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِیْ فِیْهِ وَعَرِّفْنِیْ

اور بڑھا الٰہی محبت میری۔ساتھ اُن کے، اور شناسا کر مجھ کو ساتھ

بِحَقِّهٖ وَرُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاتِّبَاعِهٖ وَالْقِیَامِ

حق اُنکے کے اور درجے اُنکے کے اور توفیق دے مجھ کو واسطے پیروی اُنکی کے

بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَیْهِ وَ

اور بجالانے آداب اُنکے کے اور سنت اُنکی کے اور مطمئن کر مجھ کو اُوپر اسکے اور

مَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَاَسْعِدْنِیْ بِمُكَالَمَتِهٖ

نفع دے مجھ کو ساتھ زیارت اُنکی کے اور نیکبختی دے مجھ کو ساتھ ہمکلامی اُنکی کے

وَارْفَعْ عَنِّی الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَالْوَسَآئِطَ

اور اُٹھا لے مجھ سے روکنے والی چیزیں اور علاقے اور واسطے

وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَهٗ بِلَذِیْذِ

اور پردے اور سنوا کان میرے کو ساتھ اُنکے ساتھ پیاری

الْخِطَابِ ○ وَهَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِیْ

باتوں کے اور مستعد کر مجھ کو واسطے ملنے اُن کے سے اور لائق بنا مجھ

لِخِدْمَتِهٖ ○ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا

کو واسطے خدمت اُنکی کے، اور بنا دے درود میرا اُوپر اُن کے نور

نَیِّرًا كَامِلًا مُّكَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِیًا

چمکتا ہوا کامل مکمّل طاہر پاک مٹانے والا

كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّكُفْرٍ

ہر ظلم اور تاریکی اور شک اور شرک اور کفر

وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِیْصِ

اور فریب اور گناہ کو اور کر دے اس کو سبب خلوص

وَمَرْقًی لِاَنَالَ بِهَا اَعْلٰی مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

اور ترقی کا تاکہ پہنچ جاؤں مَیں ساتھ اسکے اُوپر اعلیٰ مقام اخلاص

وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ

اور تخصیص کے یہاں تک کہ باقی نہ رہے مجھ میں صلاحیت دوسرے

لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰٓى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَ

کے بندہ بن جانیکی اور یہانتک کہ ہوجاؤں میں لائق درگاہ تیری کے اور

اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

ہوجاؤں میں خاصوں تیرے میں سے مضبوط

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پکڑنے والا ساتھ ادب کے اور سنت رسول اللہ کے درود ہو اللہ کا اُن پر

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور آپکی آل پر اور آپکے تمام اصحاب اور اہلِ بیت پر

فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ

ہر وقت اور ہر زمانے میں اَے اللہ اَے نور

يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ○ ثَلٰثًا ○

اے حق اے مبین، تین دفعہ ان چاروں اسموں کو پڑھے

مُقَدِّمَهٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور درود اور سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نازل ہو ہمارے سردار محمد پر اور اُن کی آل اور اصحاب پر

وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْوَلِيُّ

اور سلام فرمایا شیخ امام ولی

الْكَبِيْرُ الْقُطْبُ الشَّهِيْرُ سُلْطَانُ

بڑے قطب مشہور بادشاہ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَقُطْبُ دَآئِرَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ ○

مقربوں کے اور قطب دائرہ محققوں کے

وَسَيِّدُ الْعَارِفِيْنَ صَاحِبُ

اور سردار عارفوں کے صاحب

الْكَرَامَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْأَسْرَارِ

کرامتوں ظاہرہ کے اور اسرار

الْبَاهِرَةِ ○ سَيِّدِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

باطنہ کے سردار میرے ابو عبداللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزُولِيُّ

محمد بن سلیمان جزولی نے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ○

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

سب تعریف واسطے اللہ کے

هَدَانَا لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ ○ وَالصَّلٰوةُ

جس نے راہ دکھائی ہم کو ایمان اور اسلام کی اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ

اور سلام ہو اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے جو نبی اُس کے

الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِهِ مِنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ

ہیں بچایا اللہ نے ہم کو بسبب اُنکے پرستش کرنے سے بتوں

وَالْأَصْنَامِ ○ وَعَلٰى اٰلِهِ وَأَصْحَابِهِ النُّجَبَاءِ

اور مورتوں سے اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے جو برگزیدہ

الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَبَعْدَ هٰذَا

نیکوکار بزرگ ہیں اور بعد حمد و ثنا کے

فَالْغَرَضُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ

پس غرض بیچ اس کتاب کے ذکر کرنا ہے

الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود کا اوپر نبی کے درود بھیجے اللہ اوپر اُن کے

وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا نَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةً

اور سلام اور فضیلت اسکی ذکر کرینگے ہم اُس کا بغیر ذکر

الْأَسَانِيدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا عَلٰى

سندوں کے تاکہ آسان ہو یاد کرنا اُن کا اُوپر

الْقَارِئِ وَهِيَ مِنْ أَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ

پڑھنے والوں کے اور یہ بہترین سب مقصدوں کا ہے

لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ ○

واسطے اُس کے جو چاہتا ہو قرب پروردگار عالم کا

وَسَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ

اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا

دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ

دلائل الخیرات

وَشَوَارِقِ الْاَنْوَارِ

اور شوارق الانوار

فِيْ ذِكْرِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○

بیچ ذکر درود کے اوپر نبی برگزیدہ کے

اِبْتِغَآءً لِّمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَحَبَّةً

واسطے چاہنے رضاء اللہ تعالیٰ کے اور محبت ساتھ اسکے

فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

رسول بزرگ سردار ہمارے محمد کے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاللّٰهُ الْمَسْئُوْلُ

اللہ اوپر اُن کے اور سلام بھیجے بہت اور اللہ سوال کیا گیا

اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ ○ وَ

یعنی اللہ سے ہمارا سوال یہ ہے کہ داخل کرے ہم کو اُنکی سُنت کے اتباع کرنے والوں میں

لِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ ○ فَاِنَّهٗ

اور اُن کی ذات کاملہ کے دوستوں میں پس تحقیق وہ

عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ

اوپر اس کے قادر ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اور نہ کوئی نیکی ہے

اِلَّا خَيْرُهٗ ○ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

مگر نیکی اُسکی اور وہ بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نہیں توفیق گناہ سے بچنے کی اور نہیں قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ مدد اللہ بلند اور بزرگ کے

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ

فصل بیچ بزرگی درود کے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ

فرمایا اللہ غالب اور بزرگ نے کہ تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں اُوپر نبی کے اَے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

درود بھیجو اُوپر اُن کے اور سلام بھیجو سلام بہت

وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی

وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی دیکھی جاتی تھی

فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ

بیچ چہرے اُنکے کے پھر فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا تَرْضٰی یَا

علیہ السلام پس کہا میرے لئے کیا خوش نہیں ہو اے

مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ

محمد اس سے کہ اگر درود بھیجے اوپر تیرے کوئی اُمت تیری

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○ وَلَا

سے ایک بار تو درود بھیجوں میں اوپر اسکے دس دفعہ اور اگر

یُسَلِّمَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

سلام بھیجے اوپر تیرے کوئی اُمت تیری سے تو

سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○ وَقَالَ صَلَّی

سلام بھیجوں میں اُوپر اسکے دس دفعہ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ

علیہ وسلم نے سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک

اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ

وہ ہے جو سب سے زیادہ درود بھیجے اوپر میرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّتْ عَلَیْهِ

علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے درود بھیجتے ہیں

الْمَلٰٓئِکَةُ مَادَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ فَلْیُقَلِّلْ

اوپر اسکے فرشتے جب تک درود بھیجتا رہتا ہے اوپر میرے پھر اس فضیلت

عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِیُکَثِّرْ ○ وَقَالَ صَلَّی

کو جان کر وہ چاہے کم بھیجے یا زیادہ اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہے مرد کو

الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَهٗ وَلَا یُصَلِّیْ

بخل سے اسی قدر کہ ذکر کیا جاؤں میں پاس اُسکے اور وہ نہ درود بھیجے

عَلَیَّ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اوپر میرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ○

زیادہ بھیجو درود اُوپر میرے دن جمعہ کے

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَرَّةً وَّاحِدَةً

درود بھیجے اوپر میرے اُمت میری سے ایک دفعہ

کُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِیَتْ

لکھی جائیں گی واسطے اُس کے دس نیکیاں اور مٹائی جائیں گی

عَنْهُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اس سے دس بُرائیاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْاَذَانَ

وسلم نے جو کوئی کہے (یہ دُعا) وقت سُننے اذان

وَالْاِقَامَةَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اور اقامت کے الٰہی پروردگار اس دعوت

التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا

تامّہ کے اور نماز قائم کے عطا کر محمد کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

اور کھڑا کر اُن کو مقام محمود میں جسکا تو نے وعدہ کیا ہے اُنسے

حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ وَقَالَ

تو واجب ہوگی واسطے اُسکے شفاعت دن قیامت کے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے

فِيْ كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ

بیچ کتاب کے تو ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے فرشتے اوپر اسکے

مَادَامَ اسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○

جب تک نام میرا بیچ اس کتاب کے ہے

وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ اَرَادَ

اور فرمایا ابو سلیمان دارانی نے جو کوئی چاہے کہ

اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

مانگے اللہ سے حاجت اپنی تو اُسے چاہیئے کہ زیادہ درود

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر

يَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ

مانگے اللہ سے حاجت اپنی اور چاہیئے کہ ختم کرے ساتھ درود

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یقیناً

اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ

اللہ قبول فرماتا ہے دونوں درودوں کو اور وہ بڑا کریم ہے اس سے

اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

کہ چھوڑدے اس دعا کو جو ان دو درودوں کے درمیان ہو، اور روایت ہے رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق آپ نے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے اوپر

یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ

میرے دن جمعہ کے سو دفعہ تو بخشے جائیں گے اُسکے

خَطِیْئَةُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ اَبِیْ

گناہ اسّی برس کے اور روایت ہے ابو

هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہریرۃ رضی اللہ عنہٗ سے تحقیق رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے درود بھیجنے والے کے

نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَی الصِّرَاطِ

اوپر میرے ایک نور ہوگا اوپر صراط کے اور جو ہوگا اوپر صراط کے

مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ یَكُنْ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ ○

اہلِ نور سے نہ ہوگا وہ اہلِ نار سے

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِیَ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھول گیا

الصَّلٰوةَ عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ

درود بھیجنا اوپر میرے پس تحقیق وہ بھول گیا راستہ جنّت کا

وَاِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ

اور البتہ مُراد آپکی بھولنے سے قصداً چھوڑنا درود کا ہے اور جب ہوا

التَّارِكُ یُخْطِئُ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّیْ

چھوڑنے والا بھولنے والا راستہ جنّت کا تو ہوا درود بھیجنے والا

عَلَیْهِ سَالِكًا اِلَی الْجَنَّةِ ○ وَفِیْ رِوَایَةِ

اُوپر آپ کے چلنے والا طرف جنّت کے اور بیچ روایت

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہا اُنھوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا

کہ آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام پس کہا اے

مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

محمد نہیں درود بھیجتا ہے اوپر تیرے کوئی امت تیری سے

اِلَّا صَلّٰی عَلَیْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ

مگر درود بھیجتے ہیں اوپر اس کے ستر ہزار فرشتے اور

صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ

جس پر درود بھیجا فرشتوں نے ہوا وہ اہل

الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جنت سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِی

جو بہت بھیجا کریگا تم میں سے اوپر میرے درود تو بہت ہونگی اسکی بیویاں

الْجَنَّةِ ○ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

بیچ جنت کے اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ صَلٰوةً تَعْظِیْمًا

وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے درود بھیجا اوپر میرے درود بسبب تعظیم کے

لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

واسطے حق میرے کے تو پیدا کرتا ہے اللہ غالب اور بزرگ اس

الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ

قول سے ایک فرشتہ کہ اسکا ایک بازو ہوتا ہے مشرق میں اور دوسرا

بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی

مغرب میں اور پاؤں اس کے ٹھیرے ہوتے ہیں بیچ

الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهٗ

زمین ساتویں کے جو سب سے نیچے ہے اور گردن اس کی

مُلْتَوِیَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ

لگی ہوتی ہے نیچے عرش کے فرماتا ہے اللہ غالب

وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰى

اور بزرگ اس سے درود بھیج اوپر بندے میرے کے جس طرح اس نے

عَلٰی نَبِیٍّ فَهُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

درود بھیجا ہے اُوپر نبی میرے کے پس وہ درود بھیجا رہتا ہے اوپر اسکے دن قیامت تک

وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّهٗ قَالَ لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ یَوْمَ

کہ آپ نے فرمایا البتہ آئیں گی میرے پاس اوپر حوض کوثر کے دن

الْقِیٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِکَثْرَةِ

قیامت کے اتنی قومیں کہ نہ پہچانوں گا میں ان کو مگر کثرت سے درود

الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ○ وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ

بھیجنے کے اوپر میرے اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

علیہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا جو کوئی درود بھیجے اوپر میرے

مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ

ایک دفعہ تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اوپر اس کے دس دفعہ

وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشَرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰهُ

اور جو درود بھیجے اوپر میرے دس دفعہ تو رحمت بھیجتا ہے اللہ

عَلَیْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ

اوپر اسکے سو دفعہ اور جو درود بھیجے اوپر میرے سو دفعہ

مَرَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّمَنْ

تو رحمت بھیجتا ہے اللہ اُس پر ہزار دفعہ اور جو

صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ

درود بھیجتا ہے اوپر میرے ہزار دفعہ تو حرام کرتا ہے اللہ جسم اُس کا

عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی

اُوپر آگ (دوزخ) کے اور ثابت رکھتا ہے اُسکو ساتھ قول ثابت کے بیچ

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ

زندگی دُنیا کے اور بیچ آخرت کے وقت سوال کے

وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُهٗ

اور داخل کریگا اُسکو جنت میں اور آئیگا درود اُس کا

عَلَیَّ نُوْرًا لَّهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیْرَةَ

جو مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر واسطے اُسکے دن قیامت کے اوپر پل صراط کے

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ

پانچ سو برس کی راہ تک اور عطا کریگا اللہ اُس کو ساتھ ہر درود کے

صَلَّاهَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ

جو پڑھا اُس نے اوپر میرے ایک محل بیچ جنت کے کم ہو یہ (درود)

اَوْكَثُرَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

یا زیادہ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ

نے کہ نہیں ہے کوئی ایسا بندہ جس نے درود بھیجا اوپر میرے مگر یہ کہ

الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِیْهِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ

وہ نکل جاتا ہے درود بہت جلد منہ اُسکے سے پھر نہیں باقی رہتا کوئی میدان

وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَ

اور نہ دریا اور نہ مشرق اور نہ مغرب کی طرف مگر یہ کہ

تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ

گذرتا ہے ساتھ اُسکے اور کہتا ہے کہ میں درود فلاں بن

فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ خَیْرِ

فلاں کا ہوں جس نے بھیجا اوپر حضرت محمدؐ کے جو مختار ہیں اور بہترین

خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا وَصَلّٰی عَلَیْهِ

خلق اللہ کے پس نہیں باقی رہتی کوئی چیز مگر یہ کہ درود بھیجتی ہے اوپر

وَیُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَآئِرٌ لَّهٗ

اسکے اور پیدا کیا جاتا ہے اس درود سے ایک پرندہ کہ اس کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ جَنَاحٍ

ستر ہزار بازو ہوتے ہیں بیچ ہر بازو کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِیْشَةٍ فِیْ كُلِّ رِیْشَةٍ

ستر ہزار پَر بیچ ہر پَر کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ فِیْ كُلِّ رَاْسٍ

ستر ہزار سر بیچ ہر سر کے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُوْنَ

ستر ہزار چہرے بیچ ہر چہرے کے ستر ہزار

اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ

منہ بیچ ہر منہ کے ستر ہزار زبان

فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُّسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ

بیچ ہر زبان کے وہ تسبیح پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کی ستر ہزار

اَلْفَ لُغَاتٍ وَّيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

بولیوں میں اور لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب

ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

ان سب تسبیحوں کا اور روایت ہے علی بن ابی طالب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جوکوئی درود بھیجے اوپر میرے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دن جمعہ کے سو دفعہ تو آئیگا وہ دن قیامت کے

وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ

اس حال میں کہ ساتھ اسکے نور ہوگا اگر تقسیم کردیا جائے یہ نور درمیان

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

تمام خلق کے تو کافی ہو اُن سب کو ذکر کیا گیا ہے بیچ بعض

الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ

خبروں کے کہ لکھا ہوا ہے اوپر پایۂ عرش کے کہ جو

اشْتَاقَ اِلَيَّ رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِيْ

مشتاق ہوگا میرا تو میں اس پر رحم کرونگا اور جو کوئی مانگے گا مجھ سے

اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ

تو میں اُسکو دونگا اور جو قرب چاہیگا طرف میری ساتھ درود کے

عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

اوپر حبیب میرے محمدؐ کے تو میں بخشدونگا واسطے اُسکے گناہ اُسکے

وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِيَ

اگرچہ ہونگے برابر جھاگ دریا کے اور روایت کیا گیا ہے

عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم

اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ يُّصَلّٰى

اجمعین سے کہ کہا انہوں نے کہ نہیں کوئی مجلس کہ درود بھیجا جائے

فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ اسکے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَآئِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى

مگر یہ کہ اٹھتی ہے اس سے ایک خوشبو حتیٰ کہ

تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پہنچ جاتی ہے اطراف آسمان تک پس کہتے ہیں فرشتے

هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى

کہ یہ وہ مجلس ہے کہ درود بھیجا گیا ہے بیچ اسکے اوپر محمدؐ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

علیہ وسلم کے ذکر کیا گیا ہے بیچ بعض خبروں کے

اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ

کہ تحقیق مرد مومن یا عورت مومنہ

اِذَا بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جب شروع کرے درود بھیجنا اوپر محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

علیہ وسلم کے تو کھولے جاتے ہیں واسطے اسکے دروازے آسمان

وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى

کے اور سراپردے عرش تک پس نہیں باقی رہتا کوئی

مَلَكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

فرشتہ بیچ آسمانوں کے مگر درود پڑھتا ہے اوپر محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور استغفار

لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ

واسطے اس مرد یا عورت کے جب تک چاہے اللہ اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس پر مشکل ہوجاوے

حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا

کوئی حاجت تو اُسکو چاہئے کہ کثرت سے پڑھے درود اوپر میرے کیونکہ

تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ

وہ دُور کردیتا ہے اندوہوں اور غموں اور رنجوں کو

وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَآئِجَ ○

اور زیادہ کرتا ہے رزق کو اور روا کرتا ہے حاجتوں کو

وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ

اور روایت ہے بعض نیک بختوں سے کہ تحقیق کہا انہوں نے

كَانَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ فِي

کہ تھا میرا پڑوسی کتابیں لکھنے والا پس وہ مرگیا پھر دیکھا میں نے

الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ

اُسکو بیچ خواب کے پس کہا میں نے اُس سے کہ کیا کیا اللہ نے ساتھ تیرے، پس

غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ لَهٗ فِيْمَ ذٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ اِذَا

کہا اُس نے کہ بخشدیا مجھ کو، پھر کہا میں نے اس سے کہ کس طرح ہوا یہ پس کہا،

كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں جب لکھتا اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ رَبِّيْ

بیچ کتاب کے صلی اللہ علیہ وسلم بھی لکھتا پس عطا کیں مجھ کو پروردگار میرے

مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَآ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ

نے وہ جو نہ آنکھوں نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا اور نہ خیال میں آیا

عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ

بیچ دل کسی آدمی کے اور روایت ہے انسؓ سے تحقیق کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰٓی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ

نہیں مومن ہوتا کوئی تمہارا یہاں تک کہ ہوں میں بہت محبوب نزدیک

مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ

اسکے اس کی جان اور مال اسکے اور بیٹے اسکے اور باپ اسکے اور لوگوں

اَجْمَعِیْنَ ○ وَفِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ

تمام سے اور ایک حدیث میں حضرت عمر نے التماس کی کہ آپ بہت

اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیْ

محبوب ہیں نزدیک میرے یارسول اللہ کے ہر چیز سے مگر جان میری سے

الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ

جو درمیان دونوں پہلوؤں میرے کے ہے، پس فرمایا ان سے رسول علیہ الصلوٰۃ

السَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰٓی اَکُوْنَ اَحَبَّ

والسلام نے نہیں ہوگے تم مومن جب تک کہ نہ ہوجاؤں میں زیادہ

اِلَیْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْٓ

محبوب نزدیک تیرے سے جان تیری سے پس کہا عمر نے قسم ہے اُس کی

اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ

جس نے اُتاری اوپر آپ کے کتاب کہ آپ بڑے محبوب ہیں نزدیک

مِنْ نَّفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ

میرے جان میری سے جو درمیان دونوں پہلوؤں میرے کے ہے پھر فرمایا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اے عمر

تَمَّ اِیْمَانُكَ ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

پورا ہوا ایمان تیرا اور پوچھا گیا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ مُؤْمِنًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کب ہوں گا میں مومن

وَّفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَآ

اور بیچ روایت دوسری کے مومن سچا فرمایا جب

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِیْلَ مَتٰی اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ

دوست رکھے تو اللہ کو پھر کہا گیا کہ کس طرح میں محبوب رکھ سکتا ہوں اللہ کو

إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰى أُحِبُّ

فرمایا کہ جب دوست رکھے تو رسول اُسکے کو پھر کہا گیا اور کس طرح میں محبوب

رَسُوْلَهٗ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ

رکھوں رسول اُسکے کو، فرمایا جب پیروی کرے تو طریقے اُس کے کی

وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ

اور عمل کرے تو ساتھ سُنّت اُسکی کے اور محبّت رکھے تو ساتھ محبت

وَأَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ

اُسکی کے اور بغض رکھے تو ساتھ بغض اسکے کے اور یاری کرے تو ساتھ یاری

وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ

اُسکی کے اور عداوت کرے تو ساتھ عداوت اُسکی کے اور متفاوت ہوتے ہیں

فِي الْإِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ

لوگ بیچ ایمان کے اوپر قدر تفاوت اُن کی کے بیچ

مَحَبَّتِيْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ

محبت میری کے اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ بیچ کفر کے اُوپر قدرِ

تَفَاوُتِهِمْ فِيْ بُغْضِيْ ۝ أَلَا لَآ إِيْمَانَ لِمَنْ

تفاوت اُن کی کے بیچ بغض میرے کے، خبردار نہیں ایمان اسکو جسے

لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ أَلَا لَآ إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

محبت نہیں میری خبردار نہیں ایمان اُس کو جسے محبت

مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ أَلَا لَآ إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

نہیں میری خبردار نہیں ایمان اُس کو جسے محبت

مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں میری اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ

علیہ وسلم سے کہ دیکھتے ہیں ہم بعض مومن کہ خشوع کرتے ہیں

وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ

اور بعض مومن کہ نہیں خشوع کرتے کیا سبب ہے بیچ اس کے

فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِإِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ

پس فرمایا جس نے پائی واسطے ایمان اپنے کے حلاوت اُس نے خشوع کیا

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ

اور جس نے نہ پایا اس کو نہیں خشوع کیا اسنے پھر کہا گیا کس طرح پائی

تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَتُكْتَسَبُ قَالَ

جاتی ہے یا کس طرح ملتی ہے اور حاصل کی جاتی ہے فرمایا

بِصِدْقِ الْحُبِّ فِی اللّٰهِ فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ

ساتھ سچی محبت کے بیچ اللہ کے پھر کہا گیا اور کس طرح پائی جاتی ہے

حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ

محبت اللہ کی یا کس طرح حاصل کی جاتی ہے، پس فرمایا ساتھ محبت

رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ اللّٰهِ وَرِضَآءَ

رسول اسکے کے، پس تلاش کرو رضامندی اللہ کی اور رضامندی

رَسُوْلِهٖ فِیْ حُبِّهِمَا ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

رسول اسکے کی بیچ محبت ان دونوں کے اور کہا گیا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کون ہے آل محمد کی کہ

اَلَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ

حکم کئے گئے ہیں ہم ساتھ محبت انکی کے اور بزرگی انکی کے اور نیکی کرنے

بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ

کیساتھ انکے، پس فرمایا کہ وہ صاف دل والے اور وفا کرنیوالے جو ایمان

اٰمَنَ بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ

لائے ساتھ میرے اور خلوص کیا پھر کہا گیا آپ سے اور کیا علامتیں انکی

فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِیْ عَلٰی كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّ

ہیں، پس فرمایا کہ اختیار کرتے ہیں محبت میری اوپر ہر محبوب کے اور

اشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ○

مشغول رکھتے ہیں دل ساتھ ذکر میرے کے بعد ذکر اللہ کے

وَفِیْ اُخْرٰی عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ ذِكْرِیْ

اور بیچ دوسری روایت کے ہے کہ علامت ان کی یہ ہے کہ ہمیشہ کرتے

وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ○ وَقِيْلَ

ہیں ذکر میرا، اور بکثرت بھیجتے ہیں درود اوپر میرے اور کہا گیا

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کون

الْقَوِيُّ فِي الْإِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ

قوی ہے بیچ ایمان کے ساتھ آپ کے پس فرمایا جو ایمان لایا ساتھ

بِي وَلَمْ يَرَنِي فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِي عَلٰى شَوْقٍ

میرے اس حال میں کہ نہ دیکھا مجھ کو پس تحقیق وہ ایمان لایا ساتھ میرے

مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِي مَحَبَّتِي وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ

اوپر شوق کے اس سے اور سچا بیچ محبت میری کے اور علامت اسکی یہ ہے کہ

مِنْهُ أَنَّهُ يَوَدُّ رُؤْيَتِي بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ ○

تحقیق وہ چاہے گا دیدار میرا بدلے میں تمام ملکیت کے

وَفِي أُخْرٰى مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ

اور بیچ دوسری روایت کے ہے کہ بدلہ زمین بھر سونے کے یہ

الْمُؤْمِنُ بِي حَقًّا وَّالْمُخْلِصُ فِي مَحَبَّتِي

مومن ہے ساتھ میرے سچا اور مخلص بیچ محبت میری کے

صِدْقًا ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سچا اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

علیہ وسلم سے کیا دیکھا آپ نے درود اُن درود پڑھنے والوں کا

عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي

اُوپر آپ کے جو غائب ہیں آپ سے اور جو کوئی آویں گے

بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمَعُ

بعد آپ کے کیا حال ہے ان دونوں کا نزدیک آپ کے، پس فرمایا سُنتا ہوں

صَلٰوةَ أَهْلِ مَحَبَّتِي وَأَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ

میں درود اہلِ محبت اپنے کا اور پہچانتا ہوں میں اُنکو اور پیش

عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا ○

کئے جاتے ہیں اوپر میرے درود غیر کے

ذٰلِكَ اَسْمَآءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا

یہ نام ہیں سردار ہمارے اور نبی ہمارے اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ

محمد صاحب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام دو سو

وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ایک ہیں اور وہ یہ ہیں الٰہی درود بھیج اور

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا

سلام اور برکت اُوپر اُن کے کہ نام اُن کا سردار ہمارا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

محمد ہے درود بھیجے اللہ اوپر اُنکے اور سلام سردار ہمارا

اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد ہے (بڑے تعریف کئے گئے) سردار ہمارا تعریف کرنیوالے اللہ کے

سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراہے گئے ہیں سردار ہمارے ایک طرف کرنیوالے

نوٹ:- حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم مبارک کے آگے صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ (درود اللہ کا اُن پر اور سلام) بھی ناظرین کرام پڑھ لیا کریں

سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے یگانہ صفات والے سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جمع کرنے والے سردار ہمارے (سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے

سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے طلب کرنیوالے شفاء کے سردار ہمارے سردار (بشر) کے

سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک سردار ہمارے پاک کئے گئے

سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاکیزہ سردار ہمارے سردار

سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول سردار ہمارے نبی

سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول رحمت کے سردار ہمارے قائم

سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جامع (کمالات) — سردار ہمارے پیچھے آنیوالے

سَیِّدُنَا مُقَفًّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیچھے آنیوالے — سردار ہمارے رسول معرکوں کے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رسول راحت دینے والے — سردار ہمارے کامل

سَیِّدُنَا اَکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سرتاج (انبیاء) — سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کملی اوڑھنے والے — سردار ہمارے اللہ کے بندے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیارے اللہ کے — سردار ہمارے چُنے ہوئے اللہ کے

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ہمکلام ہونیوالے اللہ سے — سردار ہمارے باتیں کرنیوالے اللہ کیساتھ

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ختم کرنیوالے نبیوں کے — سردار ہمارے ختم کرنیوالے رسولوں کے

سَیِّدُنَا مُحْیٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے زندہ کرنے والے — سردار ہمارے نجات دینے والے

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت کرنے والے — سردار ہمارے مدد دینے والے

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مدد دیئے گئے — سردار ہمارے نبی رحمت کے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونیکے — سردار ہمارے مہربان اوپر تمہارے

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے جانے گئے — سردار ہمارے مشہور

سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے گواہی دینے والے — سردار ہمارے گواہ

سیدنا مشہود صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا بشیر صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے گواہی دیے گئے	سردار ہمارے خوشخبری دینے والے
سیدنا مبشر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نذیر صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے خوشخبری پہنچانیوالے	سردار ہمارے ڈرانے والے
سیدنا منذر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نور صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ڈرانے والے	سردار ہمارے نور
سیدنا سراج صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مصباح صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے چراغ (دوجہان کے)	سردار ہمارے چراغ روشن
سیدنا ھدی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مھدی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ہدایت والے	سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے
سیدنا منیر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا داع صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے روشن	سردار ہمارے بلانے والے
سیدنا مدعو صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مجیب صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے پکارے گئے	سردار ہمارے قبول کرنے والے

سیدنا مجاب صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حفی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے قبول کئے گئے دعا کے	سردار ہمارے بہت مہربان
سیدنا عفو صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ولی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے معاف کرنیوالے	سردار ہمارے دوست
سیدنا حق صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا قوی صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے (سراپا) حق	سردار ہمارے زورآور
سیدنا امین صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مامون صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے امانت دار	سردار ہمارے نڈر کیے گئے
سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے بزرگ	سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے
سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا متین صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے مرتبے والے	سردار ہمارے استوار
سیدنا مبین صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا مؤمل صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہمارے ظاہر	سردار ہمارے امیدوار

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ملنے والے سردار ہمارے قوت والے

سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بزرگی والے سردار ہمارے بلند مرتبے والے

سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزت والے سردار ہمارے فضیلت والے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اطاعت کئے گئے سردار ہمارے فرمانبردار خدا کے

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پیشرو سچے سردار ہمارے (سراپا) رحمت

سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خوشخبری دینے والے سردار ہمارے فریاد رس

سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مینہ (رحمت کے) سردار ہمارے سراسر فریاد رس



سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نعمت اللہ کی سردار ہمارے تحفہ اللہ کے

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دستاویز اُستوار

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

سردار ہمارے راہ اللہ کی سردار ہمارے راہِ راست

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سبب یادِ الٰہی کے سردار ہمارے شمشیر اللہ کی

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ

سردار ہمارے لشکر اللہ کے سردار ہمارے ستارے چمکتے ہوئے

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چُنے ہوئے سردار ہمارے برگزیدہ

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چیدہ و پاک سردار ہمارے اَن پڑھ

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مختار — سردار ہمارے مزدوری دیئے گئے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تلافی کرنے والے — سردار ہمارے باپ قاسم کے

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا اَبُو الطَّيِّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طاہر کے — سردار ہمارے باپ طیب کے

سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ ابراہیم کے — سردار ہمارے شفاعت کئے گئے

سَیِّدُنَا شَفِيْعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفاعت کرنیوالے — سردار ہمارے نیک

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُهَيْمِنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اصلاح کرنیوالے — سردار ہمارے نگہبان

سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سچے — سردار ہمارے تصدیق کئے گئے

سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراپا راستی — سردار ہمارے سردار رسولوں کے

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے امام پرہیزگاروں کے — سردار ہمارے جنکے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں چمکتی ہوگی انکو بہشت میں لیجانے والے

سَیِّدُنَا خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے دوست رحمٰن کے — سردار ہمارے نیک

سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا وَجِيْهٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیکی کرنے والے — سردار ہمارے خوبصورت

سَیِّدُنَا نَصِيْحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نصیحت دینے والے — سردار ہمارے نصیحت کرنیوالے

سَیِّدُنَا وَكِيْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کارگزار اُمت گنہگار کے — سردار ہمارے توکل کرنے والے

سَیِّدُنَا كَفِيْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا شَفِيْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے ضامن — سردار ہمارے مہربان

سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے برپا کرنیوالے طریقہ دین کا سردار ہمارے پاک کئے گئے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رُوح پاک سردار ہمارے رُوح حق کے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا کَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رُوح عدل کے سردار ہمارے کفایت کرنیوالے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا بَالِغٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بس کرنیوالے سردار ہمارے پہنچنے والے مرتبہ عالی پر

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا شَافٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پہنچانے والے سردار ہمارے شفا دینے والے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے واصل بخدا سردار ہمارے ملے ہوئے حقتعالی سے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا سَائِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پہلے سب سے سردار ہمارے ہانکنے والے

سَیِّدُنَا هَادٍ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مُهْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے راہ نما سردار ہمارے راہ دکھانے والے

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے پیشوا سردار ہمارے غالب

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم مُفَضَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے بزرگ سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے کھولنے والے سردار ہمارے کنجی اسرار الٰہی کے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے کنجی رحمت کے سردار ہمارے کنجی جنّت کے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے نشان ایمان کے سردار ہمارے نشان یقین کے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرٰتِ صلی اللہ علیہ وسلم سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنٰتِ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار ہمارے رہنما طرف نیکیوں کے سردار ہمارے صحیح کرنیوالے نیکیوں کے

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگزر کرنے والے خطاؤں سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے درگذر کرنیوالے لغزشوں سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب شفاعت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ عزت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ شرف کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تلوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تہ بند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب غلبہ وقدرت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب چادر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب مرتبہ بلند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب تاج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب خود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب نیزۂ حمد کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب معراج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب عصا کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بُراق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خاتم النبوۃ والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب علامت نبوت کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب دلیل اُستوار کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے فصیح زبان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے پاک دل والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفیق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کان نیکی سُننے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے صحیح اسلام والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار دوجہان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے رئیس خیارِ اُمّت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے برکت مخلوق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ہدایت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند کرنیوالے رُتبوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے عزّت عرب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ ۝

سردار ہمارے صاحب کشائش کے درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی اولاد پر

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ۝

الٰہی اے پروردگار بطفیل نبی اپنے برگزیدہ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى ۝ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا

اور رسول اپنے پسندیدہ کے پاک کر دِلوں ہمارے کو

مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ

تمام خصلتوں سے جو دُور کریں ہم کو

مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى

دیدار تیرے سے اور محبت تیری سے اور موت دے ہمکو اوپر

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى

طریقہ اہل سُنت والجماعت کے اور شوق طرف دیدار

لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تیرے کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور رحمت ہو اللہ کی اوپر سردار ہمارے اور مولٰی ہمارے محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

اور اُوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام ہو سلام بہت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے

هٰذَا دُعَآءُ النِّيَّةِ

یہ دُعا ہے نیت کرنے (کے وقت پڑھنے) کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَحَسْبِيَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے، اور کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ اور بہتر کارساز ہے، اور نہیں توفیق گناہ سے بچنے کی اور نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

قوت طرف نیکی کے آنے کی مگر ساتھ مدد اللہ برتر اور بزرگ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَبْرَءُ اِلَیْكَ مِنْ حَوْلِیْ وَ

الٰہی تحقیق میں پاک ہوتا ہوں طرف تیری بازگشت اپنی اور

قُوَّتِیْٓ اِلٰی حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

قوت اپنی سے طرف بازگشت تیری اور قوت تیری کے الٰہی تحقیق

اِنِّیْ نَوَیْتُ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی

میں نیت کرتا ہوں ساتھ درود کے اوپر نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَ

علیہ وسلم کے واسطے فرمانبرداری امر تیرے کے اور

تَصْدِیْقًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

واسطے سچا جاننے نبی تیرے کے سردار ہمارے محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِیْهِ وَ

علیہ وسلم کے اور محبت اُن کی اور

شَوْقًا اِلَیْهِ وَتَعْظِیْمًا لِّقَدْرِهٖ وَلِكَوْنِهٖ

شوق طرف اُنکی اور تعظیم مرتبے اُن کی کے اور ہونے اُنکے کے

اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَ

لائق واسطے اُسکے پس قبول کر اسکو مجھ سے ساتھ فضل اپنے کے اور

اِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ

احسان اپنے کے اور دُور کر پردہ غفلت کا دل

قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○

میرے سے اور کر مجھ کو بندوں اپنے نیکوں سے

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰی شَرَفِهِ الَّذِیْٓ

اے اللہ زیادہ کر بزرگی اُنکی اُنکی اس بڑائی پر جو تونے

اَوْلَیْتَهٗ ○ وَعِزًّا عَلٰی عِزِّهِ الَّذِیْٓ

دی ہے اُنکو اور زیادہ کر اُنکی عزت اُس عزت پر جو تونے

اَعْطَیْتَهٗ ○ وَنُوْرًا عَلٰی نُوْرِهِ الَّذِیْ

بخشی ہے اُنکو اور زیادہ کر نور اُنکے نور پر جس سے

مِنْهُ خَلَقْتَهُ ○ وَاَعْلِ مَقَامَهُ فِيْ

پیدا کیا تونے اُن کو اور بلند کر اُن کا مقام

مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَدَرَجَتَهُ فِيْ

مقاموں میں پیغمبروں کے اور مرتبہ اُن کا

دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ

نبیوں کے مرتبوں میں اور سوال کرتاہوں میں تجھ سے خوشی تیری

وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مَعَ الْعَافِيَةِ

اور خوشی اُنکی کا اے رب عالموں کے ساتھ آرام

الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْكِتَابِ

ہمیشہ کے اور مانگتاہوں میں موت کو اوپر پیروی قرآن شریف

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ

اور مذہب اہلِ سُنت والجماعت کے اور دونوں کلمہ شہادت پر

عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ وَّ

اسکی تحقیق پر بغیر تغیر اور

تَبْدِيْلٍ وَّاغْفِرْ لِيْ مَا ارْتَكَبْتُهُ بِمَنِّكَ

تبدّل کے اور بخش مجھ کو وہ جو میں نے گناہ کیا ہے ساتھ احسان

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

اور فضل اور بخشش اپنی کے اور مہربانی اپنی کے اے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مہربان مہربانی کرنیوالوں سے اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُنکی اولاد پر اور یاروں پر اور سلام

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ

یہ ہے صفت اُس روضہٗ (پاک) کی

الَّتِيْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جس میں دفن ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ

علیہ وسلم اور آپکے دوست حضرت ابوبکر اور حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ

راضی ہو اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اسی طرح ذکر کیا ہے اسکو عروہ

ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ کہا

دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فِي السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ

بیچ چبوترے کے اور دفن کئے گئے ابوبکر رضی اللہ

عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہ پیچھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ

وسلم کے اور دفن کئے گئے عمر بن الخطاب رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ

عنہ نزدیک دونوں پاؤں ابوبکرؓ کے اور

بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيْهَا

باقی رہا چبوترہ مشرقی خالی کہ بیچ اسکے

مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ

جگہ قبر کی ہے کہا جاتا ہے واسطے اسکے اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

تحقیق عیسیٰ ابن مریم اُن پر سلام ہو دفن کئے جائیں گے

فِيْهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

بیچ اسکے اور اسی طرح آیا حدیث میں

رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ

فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ دیکھے میں نے

ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ

تین چاند گرتے ہوئے بیچ گھر اپنے کے پس بیان کیا میں نے

رُءْيَایَ عَلٰٓی اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ لِیْ یَا عَآئِشَةُ

خواب اپنا ابوبکر سے پس فرمایا مجھ سے اے عائشہ

لَیُدْفَنَنَّ فِیْ بَیْتِكَ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَیْرُ اَهْلِ

البتہ دفن کئے جائینگے بیچ گھر تیرے کے تین مرد کہ وہ بہتر اہلِ زمین

الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

کے ہیں پس جب وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِیْ بَیْتِیْ قَالَ لِیْ

علیہ وسلم نے اور دفن کئے گئے بیچ گھر میرے کے تو فرمایا مجھ سے

اَبُوْبَکْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ

ابوبکر نے یہ ایک ہے چاندوں تیرے سے اور وہ

خَیْرُهُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

بہتر اُن کا ہے رحمت ہو اللہ کی اوپر اُن کے اور اُوپر آل اُنکی

وَسَلَّمَ کَثِیْرًا ○

کے اور سلام بہت

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

یہ حزب پہلا ہے

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ

فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے اُوپر نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا بخشش والا مہربان ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

رحمت اللہ کی اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

بیویوں اُنکی کے اور اولاد اُنکی کے جس طرح درود بھیجا تونے اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور بیویوں اُنکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور اولاد اُنکی کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر آل سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور مولیٰ ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے جیسے درود بھیجا تونے اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت ابراہیم کے اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور اُوپر آل

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى

اوپر آل سردار اور مولیٰ ہمارے حضرت ابراہیم کے بیچ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

عالموں کے بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے اور

اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

آل سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے حضرت محمد کے جیسے درود بھیجا تونے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
محمد کے اور آل سردار ہمارے محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے
عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا
مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
محمد کے جو نبی اَن پڑھ ہیں اور اوپر آل سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○
محمد کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
آل سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی برکت بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل
سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسی رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

اور مہربانی کر اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمدؐ کے جیسے مہربانی کی تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی اور سلام بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے محمد کے

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰۤى

جیسے سلام بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آل سردار ہمارے محمد کے اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے

صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

درود بھیجا تونے اور رحمت نازل کی تونے اور برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ فِى

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہیں اور بیویوں اُن کی پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

جو مائیں ہیں مومنوں کی اور اولاد اُن کی پر اور اہل

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

بیت ان کے پر جیسے درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ دَاحِىَ الْمَدْحُوَّاتِ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے، الٰہی بچھانے والے فرش زمینوں کے

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ

اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے دلوں کے

عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ

اوپر خلقت اُنکی کے بُروں اُنکے کو اور نیکوں اُنکے کو کردے

شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِىَ بَرَكَاتِكَ

بزرگ ترین رحمتیں اپنی اور بڑھنے والی برکتیں اپنی

وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بڑی مہربانیاں اپنی اوپر سردار ہمارے محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ

بندے اپنے کے اور رسول اپنے کے جو کھولنے والے ہیں واسطے

وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ

اُسکے جو بند کیا گیا ہے اور ختم کرنیوالے واسطے اُسکے جو گذر چکا اور ظاہر کرنیوالے

بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ

حق کے ساتھ راستی کے اور توڑنے والے واسطے لشکروں باطل کے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

جس طرح اُٹھائے گئے تھے پس مستعد ہو پڑے تیرے حکم پر تیری فرمانبرداری کو

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ

جلدی کرنیوالے بیچ تیری خوشنودی کے ہیں نگاہ رکھنے والے وحی تیری

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ اَمْرِكَ

کے، حفاظت کرنیوالے تیرے پیمان کے چلانیوالے تیرے حکم کے

حَتّٰٓى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَاۤءُ اللّٰهِ تَصِلُ

یہانتک کہ روشن کر دیا شعلۂ نور کو واسطے روشنی لینے والے کے نعمتیں اللہ کی

بِاَهْلِهٖٓ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

ملادیتی ہیں اُسکے اہل کو انکے سببوں سے آپکے باعث ہدایت دیئے گئے دل

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

بعد ڈوب جانے کے فتنوں اور گناہ میں اور زینت دی آپ نے

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ

چمکتے نشانوں کو اور حکموں کو چمکانیوالی اور اسلام کے روشن کرنے

وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ

والی چیزوں کو پس آپ امین ہیں

الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

تیرے امن دئے گئے اور نگہبان ہیں علم تیرے پوشیدہ کے

وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً

اور گواہ تیرے دن جزا کے اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں

وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ

اور رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں الٰہی

اَفْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

کشادہ کر دے جگہ واسطے اُسکے بیچ بہشت اپنی کے اور جزا دے اُنکو دو چند

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ

نیکیوں کی فضل اپنے سے کہ خوشگوار ہوں واسطے آپکے اور

مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ

بے کدورت ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے جو اُتارا گیا ہے

وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنیوالی ہے الٰہی

اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ

بلند کر اوپر منزل لوگوں کے منزل اُن کی اور بزرگ کر

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ

آرامگاہ اُنکی اپنے پاس اور مہمانی اُنکی اور تمام کر دے واسطے اُسکے

نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

نور اُن کا اور جزا دے اُن کو اپنے اُٹھانے سے اُن کے تئیں

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ

مقبولیت گواہی کی اور خوشنودی گفتگو کی

ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ

جو انصاف کی گویائی والی اور فیصلہ کی شان والی اور

بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

بڑی حجت والی ہے تحقیق اللہ اور فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اسکے رحمت بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ

درود بھیجو اوپر اُسکے اور سلام بھیجو سلام بہت، میں تیری خدمت کیلئے

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

حاضر ہوں، الٰہی پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں میں (تیرے دین کی)

الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

درود اللہ احسان کرنیوالے مہربان کے اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ

اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

اور نیک بختوں کے اور درود اُس چیز کے جو تسبیح کہتی ہے تیری ہر شے سے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے پروردگار عالموں کے اوپر سردار ہمارے محمد

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ

بن عبداللہ کے جو آخر نبیوں کے اور سردار

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ

رسولوں کے اور امام پرہیزگاروں کے اور رسول

رَبِّ الْعٰلَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِيْٓ

پروردگار عالموں کے گواہ خوشخبری دینے والے بلانیوالے

إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ

طرف تیری ساتھ حکم تیرے کے چراغ روشن اور اوپر اُسکے

السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

سلام ہو الٰہی نازل کر درود اپنا

وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی اوپر سردار رسولوں کے

وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

اور امام پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

سردار ہمارے محمد کے بندے تیرے اور رسول تیرے

إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

امام نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور رسول

الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

رحمت کے الٰہی اُٹھا اُن کو مقام

مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

محمود پر کہ رشک کریں آپ پر بیچ اس کے پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پچھلے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے درود بھیجا تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

آل سردار ہمارے محمد کے جیسی برکت بھیجی تو نے اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل انکی

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

کے اور اصحاب انکے کے اور اولاد انکی کے اور بیویوں انکی کے اور فرزندوں

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ

انکے کے اور اہل بیت انکے کے اور سسرال والوں انکے کے اور یاری

اَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَ

دینے والے انکے کے اور انکی پیروی کرنیوالوں پر اور انکے دوستوں پر اور

عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

انکی امت پر اور اوپر ہمارے ساتھ ان سب کے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق تعداد اسکے

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ جنہوں نے درود بھیجا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

محمد کے موافق تعداد اس کے کہ جنہوں نے نہ درود بھیجا اوپر اُنکے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسے حکم کیا تو نے ہم کو

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ

درود بھیجنے کا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر اُنکے جیسے تو دوست رکھتا ہے

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یہ کہ درود بھیجا جائے اوپر ان کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور آل سردار ہمارے محمدؐ کے

كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ ○

جیسا حکم کیا تو نے ہم کو یہ کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

آل سردار ہمارے محمد کے جیسے وہ لائق اس کے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ

آل سردار ہمارے محمد کے جیسا تو دوست رکھتا ہے اور راضی ہوتا ہے اس سے

لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واسطے اُنکے الٰہی اے پروردگار سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل سردار ہمارے محمد کے درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ

محمد کے اور آل سردار ہمارے محمدؐ کے اور عطا کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

سردار ہمارے محمد کو درجہ اور وسیلہ

فِی الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیچ جنت کے الٰہی اے پروردگار سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَیِّدَنَا

اور آل سردار ہمارے محمد کے جزادے سردار ہمارے

مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جس کے وہ

اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لائق ہیں الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَهْلِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اہل بیت

بَیْتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُنکے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ

آل سردار ہمارے محمد کے یہاں تک کہ نہ باقی رہے

الصَّلٰوةِ شَیْءٌ ○ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

درود سے کوئی شے اور رحم کر سردار ہمارے محمد پر

وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ

اور آل سردار ہمارے محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے

الرَّحْمَةِ شَیْءٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

رحمت سے کوئی شے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَةِ شَیْءٌ ○ وَسَلِّمْ

یہاں تک کہ نہ باقی رہے برکت سے کوئی شے اور سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ○

محمد کے یہاں تک کہ نہ باقی رہے سلام سے کوئی شے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیچ پچھلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى النَّبِيِّيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیچ نبیوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بیچ رسولوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

محمد کے بیچ فرشتوں کے دن جزا تک

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

الٰہی عطا کر سردار ہمارے محمد کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ

اور فضیلت اور بزرگی اور درجہ بڑا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی تحقیق میں ایمان لایا ساتھ سردار ہمارے محمد کے اور

لَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ

حالانکہ نہ دیکھا میں نے اُن کو پس نہ محروم کر مجھ کو بیچ بہشت کے دیدار اُن کے

وَارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

سے اور عنایت کر مجھ کو صحبت اُن کی اور وفات دے مجھ کو اوپر مذہب اُن کے

وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا

کے، اور پلا مجھ کو حوض اُن کے سے پینا سیراب کرنے والا

سَآئِغًا هَنِيْٓـًٔا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ

گلے سے اُترنے والا خوشگوار کہ نہ پیاسے ہوں ہم بعد اس کے کبھی تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ

اور پر ہر چیز کے قادر ہے الٰہی پہنچا روح کو

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ○

سردار ہمارے محمد کی مجھ سے دُعا اور سلام

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

۱۰ الٰہی اور جیسا ایمان لایا میں ساتھ سردار ہمارے محمد کے اور

لَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ○

حالانکہ نہیں دیکھا میں نے اُنکو پس نہ محروم رکھنا مجھ کو بیچ بہشت کے دیدار اُنکے سے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی قبول کر شفاعت سردار ہمارے محمدؐ کی

الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ

کہ بڑی ہے اور بلند کر درجہ اُن کا کہ بلند ہے اور دے

سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ

مراد اُنکی بیچ آخرت اور دُنیا کے جس طرح دی تونے

سَيِّدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ○ اَللّٰهُمَّ

سردار ہمارے ابراہیم کو اور سردار ہمارے موسیٰ کو الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تُو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ

ابراہیم اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمدؐ کے جیسا برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیمؑ کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اور سلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَ

اور برکت اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی تیرے ہیں اور

رَسُوْلِكَ ○ وَسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ

رسول تیرے اور سردار ہمارے ابراہیم پر جو خلیل تیرے ہیں

وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور سردار ہمارے موسیٰ پر جو کلیم تیرے ہیں اور

نَجِيِّكَ ○ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ

ہمراز تیرے اور سردار ہمارے عیسیٰ پر جو روح تیرے اور

كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ

کلمہ تیرے ہیں اور اوپر تمام فرشتوں اپنے کے اور رسول اپنے کے

وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ

اور نبیوں اپنے کے اور برگزیدہ اپنے کے مخلوق اپنی سے اور

اَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ

چنے ہوئے اپنے کے اور خاصوں اپنے کے اور دوستوں اپنے کے جو

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ

رہنے والے ہیں زمین تیری کے اور آسمان تیرے کے اور درود ہو اللہ کا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق تعداد مخلوق اپنی کے اور رضا

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

ذات اپنی کے اور برابر وزن عرش اپنے کے اور سیاہی کلموں اپنے کے

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اور جیسے وہ لائق اسکے ہیں اور جب یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ

اور غفلت کریں ذکر ان کے سے غفلت کرنیوالے اور اوپر اہل

○ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بیت ان کے کے اور اولاد اُن کی پاک کے اور سلام بھیج سلام بہت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

بیویوں انکی کے اور اولاد انکی کے اور اوپر تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور رسولوں اور فرشتوں اور مقربوں کے اور

جَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ

اللہ کے اُن تمام بندوں پر جو نیک ہیں بشمار قطروں کے جو برسائے ہیں

السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آسمان نے جب سے بنایا ہے تونے اسکو اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ

محمد کے بشمار اُن کے جو اُگائی ہیں زمین نے جب سے

دَحَوْتَهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بچھایا ہی تونے اسے، اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا ○ وَ

ستاروں کے جو بیچ آسمانوں کے ہیں، پس تحقیق تونے ہی گِنا ہے انکو اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ سانس لیتے ہیں

الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى

تمام جاندار جب سے پیدا کیا تونے ان کو اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے جو پیدا کیا تونے اور جو

تَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ

پیدا کرتا ہے تو اور جو گھیرا ہے اسکو علم تیرے نے اور دوگنا

ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ

اِس سے الٰہی درود بھیج اوپر ان کے بشمار مخلوق اپنی کے

وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن عرش اپنے کے اور سیاہی

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ○
کلمے اپنے کے اور اندازہ علم اپنے کے اور نشانیوں اپنی کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَ
الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے ایسا درود کہ بلند اور
تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ
بزرگ ہو درود بھیجنے والوں کے درود سے اوپر ان کے خلقت
اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○
سب سے جیسے بزرگی تیری اوپر تمام خلقت تیری کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
الٰہی درود بھیج اوپر ان کے ایسا درود کہ ہمیشہ ہو جاری رہے
الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ
ہمیشہ اوپر جاری رہنے راتوں اور دنوں کے ملا ہو
الدَّوَامِ لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى
ہمیشہ کو نہ نہایت ہو واسطے اسکے اور نہ انقطاع اوپر

مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ○
جاری رہنے راتوں کے اور دنوں کے بشمار ہر مینہہ اور اوس کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی اپنے کے اور سردار ہمارے
اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
ابراہیم خلیل اپنے کے اور اوپر تمام نبیوں کے اور برگزیدوں اپنی کے
مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ
رہنے والے زمین تیری اور آسمان تیرے کے بشمار خلقت تیری کے
وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن عرش اپنے کے اور سیاہی
كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ
کلموں تیری کے اور نہایت علم اپنے کے اور ہموزن تمام
مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا
مخلوق اپنی کے درود پے در پے ہمیشہ بشمار اسکے جو

أَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ

گھیرا اسکو علم تیرے نے اور بُری اُس کی کہ گھیرا اسکو علم تیرے نے

وَأَضْعَافَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

اور دوگنا اس سے کہ گھیرا اس کو علم تیرے نے ایسا درود کہ زیادہ ہو

وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ

اور بلند ہو اور بزرگ ہو درود بھیجنے والے کے درود سے اوپر اُنکے

مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى

مخلوقات تمام سے جیسے بزرگی تیری اوپر

جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَآءِ

تمام مخلوق تیری کے ہے پھر مانگ تو اس دعا کو

فَإِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْإِجَابَةِ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

پس وہ اُمید رکھی گئی ہے قبولیت کی اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بعد درود بھیجنے کے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ

الٰہی کردے مجھ کو ان سے کہ انہوں نے لازم پکڑا ہے کے

نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مذہب نبی تیرے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَأَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَ

اور بزرگ رکھا ہے مرتبے ان کے کو اور بزرگی دی کلمے انکے کو

حَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَ

اور نگاہ رکھا ہے عہد اُن کا اور پیمان اُن کا اور مدد دی لشکر اُنکے کو اور

دَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى

بُلانے اُنکے کو اور بڑھایا پیرو انکے کو اور فرقے انکے کو اور پورا کیا

زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ○

گروہ اُنکے کو اور نہ مخالفت کی راستے اُنکے کی اور طریقے اُنکے کی

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے چنگل مارنا ساتھ طریقے اُنکے کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے منحرف ہونے سے اس سے کہ وہ لائے

بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

ہیں اسکو الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر چیزوں سے

سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَ

جو مانگی ہیں تجھ سے سردار ہمارے محمد نبی تیرے اور

رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

رسول تیرے صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

ساتھ تیرے اُس بدی سے کہ پناہ پکڑی ہے تیری اس سے سردار ہمارے محمد

نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

نبی تیرے نے اور رسول تیرے نے رحمت ہو اللہ کی اوپر اُنکے اور سلام

اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ

الٰہی بچا تو مجھ کو بُرائی سے فسادوں کی اور محفوظ رکھ مجھ کو

مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ

تمام محنتوں سے اور درست کر مجھ سے جو ظاہر ہے

وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ

اور جو باطن ہے اور پاک کر دل میرا کینے سے اور حسد سے

وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ

اور نہ کر تو اوپر میرے ڈانڈ کسی کا الٰہی

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق پکڑنے کی ساتھ بہتری کے جو جانتا ہے تو

وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

اور چھوڑنا برائیوں کا جو جانتا ہے تو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ

ساتھ روزی کے اور زہد بیچ خرچ کرنے کے اور نکلنا بسبب ظاہر ہونے

مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ

ہر شبہے سے اور فتحمندی ساتھ امر حق کے بیچ ہر

حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ

حجت کے اور عدل بیچ غصے اور رضا کے

وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ

اور قبول کرنا واسطے اس کے کہ جاری ہو ساتھ اسکے حکم تیرا اور میانہ روی

فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

بیچ فقر اور تونگری کے اور فروتنی بیچ قول اور فعل کے

وَالصِّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور راستی بیچ درستی اور مزاح کے الٰہی

اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا

تحقیق واسطے میرے بعض ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور درمیان تیرے ہیں اور

فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا

بعض ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور درمیان مخلوق تیری کے ہیں، الٰہی جو

كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

گناہ ہووے تیرا ان سے پس بخش تو اسکو اور جو ہووے ان سے

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

مخلوق تیری کا پس اٹھالے تو اسکو مجھ سے اور بے پروا کر تو مجھ کو ساتھ فضل

اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ

اپنے کے، تحقیق تو بڑی بخشش والا ہے الٰہی روشن کر ساتھ علم کے

قَلْبِيْ ○ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ ○

دل میرا اور استعمال کر ساتھ بندگی اپنی کے بدن میرا

وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ ○ وَاشْغَلْ

اور خالص کر فتنوں سے باطن میرا اور مشغول کر ساتھ

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ ○ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ

عبرت کے فکر میرا اور بچا مجھ کو بدی اور وسوسوں سے

الشَّيْطَانِ ○ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

شیطان کے اور پناہ دے مجھ کو اس سے اے بڑے مہربان

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ○

تاکہ نہ ہونے پائے اس کا مجھ پر غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ

حزب دوسرا سہ شنبہ کے روز میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس بھلائی سے جو تو جانتا ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس بدی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

میں تجھ سے ہر گناہ سے جو تو جانتا ہے، تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتے ہم

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ

اور تو بڑا جاننے والا ہے غیب کا الٰہی نگاہ رکھ مجھ کو

مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ

میرے اس زمانے سے گھیرنے فتنوں اور ظلم کرنے

اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ ۝

دلیروں سے اوپر میرے اور کمزور سمجھنے ان کے سے مجھ کو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ

الٰہی کر مجھ کو اپنے سے بیچ پناہ استوار کے اور

حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی

قلعہ مضبوط کے تمام مخلوق اپنی سے یہاں تک کہ

تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

پہنچائے تو مجھ کو موت میری تک اس حال میں کہ ہوں میں عافیت دیا گیا، الٰہی درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشمار اسکے کہ جس نے درود بھیجا اوپر انکے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

جس نے نہ درود بھیجا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے جیسا

تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لائق ہے درود بھیجنا اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ

تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

واجب ہے درود بھیجنا اُوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا

اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

حکم کیا تونے کہ درود بھیجا جائے اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ

کہ نور اُن کا اصل سب نوروں کی ہے اور روشن ہوگئے

بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ساتھ چمک بھید آپ کے سب بھید الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ

محمدؐ کے اور اوپر اہل بیت اُن کے کے نیکوکار

اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُن تمام کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

محمدؐ کے اور اوپر اولاد اُنکی کے جو دریا نور تیرے کے ہیں اور کان

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ

بھید تیرے کے اور زبان حجت تیری کے اور دولہا

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ

ملک تیرے کے اور امام دربار تیرے کے اور ختم کرنیوالے

اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

نبیوں تیرے کے ہیں ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے اور

تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

باقی رہے ساتھ باقی رہنے تیرے کے ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کرے انکو اور راضی ہوجائے تو ساتھ اسکے ہم سے اے پالنے والے جہان کے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ

الٰہی پروردگار حل اور حرم کے اور پروردگار

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مشعر حرام کے اور پروردگار گھر حرمت والے کے

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا

اور پروردگار رکن اور مقام کے پہنچا واسطے سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے ہم سے سلام الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے جو سردار

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہلوں اور پچھلوں کے ہیں الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بیچ

وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر وقت اور زمانے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بیچ برتر گروہ فرشتوں کے

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن جزا تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَ

اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے یہاں تک کہ وارث ہو تو زمین کا اور

مَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

جو اوپر اس کے ہے، اور تو بہتر وارثوں کا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ان پڑھ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے جیسے

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد نبی ان پڑھ کے جیسے برکت بھیجی تو نے اوپر

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر

لِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ گھیرا اس کو

عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ

علم تیرے نے اور لکھا اس کو قلم تیرے نے اور پہلے ہو چکا ہے

بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

ساتھ اسکے ارادہ تیرا اور مقدار اسکے کہ درود بھیجا اوپر اسکے فرشتوں تیرے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ

نے ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ رہنے تیرے کے باقی رہے ساتھ فضل تیرے

وَاِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا اَلَّا

اور احسان تیرے کے ابدالآباد تک ایسی ہمیشگی کہ نہیں

نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○

نہایت واسطے ہمیشگی اُسکی کے اور نہیں فنا واسطے ہمیشہ رہنے اسکے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ گھیرا اُس کو

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

علم تیرے نے اور ضبط کیا اسکو کتاب تیری نے اور گواہی دی

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

ساتھ اسکے فرشتوں تیرے نے اور راضی ہو اصحاب اُن کے سے

وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور رحم کر اُنکی اُمت پر تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ

آل سردار ہمارے محمد کے اور اوپر تمام اصحاب

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

محمد کے جیسے برکت بھیجی تو نے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ عالموں کے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی ساتھ عاجزی

الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ

دل کے نزدیک سجدوں تیرے کے اے سردار میرے

بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا

بغیر انکار کے اور تیری مدد سے اے اللہ اے بزرگ پس کوئی

شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ

چیز نہیں قریب تیرے ہوتی عہدوں اور وعدوں مضبوط میں اور واسطے

الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ○

تیرے کرسی کے جو جڑا ہے نور سے عرش عظیم بزرگ تک

وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ

اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے عرش تیرے کے ہے سچ پہلے

تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ اِذْ

پیدا کرنے آسمانوں کے اور آواز رعدوں کے اسلئے کہ تھا

كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ

تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی معبود پہچانا گیا تو

بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

ساتھ توحید کے پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں

الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ

اور دوست رکھے گیوں سے نزدیکوں عارفوں عاشقوں سے

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

واسطے اپنے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے دوست الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اسکے

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ گھیرا اُس کو علم تیرے نے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ

اوپر سردار ہمارے اور مولے ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ ضبط کیا

كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اسکو کتاب تیری نے الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ

مولی ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ جاری ہوئی ہے ساتھ

قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اُسکے قدرت تیری الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ

مولی ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ خاص کیا ہے اُس کو

اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ارادے تیرے نے الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ

اور مولی ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ متوجہ ہوا طرف اِس کے

اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حکم تیرا اور نہی تیری الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ○

اور مولی ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ وسعت کیا ہے اسکو شنوائی تیری نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولی ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

بشمار اسکے کہ احاطہ کر لیا ہے ساتھ اسکے بینائی تیری نے الہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولی ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یاد کیا اُسکو یاد کرنے والوں نے الہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

سردار ہمارے اور مولی ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ غافل ہوئے

ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ذکر اُسکے سے غفلت کرنیوالے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۝

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار قطروں بارش کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار پتّوں درختوں کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ الْقِفَارِ ۝

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار چوپایوں جنگل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

عَدَدَ دَوَابِّ الْبِحَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار جانوروں دریا کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۝

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار پانی دریا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اوپر اسکے رات اور چمکا اوپر اُسکے

النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

دن الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے

مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ

محمد کے صبح اور شام الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار

الرِّمَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

(ذرّات) ریت کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ○

مولٰے ہمارے محمد کے بشمار عورتوں اور مَردوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

رِضَآءَ نَفْسِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

باندازہ رضا ذات اپنی کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

اور مولیٰ ہمارے محمد کے اندازہ سیاہی کلموں تیرے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے

مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

پُری آسمانوں اپنے اور زمینوں اپنی کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے برابر وزن

عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

عرش اپنے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

مولیٰ ہمارے محمدؐ کے بشمار مخلوق اپنی کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد کے افضل

صَلَوَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○

درود اپنا الٰہی درود بھیج اوپر نبی رحمت والے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ

الٰہی درود بھیج اوپر اُمّت کی شفاعت کرنیوالے کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اوپر کھولنے والے کے دُکھ کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُجْلِى الظُّلْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اوپر روشن کرنیوالے اندھیرے کے الٰہی درود بھیج اوپر

مَوْلَی النِّعْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوْلَی
صاحب نعمت کے الٰہی درود بھیج اوپر دینے والے
الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
رحمت کے الٰہی درود بھیج اُوپر صاحب حوض کے
الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
جس پر ساری اُمّت اُترے گی الٰہی درود بھیج اوپر
صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
صاحب مقام محمود کے الٰہی درود بھیج
عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ
اوپر صاحب نیزے گرہ والے کے الٰہی
صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ○
درود بھیج اوپر صاحب مکان کے کہ حاضر کئے گئے تھے آپ وہاں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ
الٰہی درود بھیج اوپر صفت کئے گئے کے ساتھ کرم

وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ هُوَ فِی
اور بخشش کے الٰہی درود بھیج اوپر ان کے کہ وہ بیچ
السَّمَآءِ سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِی الْاَرْضِ
آسمانوں کے سردار ہمارے محمود ہیں اور بیچ زمین کے
سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
سردار ہمارے محمد ہیں الٰہی درود بھیج اوپر صاحب
الشَّامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ○
علامت مہر نبوت کے الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نشانی کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ○
الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے جو صفت کئے گئے ساتھ بزرگی کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ○
الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے جو خاص کئے گئے ساتھ سرداری کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ
الٰہی درود بھیج اُوپر اُن کے کہ تھی سایہ کرتی اُن پر بدلی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ تھے دیکھتے ان کو جو

خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

پیچھے اُنکے تھے جیسا دیکھتے تھے اُنکو جو آگے اُنکے تھے الٰہی

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے شفاعت قبول کئے گئے دن قیامت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب عجزوزاری کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب وسیلہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب مرتبہ بلند کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب عصا کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نعلین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب حجّت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب دلیل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب غلبہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب تاج کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب معراج کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر صاحب شمشیر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ○

الٰہی درود بھیج اُوپر صاحب سوار اونٹنی اصیل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر سوار بُراق کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر گزر جانیوالے سات طبقوں آسمان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے کے بیچ تمام مخلوق کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهٖ

الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے کہ تسبیح کی بیچ ہتھیلی اُن کی کے

الطَّعَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى

طعام نے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ رویا

اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

طرف اُنکے ستون حنانہ اور گریہ وزاری کی واسطے فراق اُنکے کے، الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ○

درود بھیج اوپر اُن کے جو وسیلہ بنایا ساتھ اُنکے پرندوں جنگل کے نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهٖ

الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے کہ تسبیح کی بیچ ہتھیلی اُنکی کے

الْحَصَاةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ

سنگریزوں نے الٰہی درود بھیج اُوپر اُنکے کہ شفاعت کیلئے آئی

اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

طرف اُنکے ہرنی ساتھ فصیح کلام کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ

درود بھیج اوپر اُنکے کہ بولا اُن سے سوسمار بیچ مجلس اُنکی کے

مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ساتھ اصحاب بزرگ ان کے کے الٰہی درود بھیج

عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اوپر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے کے الٰہی درود بھیج اوپر

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

چراغ روشن کے الٰہی درود بھیج اوپر اُن کے

شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ شکایت کی طرف اُنکی اونٹ نے الٰہی درود بھیج اوپر

مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ

اُن کے کہ بہا درمیان انگلیوں اُن کی کے سے پانی

النَّمِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

صاف الٰہی درود بھیج اوپر پاک کئے گئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

الٰہی درود بھیج اوپر نوروں کے نور کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر اُن کے کہ دو ٹکڑے ہوگیا واسطے اُنکے چاند الٰہی

صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج اوپر خوشبودار پاکیزہ کئے گئے کے الٰہی درود بھیج

عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اوپر رسول مقرّب کے الٰہی درود بھیج اوپر

الْفَجْرِ السَّاطِعِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ

صبح روشنی پھیلنے والے کے الٰہی درود بھیج اوپر ستارے

الثَّاقِبِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ○

چمکدار کے الٰہی درود بھیج اوپر دستاویز محکم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر ڈرانے والے اہلِ زمین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ○

الٰہی درود بھیج اوپر شفاعت کرنیوالے کے قیامت کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِىْ لِلنَّاسِ مِنَ
الٰہی درود بھیج اوپر پلانے والے واسطے آدمیوں کے
الْحَوْضِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
حوض سے الٰہی درود بھیج اوپر صاحب
لِوَآءِ الْحَمْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ
نیزے حمد کے الٰہی درود بھیج اوپر چڑھانے والے
عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
آستین کے بازو سے کوشش کے الٰہی درود بھیج اوپر
الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ○
عمل کرنیوالے بیچ طلب خوشنودی تیری کے نہایت کوشش سے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِىِّ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
الٰہی درود بھیج اوپر نبی ختم کرنیوالے نبوت کے الٰہی درود بھیج
عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى
اوپر رسول ختم کرنیوالے نبوت کے الٰہی درود بھیج اوپر برگزیدہ

الْقَآئِمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ ○
قائم کے الٰہی درود بھیج اوپر رسول اپنے ابو القاسم کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
الٰہی درود بھیج اوپر صاحب نشانیوں کے الٰہی درود بھیج
عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ
اوپر صاحب رہنمایوں کے الٰہی
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج اوپر صاحب اشارہ کے الٰہی
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج اوپر صاحب کرامتوں کے الٰہی
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج اوپر صاحب نشانیوں کے الٰہی
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج اوپر صاحب دلائل روشن کے الٰہی

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر صاحب معجزات کے الہٰی

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ خَوَارِقِ الْعَادَاتِ ○

درود بھیج اوپر صاحب پھاڑنے والے عادتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ

الہٰی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سلام کیا اُن پر

الْاَحْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ

پتھروں نے الہٰی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سجدہ کیا

بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سامنے اُن کے درختوں نے الہٰی درود بھیج

عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ ○

اوپر اُن کے کہ نکلے ہیں نور اُن کے سے شگوفے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ

الہٰی درود بھیج اوپر اُن کے کہ پختہ ہو گئے ساتھ برکت اُنکی کے

الثِّمَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ

میوے الہٰی درود بھیج اوپر اُن کے کہ سبز ہو گئے

مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ

باقی پانی وضو اُن کے سے درخت الہٰی

صَلِّ عَلٰی مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهِ

درود بھیج اوپر اُن کے کہ ظاہر ہوئے نور اُنکے سے

جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تمام نور الہٰی درود بھیج اوپر اُنکے کے

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ○

کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر اُن کے کے گرائے جاتے ہیں گناہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

الہٰی درود بھیج اوپر اُن کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر اُنکے کے

تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ

پائے جاتے ہیں مرتبے نیکوں کے الہٰی

صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ یُرْحَمُ
درود بھیج اوپر اُن کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر اُن کے کے رحم

الْکِبَارُ وَالصِّغَارُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کئے جاتے ہیں بڑے اور چھوٹے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ
اُوپر ان کے کہ ساتھ درود بھیجنے اوپر انکے کے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم بیچ

الدَّارِ وَفِیْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اس گھر کے اور بیچ اُس گھر کے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تَنَالُ رَحْمَۃُ
اوپر اُنکے کے ساتھ درود بھیجنے اُوپر اُن کے پہنچتی ہے رحمت

الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ
غالب بخشنے والے کی الٰہی درود بھیج اوپر یاری دیئے گئے

الْمُؤَیَّدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ
قوّت دیئے گئے کے، الٰہی درود بھیج اوپر برگزیدہ

الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
بزرگی دیئے گئے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اور مولیٰ ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر

مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ
اُن کے کہ تھے جب چلتے بیچ میدان خالی کے

تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ
تو لپٹ جاتے تھے وحشی جانور ساتھ دامنوں اُنکے کے الٰہی

صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج

تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○
سلام بہت اور سب تعریف واسطے اللہ کے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الثَّانِیْ

شروع ہوا ربع دوسرا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ وَعَلٰی

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اوپر حلم اسکے کے بعد جاننے اسکے کے اور

عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اوپر عفو اسکے کے بعد قدرت اسکی کے، الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَیْکَ ○ وَمِنَ الذُّلِّ

ساتھ تیرے محتاج ہونے سے مگر طرف تیری، اور ذلیل ہونے سے

اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ ○ وَ

مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر تجھ سے اور

اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰی

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ کہوں میں جھوٹ یا ارتکاب کروں

فُجُوْرًا ○ اَوْ اَکُوْنَ بِکَ مَغْرُوْرًا ○ وَ

بدکاری کا یا ہوں میں ساتھ تیرے مغرور اور

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خوشی دشمنوں کی سے اور سخت

الدَّآءِ وَخَیْبَۃِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَۃِ وَ

بیماری سے اور نہ پانے سے اُمید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے

فُجَآءَۃِ النِّقْمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور یکایک پہنچ جانے سے مصیبت کے، الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ

محمد کے اور سلام اوپر اُنکے اور جزا دے اُن کو ہم سے کہ وہ لائق

اَھْلُہٗ حَبِیْبُکَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُنکے ہے دوست تیرے ہیں (تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا

سردار ہمارے ابراہیم کے اور سلام اوپر اُن کے اور جزا دے اُنکو ہم سے

مَا ھُوَ اَھْلُہٗ خَلِیْلُکَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ لائق اُنکے ہے خلیل تیرے ہیں (تین بار) الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

جیسا کہ درود بھیجا تو نے اور رحمت بھیجی تو نے اور برکت بھیجی تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے بیچ تمام عالموں کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى

تعریف والا بزرگی والا ہے بشمار مخلوق اپنی کے اور رضا

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

ذات اپنی کے اور برابر وزن عرش اپنے کے اور سیاہی کلموں اپنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُنکے کہ درود بھیجا اُنہوں نے اُن پر ، الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○

سردار ہمارے محمد کے بشمار اُنکے کہ نہ بھیجا اُنہوں نے درود اُوپر اُنکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکے کہ درود بھیجا گیا اوپر اُنکے ، الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد کے دوگنا اس سے کہ درود بھیجا گیا اوپر اُن کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ وہ لائق ہیں اُسکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا

تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○

دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہوتا ہے تو اُن سے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

حزب تیسرا چہارشنبہ کے دن کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر روح سردار ہمارے محمدؐ کے

فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ

بیچ روحوں کے اور اوپر جسم اُن کے کے بیچ جسموں کے

وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اور اوپر قبر اُنکی کے بیچ قبروں کے اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب

وَسَلِّمْ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکے کے اور سلام الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ

جب یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے جب غفلت کریں

عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ذکر اُن کے سے غفلت کرنے والے الٰہی درود بھیج

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اور سلام اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی

الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اُمّی کے اور بیویوں اُنکی کے جو مائیں ہیں مومنوں کی

وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا

اور اولاد اُنکی کے اور اہل بیت اُنکے کے درود اور سلام

لَا یُحْصٰی عَدَدُھُمَا وَلَا یُقْطَعُ مَدَدُھُمَا ۝

کہ نہ ضبط ہوسکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہو زیادتی ان دونوں کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے

مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُكَ

کہ گھیرا اس کو علم تیرے نے اور ضبط کیا اسکو کتاب تیری نے

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً

ایسا درود کہ ہو واسطے تیرے خوشنودی اور واسطے حق اُنکے کے ادا

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا کر اُن کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور بھیج اُن کو الٰہی مقام محمود میں

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ

جس کا وعدہ کیا تو نے اُن سے اور جزا دے اُنکو ہم سے کہ وہ لائق

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ

اُنکے ہیں، اور اوپر تمام بھائیوں اُنکے کے نبیوں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۝

صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور نازل کر اُنکو

الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

ایسی منزل میں کہ مقرب ہو دن قیامت کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے الٰہی عطا کر اُن کو

بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ

تاج عزت اور رضا اور بزرگی کا الٰہی

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

دے واسطے سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہے اسکا سوال کیا آپنے

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

واسطے ذات اپنی کے اور عطا کر واسطے سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہے

مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ

اسکا کہ سوال کیا تجھ سے واسطے اُنکے کسی نے مخلوق سے اور عطا کر واسطے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

سردار ہمارے محمد کے افضل اس کا کہ تو سوال کیا گیا ہے

لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

واسطے اُن کے روزِ قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا

سردار ہمارے محمد کے اور سردار ہمارے آدم اور سردار ہمارے

نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى

نوحؑ اور سردار ہمارے ابراہیم اور سردار ہمارے موسےٰ

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

اور سردار ہمارے عیسیٰ اور جو درمیان اُن کے ہیں نبیوں سے

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

اور رسولوں سے درود اللہ کا اور سلام اُس کا

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر اُن سب کے تین بار پڑھے الٰہی درود بھیج

عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا

اوپر باپ ہمارے سردار ہمارے آدم کے اور ماں ہماری سردار ہماری

حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ

حوا کے درود فرشتوں تیرے کا اور عطا کر ان دونوں کو

الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ

خوشنودی سے یہاں تک کہ خوش کرے تو ان دونوں کو اور جزا دے تو ان دونوں کو الٰہی

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّ

افضل اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اس کے باپ اور ماں کو دو بیٹوں سے

لَدَيْهِمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان دونوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا

جبرائیل اور سردار ہمارے میکائیل اور سردار ہمارے

اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ

اسرافیل اور سردار ہمارے عزرائیل کے اور اٹھانیوالوں

الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ

عرش کے اور اوپر سب فرشتوں کے اور مقربوں کے

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ

اور اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے درود

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ثَلٰثًا ○

اللہ کا اور سلام اُس کا اوپر اُن کے سب کے (تین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے

مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا

کہ جانا تونے اور پُری اسکی کے کہ جانا تونے اور وزن اس کے کہ

عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

جانا تونے اور سیاہی باتوں تیری کی الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ ملا ہو ساتھ

بِالْمَزِیْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

زیادتی کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا

محمد کے ایسا درود کہ نہ منقطع ہو ابدالآباد تک اور نہ

تَبِیْدُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فانی ہو الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

صَلَاتَكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ

درود اپنا کہ درود بھیجا تونے اوپر اُن کے اور سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِیْ

اوپر سردار ہمارے محمد کے سلام اپنا کہ

سَلَّمْتَ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

سلام بھیجا تونے اُوپر اُنکے اور جزا دے اُنکو ہم سے ایسی کہ آپ لائق اسکے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے ایسا درود

تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا

کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے اُنکو اور راضی ہو جاوے تو ساتھ اسکے ہم سے

مَاهُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جزا دے انکو ہم سے کہ آپ لائق اُسکے ہیں الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

محمدؐ کے جو دریا ہیں نور تیرے کے اور کان ہیں بھید تیرے کے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ

اور زبان ہیں حجت تیری کے اور دولہا ہیں ملک تیرے کے

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

اور امام ہیں درگاہ تیری کے اور نقش ہیں ملک تیرے کے اور

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

خزانے ہیں رحمت تیری کے اور راہ ہیں دین تیرے کے

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ

لذت پانیوالے توحید تیری کے پُتلی آنکھ کی

الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ

موجودات کے اور سبب بیچ ہر موجود کے آنکھ

اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ

بزرگ مخلوق تیری کے سب سے پہلے نور

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ

تجلی تیرے سے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی تیری کے اور

تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

باقی رہے ساتھ بقا تیرے کے نہیں انتہا واسطے اسکے سوائے علم تیری کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے اُنکو اور راضی ہو تو ساتھ

عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اسکے ہم سے اے پروردگار عالموں کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اس کے کہ بیچ علم

اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

اللہ کے ہے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے ملک اللہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے اور برکت بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد کے جیسی برکت بھیجی تونے اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیمؑ کے بیچ عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ

بشمار مخلوق اپنی کے اور خوشنودی ذات اپنی کے اور بوزن

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا

عرش اپنے کے اور سیاہی باتوں اپنی کے اور بشمار اس کے کہ

ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ

یاد کیا تجھ کو ساتھ اسکے مخلوق تیری نے بیچ گزشتہ زمانے کے اور بشمار اسکے

ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ

کہ وہ ذکر کرنیوالے ہیں تیرا ساتھ اسکے بیچ زمانہ حال واستقبال کے بیچ ہر سال اور

شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ

ہر ماہ اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی کے

مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ

گھڑیوں سے اور خوشبو کے پہنچنے اور سانس لینے کے اور پلک مارنے

وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ

اور بہ مقدار نظر کرنے کے ابتدا زمانہ سے آخر زمانہ تک اور ابتدا زمانہ

الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

دنیا سے آخر زمانہ آخرت تک اور زیادہ اس سے کہ

لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

نہ منقطع ہو اوّل اس کا اور نہ فنا ہو آخر اس کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بقدر

قَدْرِ حُبِّكَ فِیْهِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محبت اپنی کے بیچ اُن کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ عِنَایَتِكَ بِهٖ ○

سردار ہمارے محمد کے بقدر عنایت اپنی کے ساتھ اِن کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے لائق

قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

قدر اُسکے اور مقدار اُسکی کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ

سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ بچائے تو ہم کو ساتھ اس کے

جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

تمام خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو واسطے

بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

ہمارے ساتھ اسکے تمام حاجتیں اور پاک کرے ہم کو ساتھ اسکے

مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی

تمام گناہوں سے اور بلند کرے تو ہمارے ساتھ اسکے

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

بڑے درجے اور پہنچائے تو ہم کو ساتھ اسکے پرلے سرے کی نہایتوں

مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ

پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگی کے اور بعد

الْمَمَاتِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مرنے کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰی وَارْضَ عَنْ

محمدؐ کے ایسا درود کہ باعثِ رضا ہو اور راضی ہو تو

اَصْحَابِهٖ رِضَاءَ الرِّضٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اصحاب اُنکے سے ساتھ خوشنودی رضا کے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے سے واسطے خلق کے

نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ

نور اُن کا اور رحمت ہے واسطے عالموں کے ظہور اُن کا بشمار

مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَ

اُن کے کہ گزر گئے مخلوق تیری سے اور جو باقی ہیں اور

مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً

جو نیکبخت ہوئے اُن میں سے اور جو بدبخت ہوئے ایسا درود

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً

کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ کرے ساتھ حد کے ایسا درود

لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی وَلَا انْقِضَآءَ

کہ نہیں غایت واسطے اُسکے اور نہیں انتہا اور نہیں تمام و بس

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ ہمیشگی تیری کے اور اوپر آل اُنکی کے اور

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ○

اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام مثل اس کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ

بھر دیا ہے تُو نے دل اُن کا جلال اپنے سے اور آنکھ اُن کی

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا

جمال اپنے سے پس ہو گئے خوش مدد پائے ہوئے فتحیاب

وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ

اور اوپر آل اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت اور سب تعریف

لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

واسطے اللہ کے ہے اُوپر اس کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ

اور مولٰی ہمارے محمد کے بشمار پتوں زیتون کے

وَجَمِيعِ الثِّمَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تمام پھلوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے بشمار اُن کے جو ہو چکے اور جو ہوں گے

وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَآءَ

اور بشمار اسکے کہ تاریک ہوئی اُوپر اُن کے رات اور روشن ہوا

عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوپر اُن کے دن الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور مولیٰ ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُن کی کے اور بی بیوں اُنکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور اولاد اُنکی کے بشمار سانس اُمت اُنکی کے الٰہی

بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

ساتھ برکت درود کے اُوپر اُن کے کر ہم کو ساتھ درود بھیجنے کے

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ

اُوپر اُن کے پہنچنے والوں (رستگاروں) سے اور اُوپر حوض اُن کے کے

مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ۝ وَبِسُنَّتِهٖ

اُترنے والوں پینے والوں سے اور ساتھ طریقہ اُنکے

وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ ۝ وَلَا تَحُلْ

اور طاعت اُنکی کے عمل کرنیوالوں سے اور نہ پردہ ڈال

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے دن قیامت کے اے پروردگار عالموں کے

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور بخش ہم کو اور والدین ہمارے اور تمام مسلمانوں کو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پالنے والا ہے عالموں کا

ابتداء الثلث الثاني

شروع ہوا دوسرا ثلث

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

محمد وعلى آل سيدنا محمد اكرم

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو بہت بزرگ

خلقك وسراج افقك وافضل قائم

مخلوق کے ہیں اور چراغ کنارے آسمان تیرے کے اور افضل قائم تیرے

بحقك المبعوث بتيسيرك ورفقك

سے ساتھ حق تیرے کے بھیجے گئے خلق کیطرف ساتھ آسان کرنے تیرے کے اور

صلوة يتوالى تكرارها وتلوح على

نرمی تیری کے ایسا درود کہ پے در پے ہو تکرار اُس کا اور چمکیں موجودات

الاكوان انوارها ○ اللّٰهم صل

پر نور اُس کے الٰہی درود بھیج

وسلم وبارك على سيدنا محمد و

اور سلام اور برکت اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

على آل سيدنا محمد افضل ممدوح

اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو افضل ہیں تعریف کئے گئے

بقولك واشرف داع للاعتصام

ساتھ قول تیرے کے اور بزرگ ہیں بلانیوالے واسطے مضبوط پکڑنے کے

بحبلك وخاتم انبيائك ورسلك

ساتھ رسی تیری کے اور خاتم نبیوں تیرے کے اور رسولوں تیرے کے

صلوة تبلغنا في الدارين عميم فضلك

ایسا درود کہ پہنچائے تو ہم کو بیچ دونوں جہان کے عام فضل اپنا

وكرامة رضوانك ووصلك ○

اور کرامت رضامندی اپنی اور وصال اپنا

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے جو بزرگ ہیں

الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

سب بزرگوں کے بندوں تیرے سے اور بزرگ ہیں پکارنیوالوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

واسطے راہ ہدایت تیری کے اور چراغ کناروں زمین تیری کے اور شہروں تیری

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ

کے، ایسا درود بھیج کہ نہ فانی ہو اور نہ نیست ہو پہنچائے تو ہمکو ساتھ اس کے

الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

کرامت زیادہ الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ

محمد کے کہ بلند ہے مقام اُن کا واجب ہے تعظیم اُن کی

وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

اور بزرگی اُن کی ایسا درود کہ نہ منقطع ہو کبھی اور نہ

تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

فانی ہو ہمیشہ ہو اور نہ منحصر ہو شمار میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل سردار ہمارے محمد کے جیسے کہ درود بھیجا تو نے اوپر سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ عالموں کے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى

تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے اور درود بھیج الٰہی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

جب تک کہ یاد کریں اُس کو یاد کرنیوالے اور غفلت کریں ذکر

ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُن کے سے غفلت کرنیوالے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

آل سردار ہمارے محمدؐ کے جیساکہ درود بھیجا تونے اور رحمت بھیجی تونے

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

اور برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیمؑ کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

اُمّی کے جو پاک ہیں پاک کئے گئے ہیں اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

الٰہی درود بھیج اُوپر اُن کے کہ ختم کیا تونے ساتھ اُن کے رسالت کو

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

اور تائید کی اُنکی ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمدؐ کے

نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ

جو نبی حکم اور حکمت کے ہیں چراغ روشن

الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

خاص کئے گئے ساتھ خصلت بزرگ کے اور ختم کرنیوالے

الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

رسُولوں کے صاحب معراج کے اور اُوپر آل اُن کی کے اور

اَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

اصحاب اُنکے کے اور پیروؤں اُنکے کے جو چلنے والے ہیں اوپر

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ

راہ روشن سیدھی کے پس کیسا بزرگ ہے الٰہی وہ

مِنْهَجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

راستہ روشن ستاروں اسلام کا اور چراغ

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ

اندھیری رات کے کہ راہ پائی گئی ہے ساتھ اسکے بیچ اندھیرے کے رات

الشَّكِّ الدَّآجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

شک اندھیرے کی ایسا درود کہ ہمیشہ جاری رہے

مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ

جب تک کہ تلاطم ہوا کرے بیچ دریاؤں کے لہروں کا اور طواف کریں

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

خانہ کعبہ میں ہر راہ دُور سے

الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى

حج کرنیوالے اور افضل درود اور سلام اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ

سردار ہمارے محمد کے جو رسُول اُس کے بزرگ ہیں اور برگزیدہ اسکے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِى الْمِيْعَادِ

بندوں سے اور شفاعت کرنیوالے خلقت کے بیچ قیامت کے

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ

صاحب مقام محمود کے اور حوض کے جہاں

الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ

لوگ آکر اُتریں گے اُٹھانے والے بھاری پوششوں رسالت کے

وَالتَّبْلِيغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ
اور پہنچانے احکام عام اور خاص کے ساتھ شرف
السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○ صَلَّى
کوشش کرنے کے بیچ بھلائی بڑی کے درود بھیجے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً
اللہ اوپر اُن کے اور اوپر اولاد اُنکی کے ایسا درود کہ ہمیشہ
مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ ○
جاری رہے ہمیشہ اوپر جاری رہنے راتوں اور دنوں کے
فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَ
پس وہ سردار ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اور
اَفْضَلُ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ○ عَلَيْهِ
افضل ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اوپر اُن کے
اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّينَ ○ وَاَزْكٰى
افضل درود ہو درود پڑھنے والوں کا اور پاکیزہ

سَلَامِ الْمُسَلِّمِينَ ○ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ
سلام سلام بھیجنے والوں کا اور بہت پاکیزہ ذکر
الذَّاكِرِينَ ○ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○
ذکر کرنے والوں کا اور افضل درودوں کا اللہ کے
وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ
اور بہتر درودوں کا اللہ کے اور بزرگ درودوں کا
اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ
اللہ کے اور اچھا درودوں کا اللہ کے اور
اَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ
کامل درودوں کا اللہ کے اور پورا درودوں کا
اللّٰهِ ○ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَظْهَرُ
اللہ کے اور زیادہ پورا درودوں کا اللہ کے اور روشن تر
صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○
درودوں کا اللہ کے اور بزرگ درودوں کا اللہ کے

وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَطْيَبِ صَلَوَاتِ
اور روشن تر درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ درودوں کا
اللّٰهِ ○ وَاَبْرَكِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَزْكٰى
اللہ کے اور زیادہ برکت والا درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○
درودوں کا اللہ کے اور بڑھنے والا درودوں کا اللہ کے
وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ
اور پورا درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا
اللّٰهِ ○ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَكْثَرِ
اللہ کے اور برتر درودوں کا اللہ کے اور بہت
صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَعِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○
درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین درودوں کا اللہ کے
وَاَعَمِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَدْوَمِ صَلَوَاتِ
اور شامل ترین درودوں کا اللہ کے اور ہمیشہ رہنے والا درودوں کا

اللّٰهِ ○ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَعَزِّ
اللہ کے اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور زیادہ پیارا
صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَاَرْفَعِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○
درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا اللہ کے
وَاَعْظَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ
اور بہت بڑا درودوں کا اللہ کے اوپر افضل خلق
اللّٰهِ ○ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجَلِّ
اللہ کے اور بہتر خلق اللہ کے اور بزرگتر
خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَجْمَلِ
خلق اللہ کے اور کریم تر خلق اللہ کے اور نیکوتر
خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ ○
خلق اللہ کے اور کامل تر خلق اللہ کے
وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
اور تمامتر خلق اللہ کے اور بزرگ تر خلق اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ وَنَبِيِّ اللّٰهِ ○

نزدیک اللہ کے / رسول اللہ کے / اور نبی اللہ کے

وَحَبِيْبِ اللّٰهِ ○ وَصَفِيِّ اللّٰهِ ○ وَنَجِيِّ اللّٰهِ ○

اور حبیب اللہ کے / اور برگزیدہ اللہ کے / اور ہمکلام اللہ کے

وَخَلِيْلِ اللّٰهِ ○ وَوَلِيِّ اللّٰهِ ○ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ ○

اور دوست اللہ کے / اور یار اللہ کے / اور امین اللہ کے

وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ ○ وَنُخْبَةِ

اور برگزیدہ اللہ کے خلق اللہ کی سے / اور چنے ہوئے

اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّئَةِ اللّٰهِ ○ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ

اللہ کے مخلوق اللہ سے / اور برگزیدہ اللہ کے

مِنْ اَنْبِيَاۤءِ اللّٰهِ ○ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ ○ وَ

نبیوں اللہ سے / اور رسی اللہ کی / اور

عِصْمَةِ اللّٰهِ ○ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ ○ وَمِفْتَاحِ

عصمت اللہ کی / اور نعمت اللہ کی / اور کنجی

رَحْمَةِ اللّٰهِ ○ اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ ○

رحمت اللہ کی / چنے ہوئے رسولوں سے اللہ کے

اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ لَفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ

انتخاب کئے ہوئے خلق اللہ سے پہنچنے والے ساتھ مطلب کے

فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ ○ اَلْمُخْلَصِ فِيْ

بیچ خوف اور اُمید کے / خالص کئے گئے بیچ اسکے

مَا وُهِبَ ○ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ ○ اَصْدَقِ

کہ دیئے گئے / بزرگتر بھیجے ہوئے / بڑے سچے

قَاۤئِلٍ ○ اَنْجَحِ شَافِعٍ ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ○

ہر کہنے والے سے، کامیاب تر شفاعت کرنیوالے بزرگ شفاعت قبول کئے

اَلْاَمِيْنِ فِيْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْ مَا

گئے امین بیچ اس کے کہ امانت رکھی گئی سچے بیچ اس کے

بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا

کہ پہنچایا ظاہر کرنیوالے ساتھ امر رب اپنے کے ثابت قدم رہنے والے

حُمِلَ ○ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

ساتھ اسکے کہ اُٹھائے گئے، نزدیک تر رسولوں اللہ کے طرف اللہ کے وسیلہ میں

وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ

اور بزرگ تر ان کے کل قیامت کو نزدیک اللہ کے مرتبے اور

فَضِيْلَةً ○ وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

بزرگی میں اور بزرگتر نبیوں اللہ بزرگ کے

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ

چُنے ہوئے نزدیک اللہ کے اور زیادہ پیارے انکے طرف اللہ کے

وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ

اور نزدیک تر انکے پاس اللہ کے اور بزرگتر

الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ

خلق کے نزدیک اللہ کے، اور زیادہ نزدیک اُن سے اور زیادہ راضی اُن سے

لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ○

پاس اللہ کے اور بلندتر لوگوں سے قدر میں

وَاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا

اور بزرگتر اُن سے مرتبہ میں اور کامل اُن سے نیکی

وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ○ وَ

اور بزرگی میں اور بزرگتر نبیوں کے درجہ میں اور

اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ

کامل تر اُن کے شریعت میں اور بزرگتر نبیوں کے

نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ

اصل میں اور روشن تر ان سے بیان اور کلام میں اور بزرگتر اُن سے

مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ

جائے پیدائش اور جائے ہجرت اور اولاد اور اصحاب میں اور بزرگتر

النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً

لوگوں سے اصل میں اور شریف تر اُن سے جماعت میں

وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ

اور بہترین اُن سے جان میں اور پاک تر اُن سے دل میں اور زیادہ سچے اُن سے

قَوْلًا وَّ اَزْكٰهُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ

قول میں اور بڑے پاک اُن سے فعل میں اور زیادہ پکے اُن سے اصل میں اور

اَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّ اَكْرَمِهِمْ

بڑا پورا کرنیوالے اُن سے عہد کو اور زیادہ پکے اُن سے بزرگی میں اور بزرگتر اُن سے

طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّ

طبیعت میں اور بہت اچھے اُن سے نیکی میں اور پاک تر اُن سے اولاد میں اور

اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّ اَعْلٰهُمْ مَّقَامًا

زیادہ اُن سے بندگی میں اور سُننے میں اور بلند تر اُن سے مقام میں

وَّ اَحْلٰهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكٰهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ

اور شیریں تر اُن سے کلام میں اور پاکیزہ تر اُن سے سلام میں اور بزرگتر اُن سے

قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنٰهُمْ فَخْرًا

قدر میں اور بزرگتر اُن سے فخر میں اور روشن تر اُن سے فخر میں

وَّ اَرْفَعِهِمْ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَصْدَقِهِمْ

اور بلند تر اُن سے بیچ گروہ فرشتوں کے ذکر میں اور بڑے سچے ان سے

وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلٰهُمْ اَمْرًا

وعدے میں اور زیادہ اُن سے شکر گزاری میں اور بلند تر اُن سے فرمان میں

وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

اور نیک تر ان سے صبر میں اور سب سے اچھے نیکی میں اور

وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ

قریب تر اُن سے آسانی میں اور بلند تر اُن سے مکان میں اور

اَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بزرگتر اُن سے شان میں اور اُستوار تر اُن سے دلیل میں اور

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ

غالب تر ان سے میزان میں اور اوّل اِن سے ایمان میں اور

اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ

واضح تر ان سے بیان میں اور شیریں تر اُن سے زبان میں اور

اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ○

ظاہر تر اُن سے دلیل رسالت میں

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

حزب چوتھا پنجشنبہ کے دن میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور رسول تیرے نبی اُمّی اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے ایسا درود

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ

کہ ہو واسطے تیرے باعث خوشنودی کا اور انکے واسطے جزا ہو اور واسطے حق

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

اُنکے ادا، اور عطا کر تو اُن کو وسیلہ اور بزرگی اور

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ

مقامِ محمود جس کا وعدہ دیا ہے تو نے اُنکو اور جزا دے اُن کو

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

ہم سے کہ وہ لائق اُن کے ہے اور جزا دے اُن کو بہتر اس سے کہ

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

جزا دی تو نے کسی نبی کو قوم ان کی سے اور کسی رسول کو اُمّت

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

اُن کی سے اور درود بھیج اوپر تمام بھائیوں اُن کے کے

النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

نبیوں اور نیک بختوں سے، اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ

الٰہی نازل کر تو بزرگ درود اپنے کو اور

شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

بزرگتر خیر و خوبی اپنی کو اور بڑھنے والی برکتوں اپنی کو

وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

اور مہربانیوں بخشش اپنی کو اور رحمت اپنی کو اور سلام اپنا

وَفَضَائِلَ اٰلَائِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بزرگتر نعمتوں اپنی کو اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو سردار مرسلوں کے اور رسول پروردگار عالموں کے

قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

کھینچنے والے نیکی کے اور کھولنے والے نیکی کے اور نبی رحمت کے

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور سردار اُمّت کے ہیں الٰہی اُٹھا تو اُن کو مقام

مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

محمود میں کہ نزدیک کرے تو بسبب اسکے قُربِ اُنکا اور ٹھنڈی کرے تو بسبب اُنکے آنکھ

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

اُنکی کہ رشک کریں اُن پر بسبب اسکے پہلے اور پچھلے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

الٰہی عطا کر ان کو بزرگی اور مرتبہ

وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور شرف اور وسیلہ اور درجہ بلند

وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

اور مرتبہ بلند الٰہی عطا کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ

سردار ہمارے محمدؐ کو وسیلہ اور پہنچا تو اُن کو

مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ

اُمید اُن کی پر اور کر تو اُنکو پہلا شفاعت کرنیوالوں کا اور پہلا

مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ

شفاعت قبول کئے گیوں کا، الٰہی بزرگ کر تو دلیل اُن کی اور

ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ

بھاری کر میزان اُنکی اور روشن کر حجت اُنکی اور بلند کر

فِیْ اَهْلِ عِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَهٗ ○ وَفِیْ

بیچ اہلِ علیین کے درجہ اُن کا اور بیچ

اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

بلند مقربوں کے مرتبہ اُن کا الٰہی

اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○

چلا ہم کو اوپر طریقے اُن کے کے اور وفات دے ہم کو اوپر مذہب اُنکے کے

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا

اور داخل کر ہم کو اہلِ شفاعت ان کے میں اور اُٹھا ہم کو

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ ○ وَاسْقِنَا

بیچ زمرے اُنکے کے اور اُتار ہم کو اُن کے حوض پر اور پلا ہم کو

مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَ

پیالے اُن کے سے کہ نہ ہم رسوا ہوں اور نہ شرمندہ اور

لَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ

نہ شک کرنے والے اور نہ تبدیل کرنیوالے اور نہ بدل دینے والے

وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا

اور نہ گمراہ کرنے والے اور نہ گمراہ کئے گئے قبول کر اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پروردگار عالموں کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور عطا کر تو اُن کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

بلند اور ان کو مبعوث فرما مقام محمود میں

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ○

کہ جس کا وعدہ کیا تو نے اُن سے ساتھ بھائیوں اُنکے کے جو نبی ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ

درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہیں رحمت کے

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا

اور سردار ہیں اُمّت کے اور اوپر باپ ہمارے سردار ہمارے

اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا

آدمؑ اور ماں ہماری سردار ہماری حوّا کے اور جو پیدا ہوئے اُن سے

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

اور نیک بختوں سے اور درود بھیج اوپر فرشتوں اپنے

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

تمام کے رہنے والے آسمان کے اور زمین کے

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور اوپر ہمارے ساتھ اُن کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ

الٰہی بخش تو واسطے میرے گناہ میرے اور ماں باپ میرے کے

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ

اور رحم کر تو اُن پر جیسا پالا اِن دونوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رحم کر تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

ان میں سے اور مُردہ اور تابع کر تو درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے

بِالْخَيْرٰتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

ساتھ اچھے کاموں کے اے پروردگار بخش تو اور رحم کر اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور نہیں توفیق گناہوں سے بچنے کی اور نہیں قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

نیکی کی طرف آنے کی مگر ساتھ اللہ بزرگ برتر کے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ جنکے نام پاک کی ح رحمت سے

وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ

اور دونوں میم ملک دنیا و آخرت کے اور دال دوام رحمت پر دال ہے سردار

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ

کامل کھولنے والے باب خیر کے ختم کرنیوالے پیغمبروں کے اسکے کہ بیچ

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

علم تیرے کے ہونیوالا ہے یا ہو چکا ہے جب یاد کریں تجھ کو

وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور جب غافل ہوں

ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ صَلٰوةً

ذکر تیرے سے اور یاد اُن کی سے غفلت کرنے والے ایسا درود

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ

کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے باقی رہے ساتھ بقا تیرے کے

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ

نہ انتہا واسطے اس کے ہو سوا علم تیرے کے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے تین بار پڑھے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ

اَن پڑھ ہیں اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جو وہ

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ

زیبا تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کے روشنی میں اور

اَبْهَرُهَا ○ وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّ

غالب تر انکے اور بڑے سیر کرنیوالے نبیوں کے فخر میں اور

اَشْهَرُهَا ○ وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَاءِ

زیادہ مشہور اُن کے اور نور انکا بڑا چمکنے والا ہے نور سے نبیوں کے

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيقَةِ

اور برتر اُن کا اور ظاہر اُن کا اور پاک تر مخلوق کے

اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ

اخلاق میں اور پاک تر اُن کے اور بزرگ تر اُن کے حُسنِ صورت میں او

اَعْدَلُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بہت درست اُنکے الٰہی درود بھیج اُوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد کے نبی اَن پڑھ کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ الَّذِي هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ

محمد کے کہ وہ زیادہ زیبا تر ہیں چاند پورے سے

التَّامِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

اور سخی زیادہ بدلی بھیجی گئی سے

وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور دریائے بزرگ سے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد نبی اَن پڑھ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدِ نِ الَّذِي قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ

محمد کے کہ ملا دی گئی ہے برکت ساتھ ذات اُن کی کے

وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيبِ

اور روئے مبارک اُنکے کے اور خوشبو پائی عالموں نے ساتھ خوشبوئی

ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ذکر اُنکے کے اور خوشبوئی اُنکی کے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اُوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے اور آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ

محمد کے جیسا درود بھیجا تو نے اور برکت بھیجی تو نے اور رحمت کی تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے تحقیق تو بڑی تعریف والا ہے بڑی بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے کہ بندے تیرے

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى

اور نبی تیرے اور رسول تیرے ہیں نبی اَن پڑھ اور اُوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آل سردار ہمارے محمد کے الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

محمد کے پُری دُنیا کی اور پُری آخرت کی

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور پُری

الْاٰخِرَةِ ○ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

آخرت کی اور رحم کر اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

اور آل سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

پُری آخرت کی اور جزا دے سردار ہمارے محمدؐ کو

وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

اور آل سردار ہمارے محمد کو پُری دُنیا کی اور پُری

الْاٰخِرَةِ ○ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آخرت کی اور سلام اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے پُری دُنیا کی اور

مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پُری آخرت کی الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○

محمد کے جیسا حکم کیا تو نے ہم کو یہ کہ درود بھیجیں ہم اُوپر اُنکے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جیسا لائق ہے

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ

بھیجا درود اوپران کے الٰہی درود بھیج اوپر نبی اپنے

الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ

چُنے ہوئے کے اور رسول اپنے برگزیدہ کے اور دوست اپنے

الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ○

چُنے ہوئے کے اور امین تیرے اوپر وحی آسمان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو برگزیدہ ہیں

الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

اگلوں کے قائم ساتھ عدل اور انصاف کے

الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ

تعریف کئے گئے بیچ سورت اعراف کے انتخاب کئے ہوئے

مِنْ اَصْلَابِ الْاَشْرَافِ وَالْبُطُوْنِ

پشتوں بزرگوں کی سے اور شکموں

الطِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

صاف پاکیزہ کے خلاصہ خاندان عبدالمطلب

ابْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ

بن عبد مناف کے سے کہ راہ دکھائی تونے بسبب انکے

مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ

خلاف سے اور بیان کیا تونے بسبب اُن کے

الْعَفَافِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ

راہ پاکی کی الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل افضل ترین

مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَ

سوال کے جو تجھ سے کیا جائے اور ساتھ محبوب ناموں اپنے کے طرف تیرے اور

اَكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا

بزرگتر اُن کے اوپر تیرے ساتھ اسکے کہ احسان کیا تونے اوپر ہمارے

بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ساتھ سردار ہمارے محمد کے جو نبی ہمارے ہیں درود بھیجے اللہ اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

اور سلام پس خلاص کیا تونے ہم کو بسبب انکے گمراہی سے اور

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

حکم کیا تونے ہم کو ساتھ درود کے اوپر اُن کے اور کیا تونے درود ہمارے کو

عَلَیْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا

اوپر ان کے درجہ اور کفارہ اور مہربانی اور احسان

مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِیْمًا

بخششوں اپنی سے پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے تعظیم واسطے

لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِیَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا

حکم تیرے کے اور پیروی کرنے واسطے وصیت تیری کے اور طلب وفا

لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا یَجِبُ لِنَبِیِّنَا سَیِّدِنَا

واسطے وعدے تیرے کے واسطے اسکے کہ واجب ہے واسطے نبی ہمارے سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَدَآءِ

محمد کے درود بھیجے اللہ اوپر ان کے اور سلام بیچ ادائے حق

حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا

اُنکے کے طرف ہماری سے اسلئے کہ ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور تصدیق کی ہمنے اُنکی

النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ

اور پیروی کی ہمنے اس نور کی جو اُتارا گیا ساتھ اسکے اور کہا تو نے اور قول تیرا

الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

حق ہے کہ تحقیق اللہ اور فرشتے اُسکے درود بھیجتے ہیں اوپر

النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

نبی کے اے ایمان والو درود بھیجو اوپر اُن کے

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور سلام بھیجو سلام بہت اور حکم کیا تو نے بندوں کو ساتھ درود کے

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ

اوپر نبی اُنکے کے یہ ایک فرض ہے کہ فرض کیا تو نے اسکو اور حکم کیا تو نے اُن کو

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ

ساتھ اسکے پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے ساتھ جلال ذات تیری کے اور نور بزرگی تیری کے

وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

اور ساتھ اسکے کہ واجب کیا ہے تو نے اوپر ذات اپنی کے واسطے نیکوں کے

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا

یہ کہ درود بھیجے تو اور فرشتے تیرے اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ

محمد کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے اور نبی تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ

اور برگزیدہ تیرے اور پسندیدہ تیرے مخلوق تیری سے ہیں افضل

مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ

درود کہ بھیجا تو نے اوپر ایک مخلوق اپنی کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی بلند کر درجہ اُن کا

وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَ

اور بزرگ کر مقام اُن کا اور بھاری کر میزان اُن کی اور

اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ

روشن کر دلیل اُن کی اور ظاہر کر مذہب اُن کا اور زیادہ کر

ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ

ثواب اُن کا اور روشن کر نور اُن کا اور ہمیشہ رکھ کرامت اُن کی

وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اور ملادے ساتھ اُنکے اولاد ان کی کو اور اہلبیت اُن کے کو

مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ

کہ ٹھنڈی ہو ساتھ اسکے آنکھ آپ کی اور بزرگ کر تو انکو بیچ نبیوں کے

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جو گذر گئے پہلے اُن سے الٰہی کر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ

سردار ہمارے محمد کو زیادہ تر نبیوں سے

تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ

تابعین والا اور سب سے زیادہ بلحاظ وزیروں کے اور زیادہ تران کا

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَاَعْلِهِمْ دَرَجَةً

بزرگی اور نور میں اور بلند کر اُن کا درجہ

وَاَفْسَحَهُمْ فِى الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ

اور بڑا فراخ کر ان کا بیچ بہشت کے مرتبہ الٰہی

اجْعَلْ فِى السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِى الْمُنْتَخَبِيْنَ

کر تو بیچ سابقین کے غایت اُنکی اور بیچ چُنے ہوؤں کے

مَنْزِلَهٗ ○ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِى

مقام اُن کا اور بیچ مقربوں کے گھر اُن کا اور بیچ

الْمُصْطَفِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

برگزیدوں کے مرتبہ اُن کا الٰہی کر تو ان کو

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ

بزرگ تر بزرگوں سے نزدیک اپنے مرتبے میں اور

اَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّ

افضل ان سے ثواب میں اور قریب تران سے مجلس میں اور

أَثْبَتِهِمْ مَقَامًا وَّ أَصْوَبِهِمْ كَلَامًا وَّ

استوار تر ان سے مقام میں اور راست تر ان سے کلام میں اور

أَنْجَحِهِمْ مَسْئَلَةً وَّ أَفْضَلِهِمْ لَدَيْكَ

فتحمند ان سے سوال میں اور افضل ان سے نزدیک تیرے

نَصِيبًا وَّ أَعْظَمِهِمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً

نصیب میں اور بہت بڑی ان سے بیچ اسکے نزدیک تیرے ہے رغبت

وَّ أَنْزِلْهُ فِي غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ

اور نازل کر بیچ درجوں فردوس کے

الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۝

درجوں بلند سے کہ نہیں درجہ اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ

الٰہی کر تو سردار ہمارے محمدؐ کو بڑا سچا

قَائِلٍ وَّ أَنْجَحَ سَائِلٍ وَّ أَوَّلَ شَافِعٍ

بولنے والوں سے اور فتحمند ہر سوال کرنیوالے سے اور اوّل ہر شفاعت کرنیوالے

وَّ أَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِي أُمَّتِهِ

اور افضل ہر مقبول شفاعت سے اور شفاعت قبول کر بیچ حق امت انکی کے

بِشَفَاعَةٍ يَغْبِطُهُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

ساتھ ایسی شفاعت کے کہ رشک کریں ان پر انکی وجہ سے انکے اگلے اور پچھلے

وَ إِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَائِكَ

اور جب جدا کرے تو بندوں اپنے کو ساتھ حکم فیصلہ کرنیوالے اپنے کے

فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِينَ

پس کر تو سردار ہمارے محمد کو بیچ بہت سچے بولنے والوں کے

قِيلًا وَّ فِي الْأَحْسَنِينَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّينَ

اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور بیچ راہ دکھائے ہوؤں کے

سَبِيلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا

دین میں الٰہی کر تو نبی ہمارے کو واسطے ہمارے

فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَهُ لَنَا مَوْعِدًا

پیشرو اور کر تو حوض ان کا واسطے ہمارے وعدہ گاہ واسطے

لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ○ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِیْ
اگلے ہمارے اور پچھلے ہمارے کے الٰہی اُٹھا تو ہم کو بیچ

زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا
زمرے اُنکے کے اور کام لے ہم سے بیچ سُنت اُنکی کے اور وفات دے ہمکو

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا
اوپر مذہب اُنکے کے اور پہچنوادے ہم کو چہرہ اُن کا اور داخل کر ہم کو

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ
بیچ زمرے اُنکے کے اور گروہ اُنکے کے الٰہی جمع کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ
درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے جیسا ایمان لائے ہم ساتھ اُنکے اور نہیں دیکھا

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا
ہمنے اُنکو اور نہ جُدائی ڈال درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے یہانتک کہ داخل

مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا
کرے تو ہمکو جگہ اُنکی میں اور اُتارے تو ہمکو حوض اُنکے میں اور کرے تو ہم کو

مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
رفیقوں اُنکے سے ساتھ اُنکے کہ انعام کیا گیا اوپر اُن کے نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ
اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے اور

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی اور سب تعریف واسطے اللہ کیلئے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
جو پروردگار ہے عالموں کا

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّالِثِ
شروع تیسرے ربع کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو نور

الْهُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِیْ
ہدایت ہیں اور کھینچنے والے طرف نیکی کے اور بُلانے والے

اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

طرف راستی کے نبی رحمت کے اور امام پرہیزگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

اور رسول پروردگار عالموں کے نہیں کوئی نبی بعد آپ کے

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

جیسا پہنچایا پیغام تیرا اور نصیحت کی واسطے بندوں تیرے کے اور

اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰى بِعَهْدِكَ

پڑھیں آیتیں تیری اور کھڑا کیا حدود تیرے کو اور پورا کیا عہد تیرے کو

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى

اور جاری کیا حکم تیرا اور امر کیا ساتھ طاعت تیری کے اور منع کیا

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ

گناہ تیرے سے اور دوستی کی اس دوست تیرے سے کہ

تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ

دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس سے اور دشمنی کی اس دشمن تیرے سے

تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے اور درود اللہ کا اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ

محمد کے الٰہی درود بھیج اوپر جسم اُن کے کے

فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ

بیچ جسموں کے اور اوپر روح اُنکی کے بیچ روحوں کے

وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى

اور اوپر جگہ کھڑے ہونے کے بیچ جگہوں کے اور اوپر

مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ

جگہ حاضر ہونے کے بیچ مشاہدوں کے اور اوپر ذکر اُنکے کے

اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۝

جب ذکر کئے جائیں درود ہماری طرف سے اوپر نبی ہمارے کے

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

الٰہی پہنچا اُن کو ہماری طرف سے سلام جیسا ذکر کیا گیا

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ

سلام اور سلام ہو اُوپر نبی کے اور رحمت

اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ برتر کی اور برکتیں اُس کی الٰہی درود بھیج

عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ

اوپر فرشتوں اپنے مقربوں کے اور اُوپر نبیوں اپنے

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

پاک کے اور اوپر رسولوں اپنے بھیجے گیوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا

اور اوپر اُٹھانے والے عرش تیرے کے اور اوپر سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا

جبرائیل کے اور سردار ہمارے میکائیل کے اور سردار ہمارے

اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَ

اسرافیل کے اور سردار ہمارے ملک الموت کے اور

سَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا

سردار ہمارے رضوان نگہبان جنت اپنی کے اور سردار ہمارے

مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

مالک کے اور درود بھیج اوپر کراماً کاتبین کے

وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور درود بھیج اوپر اہل طاعت اپنے کے سب پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ○

رہنے والے آسمانوں کے اور زمینوں کے سے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ

الٰہی دے اہل بیت نبی اپنے کو افضل اس کا

مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ

کہ دیا تو نے کسی کو اہل بیت سے

الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ

مرسلوں کے اور جزا دے تو اصحاب نبی اپنے کو

أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ

افضل اس سے کہ جزا دی تو نے کسی ایک کو اصحاب

الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

رسولوں سے الٰہی بخش واسطے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا

جو زندہ ہیں اُن سے اور مُردوں کو اور بخش واسطے ہمارے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

اور واسطے بھائیوں ہمارے کے جو پہلے ہوئے ہم سے ساتھ ایمان کے

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور نہ کر بیچ دلوں ہمارے کے کینہ واسطے اُنکے جو ایمان لائے

رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اے پروردگار ہمارے تحقیق تو مہربان نہایت رحم والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر نبی ہاشمی سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بہتر

الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

خلق کے ہیں ایسا درود کہ راضی کرے تجھ کو اور راضی کرے تو اُنکو

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور راضی ہو جائے ساتھ اُنکے ہم سے اے بڑے مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور

عَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اوپر آل اور اصحاب اُنکے کے اور سلام بھیج سلام بہت

طَيِّبًا مُّبَرَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا
کہ پاک ہو برکت دیا گیا ہو بیچ اسکے بزرگ ہو اچھا ہو ہمیشہ رہے
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ساتھ ہمیشہ رہنے ملک اللہ کے الٰہی درود بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ
اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل انہی کے پُری
الْفَضَاءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَاءِ
کشادگی زمین کے اور بشمار ستاروں کے بیچ آسمان کے
صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
درود کہ ہموزن ہو آسمانوں اور زمینوں کے
وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ
اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اور جو تو خالق اسکا ہے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ
جیسا درود بھیجا تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ
ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے
فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
بیچ عالموں کے تحقیق تو بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت

فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

بیچ دین اور دُنیا اور آخرت کے

ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ

تین بار پڑھے الٰہی ڈھانپ ہم کو ساتھ پردے اپنے

الْجَمِيْلِ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بزرگ کے تین بار پڑھے الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ

ساتھ حق تیرے بزرگ کے اور ساتھ حق نور ذات تیری

الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ

بزرگ کے اور ساتھ حق عرش تیرے بزرگ کے

وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اور ساتھ اسکے کہ اُٹھائی کرسی تیری نے بزرگی تیری

وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ

اور جلال تیرا اور جمال تیرا اور خوبی تیری

وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

اور قدرت تیری اور غلبہ تیرا اور ساتھ حق ناموں تیرے کے

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا

جو مخزون اور پوشیدہ ہیں کہ نہیں آگاہ ہوا اُوپر اُن کے

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

کوئی مخلوق تیری سے الٰہی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ

ساتھ اس نام کے کہ رکھا تو نے اسکو اوپر رات کے پس اندھیری ہوگئی

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا اور اوپر آسمانوں کے ○

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

پس قائم ہوئے اور اوپر زمین کے پس ٹھیر گئی

وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ

اور اوپر پہاڑوں کے پس محکم ہوگئے اور اوپر دریاؤں

وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ

اور ندیوں کے پس جاری ہو گئے اور اوپر چشموں کے

فَنَبَعَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○

پس اُبل پڑے اور اوپر بادل کے پس برسنے لگا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بیچ پیشانی سردار ہمارے اسرافیل علیہ السلام کے

وَبِالْاَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی سردار ہمارے

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰۤئِكَةِ

جبرئیل علیہ السلام کے اور سلام اوپر فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاۤءِ

مقربوں کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ اُن ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَاۤءِ

جو لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور ساتھ اُن ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَاَسْئَلُكَ

جو لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور مانگتا ہوں میں

اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ

تجھ سے الٰہی ساتھ اس نام کے جو لکھا ہوا ہے اوپر پتّے

الزَّيْتُوْنِ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَاۤءِ

زیتون کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی بوسیلہ ان ناموں

الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا

بزرگ کے کہ نام رکھا تو نے ساتھ انکے ذات اپنی کا

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○

جو جانتا ہوں میں اُن سے اور جو نہیں جانتا ہوں۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچواں حزب جمعہ کے دن کا

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یا الٰہی بوسیلہ اُن ناموں بزرگ کے کہ نام رکھا تونے

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

ساتھ اُن کے ذات اپنی کا جو جانتا ہوں میں اُن سے اور

مَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

جو نہیں جانتا میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے الٰہی بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اسکے سردار ہمارے آدم علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو نے

بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اسکے سردار ہمارے نوح علیہ السّلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے

هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

ہود علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے ابراہیم علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یونس علیہ السّلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

اَیُّوْبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ

ایوب علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یوسف

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

تجھ کو ساتھ ان ناموں کے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے سردار ہمارے

هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ

ہارون علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے شعیب علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ

بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ان کے سردار ہمارے اسمٰعیل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے سردار ہمارے

دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ

داؤد علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
ساتھ انکے سردار ہمارے زکریا علیہ السلام نے
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے
يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي
یحیٰی علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے ارمیار علیہ السلام نے
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے
شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي
شعیار علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموںکے کہ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے الیاس علیہ السلام نے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ
اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے الیسع
عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ
علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو
بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
ساتھ اُنکے سردار ہمارے ذوالکفل علیہ السلام نے
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے سردار ہمارے
يُوشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي
یوشع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموںکے کہ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ
پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام
السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا
نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ

اور اللہ کی رحمت ہو ان پر اور تمام نبیوں اور مرسلوں پر یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد نبی اپنے کے بشمار اسکے کہ

مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

پیدا کیا تو نے اسکو پہلے اس کے کہ ہو آسمان

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ

استوار کئے گئے اور دریا جاری کئے گئے اور چشمے بہائے گئے

مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور ندیاں رواں ہوئیں اور سورج

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

روشن ہوا اور چاند روشن ہوا اور ستارے

مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ

چمکے تھا تو جہان میں اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی

اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

جہاں تھا تو مگر تو اکیلا ہے تو نہیں

شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شریک واسطے تیرے الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ

سردار ہمارے محمد کے بشمار حلم اپنے کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار علم اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار کلموں اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار نعمت اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری آسمانوں اپنے کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے باندازہ پُری زمین اپنی کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری عرش اپنے کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے ہموزن عرش اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار اسکے کہ جاری ہوا

بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

ساتھ اسکے قلم بیچ لوح محفوظ کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے بیچ

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سات آسمانوں اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقٌ فِیْهِنَّ

محمد کے بشمار اسکے کہ تو پیدا کرنے والا ہے بیچ ان کے

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت کے دن تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰی

ہر قطرے کے جو ٹپکے آسمانوں تیرے سے طرف

اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی

زمین تیری کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ان کے

مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَ

کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں

يُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

تیری اور تعظیم کرتے ہیں تیری اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سانس اُنکے اور لفظوں اُنکے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ

محمد کے بشمار ہر جان کے کہ پیدا کیا تونے اسکو بیچ اُنکے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بادل

الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دوڑنے والے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ

بشمار ہواؤں چلنے والی کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے ہزار بار الٰہی درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ هَبَّتْ عَلَيْهِ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ چلیں اوپر اسکے

الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ

ہوائیں اور ہلایا اُس کو ٹہنیوں سے

وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ

اور درختوں اور پتوں اور پھلوں سے اور تمام

مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ

اس سے کہ پیدا کیا تونے اوپر زمین اپنی کے اور درمیان آسمانوں اپنے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار ستارے آسمانوں کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا

اوپر سردار ہمارے محمد کے باندازہ پُری زمین اپنی کے اُن

حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○

چیزوں سے کہ اُٹھایا ہے اور برداشت کیا ہے قدرت تیری سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے

مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

کہ پیدا کیا تونے بیچ ساتوں دریاؤں اپنے کے اِن سے کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ

علم اس کا مگر تو اور بشمار اسکے کہ تو خالق اسکا ہے بیچ انکے دن

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

مِلْءَ سَبْعِ بِحَارِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پُری ساتوں دریاؤں اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ

محمد کے وزن ساتوں دریاؤں اپنے کے اُن چیزوں سے کہ اُٹھایا ہے

وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

اور برداشت کیا ہے قدرت تیری نے الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار لہروں دریاؤں اپنے کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت اور کنکروں کے

فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

بیچ جائے قرار زمینوں کے اور نرمی اُسکی اور پہاڑوں اُسکے کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اُبلنے پانی

الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ

میٹھے اور کھاری کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دن کے ہزار بار اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ

محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے اوپر روئے زمین

اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا

اپنی کے بیچ جائے قرار زمینوں کے مشرق اسکے

وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

اور مغرب اسکے اور نرم اسکے اور پہاڑوں اسکے اور وادیوں اسکی

وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى

اور راہوں اسکی اور آبادی اسکی اور ویرانے اسکے ان سب

سَائِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ

چیزوں تک کہ پیدا کیا تو نے انکو اوپر اسکے اور جو بیچ اِس کے ہے

حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

کنکروں اور ڈھیلوں اور پتھروں کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہزار بار الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

محمد نبی کے بشمار بوٹیوں زمین کی کے

مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

قبلے اسکے سے اور مشرق اس کے سے اور مغرب اسکے اور نرم اسکے

وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَ

اور پہاڑ اسکے اور وادیوں اسکی اور درختوں اس کے اور

ثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ

پھلوں اسکے اور پتّوں اسکے اور کھیتوں اسکے سے اور بشمار اسکے کہ

مَا يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

نکلے بوٹیوں اُس کی سے اور برکتوں اُس کی سے اس

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا

جن اور انسان اور شیطانوں سے اور اس سے

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

جو تو پیدا کرنے والا ہے اسکو ان سے دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر بال کے

فِىْ اَبْدَانِهِمْ وَفِىْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ

بیچ بدنوں اُنکے کے اور بیچ چہروں اُنکے کے اور اوپر سروں اُنکے کے

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

جب سے پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہر دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ

سردار ہمارے محمد کے بشمار بازو ہلانے پرندوں کے

وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَوْمِ

اور اُڑنے جن اور شیطانوں کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

دن کے ہزار بار الٰہی اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تونے

عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ

اسکو اوپر روئے زمین اپنی کے چھوٹی چیز سے یا بڑی سے

فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ

بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اسکے کے انسانوں

اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

اُسکے اور جنوں اُسکے سے اور ان سے کہ نہیں جانتا علم اِس کا مگر

اَنْتَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

تو اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار الٰہی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار انکے قدموں کے

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

اوپر روئے زمین کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بار الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ○ وَ

محمد کے بشمار انکے کہ درود بھیجتے ہیں اوپر اُنکے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار انکے کہ

لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
نہیں درود بھیجتے اوپر ان کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○
محمد کے بشمار قطروں اور مینہ اور بوٹیوں کے
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر چیز
شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
کے الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ○ وَصَلِّ
محمد کے بیچ رات کے جب ڈھانپ لے (عالم کو) اور درود بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا
اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ دن کے جب
تَجَلّٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
چمکے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
آخرت کے اور دُنیا کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد کے کہ جوان پاکیزہ تھے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى
محمد کے کہ میانہ سال پسندیدہ تھے اور درود بھیج اوپر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ
سردار ہمارے محمدؐ کے کہ جب تھے بیچ گہوارے کے
صَبِيًّا ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بچے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ
یہانتک کہ نہ باقی رہے درود سے کوئی شے الٰہی
وَأَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
اور عطا کر سردار ہمارے محمد کو مقامِ محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ

کہ وعدہ دیا تو نے اُسکا اُن سے کہ جب کہا اُنھوں نے تو سچّا کیا تو نے

وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ

اُنکو اور جب مانگا اُنہوں نے تو عطا کیا تو نے اُنکو الٰہی اور بزرگ کر

بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

دلیل اُن کی اور بلند کر بنا اُنکی اور روشن کر دلیل اُن کی

وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ

اور ظاہر کر فضیلت اُن کی الٰہی اور قبول کر

شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

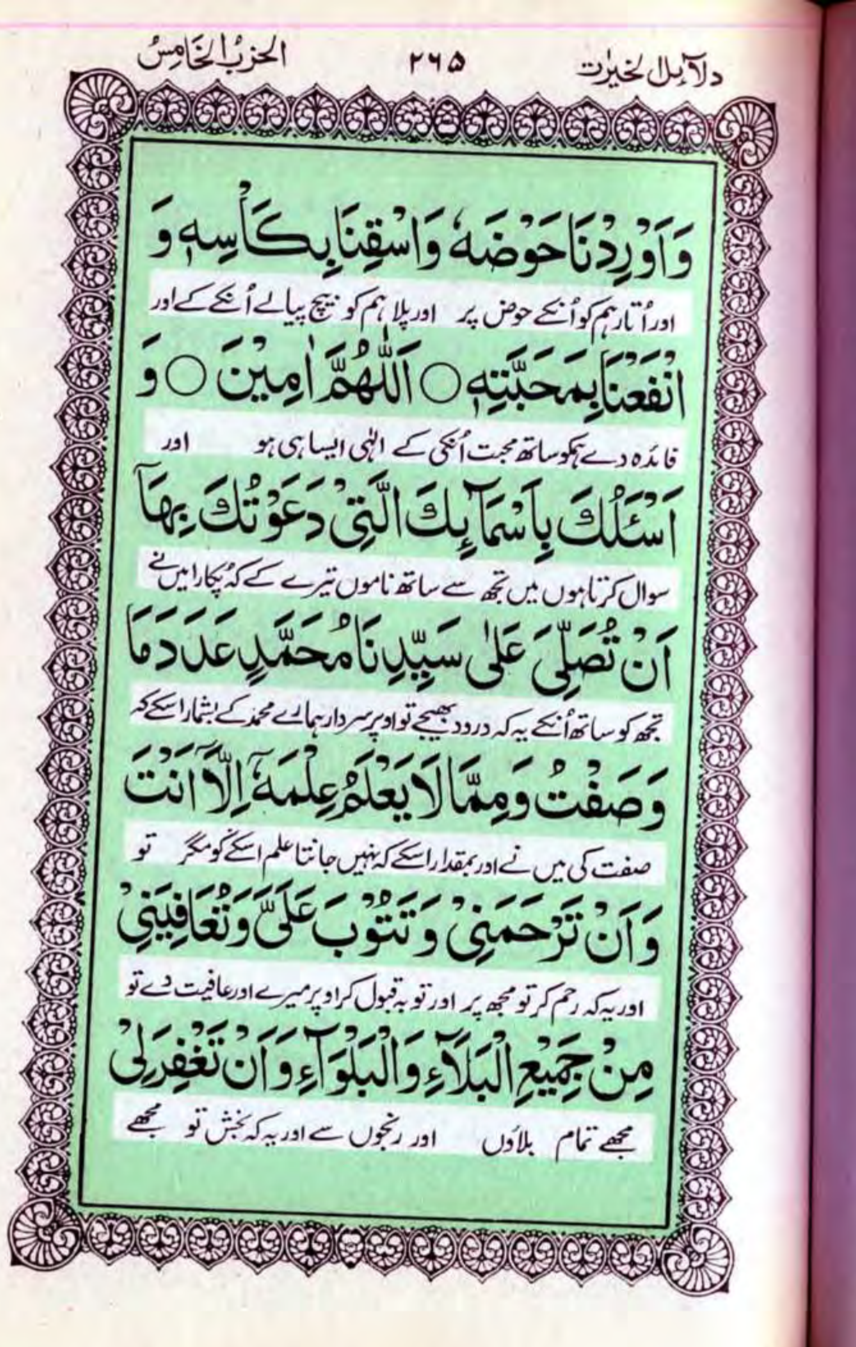
شفاعت اُنکی بیچ حق اُمّت اُنکی کے اور عامل کر ہمکو ساتھ طریقے اُنکے

وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ

کے اور وفات دے تو ہم کو اوپر مذہب اُنکے کے اور اُٹھا تو ہمکو بیچ زمرے

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ

اُنکے کے اور نیچے جھنڈے اُنکے کے اور کر ہم کو رفیقوں اُنکے سے



وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَ

اور اُتار ہم کو اُنکے حوض پر اور پلا ہم کو بیچ پیالے اُنکے کے اور

انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ ○ وَ

فائدہ دے ہمکو ساتھ محبت اُنکی کے الٰہی ایسا ہی ہو اور

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ دَعَوْتُكَ بِهَا

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ناموں تیرے کے کہ پکارا میں نے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

تجھ کو ساتھ اُنکے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

وَصَفْتَ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

صفت کی میں نے اور بمقدار اسکے کہ نہیں جانتا علم اسکے کو مگر تو

وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیْ

اور یہ کہ رحم کر تو مجھ پر اور توبہ قبول کر اوپر میرے اور عافیت دے تو

مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ

مجھے تمام بلاؤں اور رنجوں سے اور یہ کہ بخش تو مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور میرے ماں باپ کو اور رحم کر تو مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہوں اُن سے

وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ

اور مُردہ اور یہ کہ بخش تو واسطے اپنے بندے کے فلاں

ابْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ

بیٹے فلاں کو جو گنہگار خطاکار کمزور ہے

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو اوپر اسکے تحقیق تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قَالَ

الٰہی ایسا ہی ہو اے پروردگار عالموں کے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے

قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَ

پڑھا اس درود کو ایک دفعہ تو لکھے گا

اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ

اللہ واسطے اُسکے ثواب حج مقبول کا اور ثواب

مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

اس کا کہ آزاد کیا غلام اولاد اسمٰعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا

علیہ السلام سے پس کہے گا اللہ تعالےٰ اے

مَلٰٓئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ

فرشتو میرے یہ ایک بندہ ہے بندوں میرے سے

اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ

کہ زیادہ پڑھا درود اوپر حبیب میرے محمد کے

فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ

پس قسم ہے عزت اپنی کی اور جلال اپنے کی اور بخشش اپنی کی اور بزرگی اپنی کی

وَارْتِفَاعِي لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى

اور بلندی اپنی کی کہ البتہ عطا کرونگا میں اسکو ساتھ ہر حرف کے جو درود بھیجا

بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُس نے ایک محل بیچ جنت کے اور البتہ آئیگا میرے پاس دن قیامت کے

تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ

نیچے جھنڈے حمد کے کہ روشنی چہرے اسکے کی مثل چاند

لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِيْ كَفِّ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ ○

رات چودھویں کے اور ہتھیلی اسکی بیچ ہتھیلی حبیب میرے محمد کے ہوگی

هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

یہ واسطے اسکے ہے کہ جس نے پڑھا اُسکو ہر دن جمعہ کے

لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

اسکے لئے بزرگی ہے اور اللہ صاحب بزرگی بڑی کا ہے

وَفِيْ رِوَايَةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اور بیچ ایک روایت کے ہے الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ

مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اس کے کہ اُٹھایا کرسی تیری نے بزرگی تیری

وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَ

اور قدرت تیری اور جلال تیرا اور روشنی تیری اور

سُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

بادشاہی تیری کو اور بوسیلہ نام تیرے پوشیدہ

الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ

چھپے ہوئے کے کہ نام رکھا تونے ساتھ اسکے ذات اپنی کا اور

اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

نازل کیا تونے بیچ کتاب اپنی کے اور اختیار کیا تونے ساتھ اسکے

فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے اور رسول تیرے ہیں اور

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ نام تیرے کے کہ جب پکارا جائے تو بوسیلہ

اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ ○

اسکے تو قبول کرے تو اور جب سوال کیا جائے تو ساتھ اسکے تو عطا کرے تو

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ نام تیرے کے کہ رکھا تو نے اسکو اوپر

اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ ○ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

رات کے پس اندھیری ہوگئی اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا

وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَی

اور اوپر آسمانوں کے پس قائم ہوگئے اور اوپر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَی الْجِبَالِ

زمین کے پس قرار پکڑ گئی اور اوپر پہاڑوں کے

فَرَسَتْ ○ وَعَلَی الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ○

پس استوار ہوگئے اور اوپر سخت چیز کے پس نرم ہوگئی

وَعَلٰی مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ ○ وَعَلَی السَّحَابِ

اور اوپر پانی آسمان کے پس گرا اور اوپر بدلی کے

فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا

پس برسا، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ سوال کیا تجھ سے ساتھ اسکے

مُحَمَّدٌ نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ

سردار ہمارے محمد نبی تیرے نے، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ سوال کیا تجھ سے

سَیِّدُنَا اٰدَمُ نَبِیُّكَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ

ساتھ اسکے سردار ہمارے آدم نبی تیرے نے، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے

بِهٖ اَنْبِیَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○

کہ سوال کیا تجھ سے ساتھ اسکے نبیوں تیرے اور رسولوں تیرے اور فرشتوں تیرے مقربین نے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ

رحمت ہو اللہ کی اوپر ان سب کے، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ○

ساتھ اسکے کہ مانگا تجھ سے ساتھ اسکے اہل طاعت تیرے سب نے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ
یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ
سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے
قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا اور زمین
مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ
بچھائی گئی اور پہاڑ استوار کئے گئے اور چشمے
مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
جاری کئے گئے اور نہریں رواں کی گئیں اور سورج ○
مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً
چمکا اور چاند روشن ہوا اور ستارے چمکے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَ
آل سردار ہمارے محمد کے بشمار علم اپنے کے اور
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا
درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل سردار
مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ہمارے محمد کے بشمار حلم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمدؐ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ ○
مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ
گھیرا اس کو لوح محفوظ نے علم تیرے سے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهٖ
آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے

الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ عِنْدَکَ ○ وَ

قلم بیچ لوحِ محفوظ کے نزدیک تیرے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِکَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد کے بمقدار پُری آسمانوں اپنے کی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بمقدار پُری

اَرْضِکَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زمین اپنی کی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ اَنْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بمقدار پُری اسکے کہ تو

خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

پیدا کرنیوالا اُسکا ہے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار صفوں کے

الْمَلٰٓئِکَةِ وَتَسْبِیْحِهِمْ وَتَقْدِیْسِهِمْ

فرشتوں کی اور تسبیح اُن کی اور تقدیس اُن کی

وَتَحْمِیْدِهِمْ وَتَمْجِیْدِهِمْ وَتَکْبِیْرِهِمْ وَ

اور تحمید انکی اور تمجید اُن کی اور تکبیر اُن کی اور

تَهْلِیْلِهِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی

تہلیل اُنکی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ

بادل دوڑنے والے کے اور ہواؤں چلنے والی کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر قطرہ کے جو

تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا

گرتا ہے آسمانوں تیرے سے طرف زمین تیری کے اور جو

تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قطرہ گریگا دن قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ

محمد کے بشمار اُنکے کہ چلیں ہوائیں اور بشمار اسکے

مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَ

کہ ہلیں درخت اور پتے اور

الزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ

کھیت اور تمام اُنکے کہ پیدا کیا تو نے بیچ قرار

الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

حفظ کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار قطروں

وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اور بارشوں اور بوٹیوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دُنیا کو دن قیامت تک الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ

محمد کے بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اُس

یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے بیچ

بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

دریاؤں اپنے ساتوں کے اس سے کہ نہیں جانتا علم اسکا کوئی سوائے

اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

تیرے اور بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اسکا دن قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت اور سنگریزوں کے

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○

بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اسکی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

جنّوں اور انسانوں سے اور بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اُسکا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
دن قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے
عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ
بشمار سانسوں انکی کے اور لفظوں اُنکے کے اور دیکھنے اُنکے کے
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○
اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ
آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُڑنے جنوں
وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور فرشتوں کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
قیامت تک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار
الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ
پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور ○
الْاٰكَامِ فِى مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
بشمار بلندی اور پستی کے بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اُسکے کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر ○
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ
آل سردار ہمارے محمد کے بشمار زندوں اور مُردوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی

عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّہَارُ مِنْ

اوپر اسکے رات اور چمکا اوپر اس کے دن اس

یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُن کے کہ چلتے ہیں

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ مِّنْ

اوپر دو پاؤں کے اور جو چلتے ہیں اوپر چار کے اُس

یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ درود بھیجا ہو اوپر اسکے

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ مِنْ

جنّوں اور انسانوں اور فرشتوں نے اُس

یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ ○

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُسکے کہ درود بھیجتے ہیں اوپر اسکے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

آل سردار ہمارے محمد کے بشمار اُنکے کہ نہیں درود بھیجے اوپر

عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا واجب ہے یہ کہ درود

یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیجا جائے اوپر اُنکے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسا کہ

یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

لائق ہے یہ کہ درود بھیجا جائے اوپر اُنکے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَیْهِ ○

یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی چیز درود سے اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بیچ

الْاَوَّلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اگلوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بیچ پچھلوں کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

محمد کے بیچ فرشتوں کے دن جزا تک

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ بزرگ برتر کے

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ

حزب چھٹا شنبہ کے دن کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

آل سردار ہمارے محمد کے اور عطا کر اُن کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور بزرگی اور درجہ بلند اور اُٹھا اُن کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

مقامِ محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے اسکا اُن سے تحقیق تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

نہیں خلاف کرتا وعدہ الٰہی بزرگ کر

شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

شان اُنکی اور ظاہر کر دلیل اُن کی اور روشن کر حجت اُن کی

وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ

اور ظاہر کر فضیلت اُن کی اور قبول کر شفاعت اُن کی بیچ

اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اُمت اُنکی کے اور عامل کر ہم کو ساتھ سُنت اُنکی کے اے پروردگار عالموں کے

وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے

يَارَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

پروردگار اُٹھا ہم کو بیچ زُمرے اُنکے کے اور نیچے نشان

لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ

اُنکے کے اور پلا ہم کو ساتھ پیالے اُنکے کے اور نفع دے ہمکو ساتھ محبت

اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

اُنکی کے، ایسا ہی ہووے پروردگار عالموں کے الٰہی اے پروردگار

بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

پہنچا اُنکو ہماری طرف سے افضل سلام اور جزا دے اُنکو ہماری طرف سے

أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو انکی اُمت کی طرف سے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ

اے پروردگار عالموں کے الٰہی اے پروردگار تحقیق میں سوال

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ

کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور توبہ قبول کرے

عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

تو میری اور عافیت دے تو مجھے تمام بلاؤں اور آفتوں سے

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

جو نکلتی ہیں زمین سے اور اُترتی ہیں

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

آسمان سے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ساتھ رحمت اپنی کے اور یہ کہ بخش تو مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں اُن سے

وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

اور مُردہ اور راضی ہو اللہ بیویوں اُن کی

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ

پاک سے جو مائیں ہیں مومنوں کی اور راضی ہو

اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى

خدا اصحاب اُن کے بزرگ سے جو امام ہدایت کے

وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ

اور چراغ دُنیا کے ہیں اور تابعین اور تبع

التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تابعین سے واسطے اُنکے ساتھ احسان کے دن جزا تک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے

ابتداء الثلث الثالث

ابتدار تیسرے ثلث کی

اللھم رب الارواح والاجساد

الٰہی پروردگار روحوں اور جسموں کے

البالیۃ اسئلک بطاعۃ الارواح الراجعۃ

جوگل گئے سوال کرتاہوں میں تجھ سے ساتھ طاعت روحونکے جو رجوع

الی اجسادھا وبطاعۃ الاجساد الملتئمۃ

کرنیوالی ہیں طرف جسموں اپنوں کے اور ساتھ طاعت جسموں کے جو ملے ہوئے ہیں

بعروقھا وبکلماتک النافذۃ فیھم و

ساتھ رگوں اپنی کے اور ساتھ کلموں تیرے کے جو جاری ہیں بیچ انکے اور

اخذک الحق منھم والخلائق بین

بوسیلہ تیرے حق کے اُن سے اور خلقت سامنے

یدیک ینتظرون فصل قضائک و

تیرے منتظر ہوگی فیصلہ حکم تیرے کی اور

یرجون رحمتک ویخافون عقابک

اُمیدوار ہوگی رحمت تیری کی اور خوف کرینگے عذاب تیرے سے

ان تجعل النور فی بصری وذکرک

یہ کہ کرتو روشنی بیچ آنکھ میری کے اور ذکر اپنا

باللیل والنھار علی لسانی وعملا

رات اور دن میں اوپر زبان میری کے اور عمل

صالحا فارزقنی ○ اللھم صل علی

نیک پس روزی دے مجھ کو الٰہی درود بھیج اوپر

سیدنا محمد کما صلیت علی

سردار ہمارے محمد کے جیسا درود بھیجا تونے اوپر

سیدنا ابراھیم وبارک علی سیدنا

سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج تو اوپر سردار ہمارے

محمد کما بارکت علی سیدنا ابراھیم ○

محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ

الٰہی نازل کر درود اپنا اور برکتیں اپنی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

محمد کے جیساکہ نازل کیا تونے درود اور برکت اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور اوپر آل سردار ہمارے ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا

مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگی والا ہے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جیسے برکت بھیجی تونے

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بندے تیرے اور

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

رسول تیرے ہیں اور درود بھیج اوپر مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ

اوپر آل اُسکی کے بشمار اُسکے کہ گھیرا اسکو علم تیرے نے اور

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

گھیرا اُسکو کتاب تیری نے اور گواہی دی اسکی فرشتوں تیرے نے

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

درود ہمیشگی کا کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

الہٰی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ ناموں تیرے بزرگ کے

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ

جو جانا میں نے اُن سے اور جو نہیں جانا میں نے اور بوسیلہ ان ناموں

الَّتِیْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

کے جو نام رکھا تو نے ساتھ اُنکے ذات اپنی کا جو جانا میں نے اُن کو

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جو نہ جانا میں نے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

محمدؐ کے جو بندہ تیرے اور نبی تیرے اور رسول تیرے ہیں

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

بشمار اُسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ

آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ

پہاڑ اُستوار کئے گئے اور چشمے جاری کئے گئے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً

نہریں چلیں اور سورج چمکا

وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند منور ہوا اور ستارے روشن ہوئے ○

وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً

اور دریا جاری ہوئے اور درخت پھلدار ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الہٰی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

بشمار حلم اپنے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی

محمد کے بشمار کلمات اپنے کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَ

سردار ہمارے محمد کے بشمار نعمت اپنی کے اور

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بزرگی اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار بخشش اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار آسمانوں اپنے کے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ ○

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار زمین اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○

پیدا کیا تو نے بیچ ساتوں آسمانوں اپنے کے فرشتوں اپنے سے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اس کے کہ

خَلَقْتَ فِیْٓ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

پیدا کیا تو نے بیچ زمین اپنی کے جنوں اور انسانوں سے

وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا ○

اور سوائے اِن دونوں کے جنگلی جانوروں اور پرندوں اور سوا ان دونوں کے سے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ جاری ہوا

بِهِ الْقَلَمُ فِیْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِیْ بِهٖ

ساتھ اسکے قلم بیچ علم غیب تیرے کے اور جو جاری ہوگا ساتھ اسکے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن قیامت تک اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار قطرے اور مینہ کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ

محمد کے بشمار اسکے کہ حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا

وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ

اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور بزرگی کرتے ہیں تیری اور گواہی دیتے ہیں

اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کہ تحقیق تو اللہ ہے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ ○ وَ

اسکے کہ درود بھیجا اوپر اُسکے تو نے اور فرشتوں تیرے نے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ درود بھیجا

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اوپر ان کے خلقت تیری نے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

محمد کے بشمار اسکے کہ نہیں درود بھیجا اوپر اُن کے

خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خلقت تیری نے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○ وَ

بشمار پہاڑوں اور ریتوں اور کنکریوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار درخت اور

اَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى

پتوں اُسکے کے اور ڈھیلوں اور بوجھوں اسکے کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار ہر برس کے اور بشمار اسکے کہ

تَخْلُقُ فِیْهَا وَمَا یَمُوْتُ فِیْهَا ○ وَصَلِّ
پیدا کرتا ہے تو بیچ اسکے اور وہ مرتے ہیں بیچ اسکے اور درود بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ کُلَّ
اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کرتا ہے تو ہر
یَوْمٍ وَّمَا یَمُوْتُ فِیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○
دن اور جو مرتے ہیں بیچ اسکے دن قیامت تک
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الٰہی اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار
السَّحَابِ الْجَارِیَةِ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
بادل جاری کے جو درمیان آسمان اور زمین کے ہے
وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِیَاهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی
اور بشمار اسکے جو گرتے ہیں مینہ سے اور درود بھیج اوپر
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ
سردار ہمارے محمد کے بشمار ہواؤں تابع فرمان کے

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ
بیچ مشرقوں زمین کے اور مغربوں اُسکی کے اور
جَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
پیٹ اُسکے کے اور قبلہ اُسکے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَصَلِّ
محمد کے بشمار ستاروں آسمان کے اور درود بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ
اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے بیچ
بِحَارِكَ مِنَ الْحِیْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِیَاهِ
دریاؤں اپنے کے مچھلیوں اور چارپایوں اور پانیوں
وَالرِّمَالِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور ریتوں اور سوائے اُنکے سے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے
مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰی ○ وَ
محمد کے بشمار بوٹیوں اور کنکریوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ ○

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار چیونٹیوں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار پانیوں

الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میٹھے کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشمار پانی شور کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○

محمد کے بشمار نعمت اپنی کے اوپر تمام خلق اپنی کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار غصے اپنے

وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور عذاب اپنے کے اوپر انکے جنہوں نے کفر کیا ساتھ سردار ہمارے محمد کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَصَلِّ عَلٰى

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا

سردار ہمارے محمد کے بشمار ہمیشہ رہنے دُنیا

وَالْاٰخِرَةُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آخرت کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ ○

بشمار اسکے کہ جب تک رہے مخلوق بیچ جنّت کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ

دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ ○ وَصَلِّ

جب تک رہے مخلوق بیچ دوزخ کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ

اوپر سردار ہمارے محمد کے موافق مقدار اسکے کہ تو دوست رکھتا ہے

وَتَرْضَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکو اور راضی رکھتا ہی تو اُنکو اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَ

موافق مقدار اُسکے کہ جو دوست رکھتے ہیں تجھ کو اور راضی رکھتے ہیں تجھکو اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے ابدالآباد تک

وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَ

اور نازل کر اُن کو مرتبۂ مقرب میں نزدیک اپنے اور

اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ

عطا کر ان کو وسیلہ اور بزرگی اور شفاعت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور درجۂ بلند اور اُٹھا ان کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اس کا تحقیق تو نہیں

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

خلاف کرتا وعدہ الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاَنَّكَ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَ

تحقیق تو مالک میرا ہے اور سردار میرا ہے اور مولا میرا ہے اور

ثِقَتِيْ وَرَجَآئِيْٓ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ

تکیہ گاہ میرا اور اُمید میری سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ بزرگی مہینے

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

حرام اور شہر حرام کے اور مشعر حرام کے

وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

اور قبر نبی تیرے کے اوپر اُن کے سلام ہو یہ کہ بخشے تو

لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ

مجھ کو ایسی نیکی کہ نہیں جانتا علم اسکے کو مگر تو

وَتَصْرِفَ عَنِّيْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ

اور پھیر دے مجھ سے برائی کہ نہیں جانتا

عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ وَّهَبَ
علم اسکے کو مگر تو الٰہی اے وہ جس نے بخشا واسطے
لِسَیِّدِنَا اٰدَمَ سَیِّدَنَا شِیْثَ ○ وَلِسَیِّدِنَآ
سردار ہمارے آدم کے سردار ہمارے شیثؑ کو اور واسطے سردار ہمارے
اِبْرٰهِیْمَ سَیِّدَنَا اِسْمٰعِیْلَ وَسَیِّدَنَا اِسْحٰقَ ○
ابراہیمؑ کے سردار ہمارے اسمٰعیلؑ کو اور سردار ہمارے اسحٰقؑ کو
وَرَدَّ سَیِّدَنَا یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ
اور پھیر لایا سردار ہمارے یوسفؑ کو اوپر سردار ہمارے یعقوبؑ کے
وَیَا مَنْ کَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَا
اور اے وہ جس نے دُور کی بلا سردار ہمارے
اَیُّوْبَ ○ وَیَا مَنْ رَدَّ سَیِّدَنَا مُوْسٰی
ایوبؑ سے اور اے جس نے پھیرا سردار ہمارے موسیٰؑ کو
اِلٰٓی اُمِّهٖ وَیَا زَآئِدَ سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ
طرف ماں اپنی کے اور اے بڑھانیوالے سردار ہمارے خضر کو بیچ

عِلْمِهٖ ○ وَیَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ
علم ان کے کے اور اے جس نے بخشا واسطے سردار ہمارے داوٗد کے
سَیِّدَنَا سُلَیْمٰنَ وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا
سردار ہمارے سلیمانؑ کو اور واسطے سردار ہمارے زکریا کے سردار ہمارے
یَحْیٰی ○ وَلِسَیِّدَتِنَا مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی
یحییٰؑ کو اور واسطے سردار ہماری مریم کے سردار ہمارے عیسیٰ کو
وَیَا حَافِظَ ابْنَةِ سَیِّدِنَا شُعَیْبٍ اَسْئَلُكَ
اور اے نگہبان بیٹی سردار ہمارے شعیبؑ کی کے سوال کرتا ہوں میں
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر
جَمِیْعِ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَیَا مَنْ
تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اے جس نے
وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
بخشی سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ



وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

وسلم کو شفاعت اور درجہ بلند

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ

یہ کہ بخش دے تو گناہ میرے اور ڈھانپ دے تو واسطے میرے عیب میرے

كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ

سب اور پناہ دے مجھ کو آگ سے اور واجب کرے تو

لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ

واسطے میرے خوشنودی اپنی اور امان اپنی اور بخشش اپنی اور

اِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ

احسان اپنا اور نفع دے تو مجھ کو بیچ جنت اپنی کے ساتھ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

اُن کے کہ انعام کیا تو نے اوپر ان کے نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور درود اللہ کا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَا اَزْعَجَتِ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل اُنکی کے کہ جب تک اُٹھایا کیے

الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ

ہوا بادل گھنگھور کو اور چکھے ہر صاحب

رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ

روح کا موت کو اور پہنچا تو سلام اُن لوگوں کو جو

السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

سلام کے مستحق ہیں بیچ بہشت کے دعا ایکو وہ سلام حیات اور سلامتی کی دُعا ہو

اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا

الٰہی یکتا کر تو مجھے واسطے اسکے کہ پیدا کیا تو نے مجھکو واسطے اسکے

تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

اور نہ مشغول کر مجھ کو ساتھ اسکے کہ ضامن ہوا تو واسطے میرے ساتھ اسکے اور نہ محروم رکھ

وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا

درحالیکہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر تو مجھ کو اور میں

اَسْتَغْفِرُكَ ○ ثَلٰثًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پناہ مانگتا ہوں تیری ۳ بار پڑھے الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری

بِحَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا

ساتھ حبیب تیرے برگزیدہ کے نزدیک تیرے اے حبیب ہمارے

یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ

اے سردار ہمارے محمدؐ تحقیق ہم وسیلہ پکڑتے ہیں ساتھ آپکے طرف

اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ

پروردگار اپنے کے پس شفاعت کیجیے واسطے ہمارے نزدیک مولیٰ بزرگ کے

یَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ○ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ

اے اچھے رسولِ پاک الٰہی شفاعت قبول کرا انکی واسطے

فِیْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ ○ ثَلٰثًا ○ وَاجْعَلْنَا

ہمارے بطفیل اُنکے مرتبے کے جو تیرے نزدیک ہے تین۳ بار پڑھے اور کر تو ہم کو

مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ وَالْمُسَلِّمِیْنَ عَلَیْهِ ○

بہتر درود اور سلام بھیجنے والوں میں سے اوپر اُن کے

وَمِنْ خَیْرِ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِیْنَ

اور بہتر مقربوں سے ان سے اور اُترنے والوں سے

عَلَیْهِ وَمِنْ اَخْیَارِ الْمُحِبِّیْنَ فِیْهِ

اوپر اُن کے اور اچھے دوستداروں سے بیچ ان کے

وَالْمَحْبُوْبِیْنَ لَدَیْهِ ○ وَفَرِّحْنَا بِهٖ

اور محبوبوں سے نزدیک ان کے اور خوش کر ہم کو ساتھ اُنکے

فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ ○ وَاجْعَلْهُ لَنَا

بیچ میدان قیامت کے اور کر آنحضرت کو واسطے ہمارے

دَلِیۡلًا اِلٰی جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ بِلَا مُؤۡنَۃٍ وَّلَا

دلیل طرف جنت نعیم کے بغیر محنت اور

مَشَقَّۃٍ وَّلَا مُنَاقَشَۃِ الۡحِسَابِ وَاجۡعَلۡہُ مُقۡبِلًا

بلا مشقت اور بلا کشاکش حساب کے اور کر تو اُن کو متوجہ ہونیوالا

عَلَیۡنَا ○ وَلَا تَجۡعَلۡہُ غَاضِبًا عَلَیۡنَا ○

ہم پر اور نہ کر تو اُن کو غصے والا اوپر ہمارے

وَاغۡفِرۡ لَنَا وَلِوَالِدِیۡنَا وَلِجَمِیۡعِ

اور بخش واسطے ہمارے اور واسطے ماں باپ ہمارے کے اور واسطے تمام

الۡمُسۡلِمِیۡنَ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡہُمۡ وَالۡمَیِّتِیۡنَ وَ

مسلمانوں کے جو زندہ ہیں ان سے اور مُردے اور

اٰخِرُ دَعۡوٰنَا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

آخری دعا ہماری یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے عالموں کا



اِبۡتِدَآءُ الرُّبۡعِ الرَّابِعِ

چوتھے رُبع کا شروع

فَاَسۡئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا

پس مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے زندہ اے

قَیُّوۡمُ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ لَآ اِلٰہَ

قائم اے صاحب بزرگی اور بخشش کے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ

مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں ہوں

الظّٰلِمِیۡنَ ○ اَسۡئَلُکَ بِمَا حَمَلَ کُرۡسِیُّکَ

ظالموں میں سے، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے کہ اُٹھایا کرسی تیری نے

مِنۡ عَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَبَہَآئِکَ وَ

بزرگی تیری اور جلال تیرے کو اور روشنی تیری اور

قُدۡرَتِکَ وَسُلۡطَانِکَ وَبِحَقِّ اَسۡمَآئِکَ

قدرت تیری اور غلبہ تیرے کو اور بحق ناموں تیرے

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ

مخفی پوشیدہ پاک کے کہ

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَ

نہ مطلع ہوا اوپر اُسکے کوئی مخلوق تیری میں سے اور

بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ

ساتھ حق اس نام کے کہ رکھا تونے اس کو اوپر رات کے

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

پس اندھیری ہوگئی اور اوپر دن کے پس روشن ہوگیا اور اوپر آسمانوں کے

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○

پس استوار ہوگئے اور اوپر زمین کے پس ٹھیر گئی

وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ

اور اوپر دریاؤں کے پس جاری ہوگئے اور اوپر چشموں کے

فَنَبَعَتْ ○ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○

پس اُبل پڑے اور اوپر بادل کے پس برسا

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی

سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سردار ہمارے جبرائیل علیہ السلام کے اور ساتھ ناموں کے

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ

جو لکھے ہوئے ہیں بیچ پیشانی سردار ہمارے اسرافیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

علیہ السلام کے اور اوپر تمام فرشتوں کے

وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ناموں لکھے ہوئے کے جو گرد عرش کے ہیں

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○

اور ساتھ ناموں لکھے ہوئے کے جو گرد کرسی کے ہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ نام تیرے بزرگ بزرگ تر کے کہ

سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ

نام رکھا تو نے ساتھ اسکے ذات اپنی کا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ناموں

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَ

تیرے سب کے جو کہ جانا ہیں نے ان سے اور جو کہ نہیں جانا ہیں نے اور

اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

آدم علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے نوح علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

صالح علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یعقوب علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ

اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے یوسف

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اُنکے سردار ہمارے یونس علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُوْسٰی

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے موسٰی

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے ہارون علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے شعیب

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ اُنکے سردار ہمارے ابراہیم علیہ السلام نے اور

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ

ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے اسمٰعیل

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ

ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے سلیمان

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اِن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا زَکَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ اُنکے سردار ہمارے زکریا علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی

ساتھ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے یحییٰ

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے یوشع علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُنکے سردار ہمارے خضر

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ

ساتھ انکے سردار ہمارے الیاس علیہ السلام نے اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ

ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے الیسع

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے پکارا تجھ کو

بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

ساتھ انکے سردار ہمارے ذوالکفل علیہ السلام نے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ساتھ اُن ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے

عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

عیسٰی علیہ السلام نے اور ساتھ اُن ناموں کے کہ

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پکارا تجھ کو ساتھ انکے سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ

وسلم نے جو نبی تیرے اور رسول تیرے اور حبیب تیرے

وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ

اور برگزیدہ تیرے ہیں اے جس نے کہا اور قول اُسکا حق ہے

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا

اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں

يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ

صادر ہوتا کسی سے بندوں اس کے سے کوئی قول اور

لَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا

نہ فعل اور نہ حرکت اور نہ سکون مگر

وَقَدْ سَبَقَ فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ

یہ کہ پہلے گذر چکا ہے بیچ علم اسکے کے اور قضا اسکی کے اور قدر اسکی کے

كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَيْتَ

کہ کیونکر ہوگا جیسا الہام کیا تو نے مجھ کو اور حکم کیا تو نے

لِی بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتٰبِ وَيَسَّرْتَ عَلَیَّ

واسطے میرے ساتھ جمع کرنے اس کتاب کے اور آسان کئے تونے اوپر

فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ

میرے بیچ اسکے طریقے اور اسباب اور مٹادیا تونے دل

قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ

میرے سے بیچ اس نبی کریم کے شک

وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰی

اور شبہہ اور غالب کی تونے محبت اُنکی نزدیک میرے اوپر

حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ

محبت تمام کنبوں اور دوستوں کے، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ وَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ یہ کہ نصیب کر مجھ کو اور

كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَ

ہر اُنکو کہ محبت رکھتے ہیں آنحضرت سے اور اتباع کرتے ہیں آنحضرت کا شفاعت اُنکی اور

عہ قاری بجائے بجمع کے بتوفیقہ پڑھے۔



مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ

رفاقت اُنکی دن حساب کے بغیر کشاکش

وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّ

اور بغیر عذاب کے اور بغیر جھڑک اور بغیر عتاب کے اور

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِیْ يَا

یہ کہ بخشدے تو مجھ کو گناہ میرے اور ڈھانپ تو عیب میرے اے

وَهَّابُ يَا غَفَّارُ ○ وَاَنْ تُنْعِمَنِیْ بِالنَّظَرِ

بڑے بخشنے والے اے معاف کرنیوالے، اور یہ کہ نعمت دے تو مجھ کو ساتھ دیکھنے

اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِیْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ

کے طرف تجلی اپنی بزرگ کے بیچ تمام دوستوں کے

يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ ○ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ

دن زیادتی بخشش اور ثواب کے اور یہ کہ قبول کرے

مِنِّیْ عَمَلِیْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ

تو مجھ سے عمل میرا اور یہ کہ معاف کرے تو اس سے کہ احاطہ کیا ہی علم تیرے نے

بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَ

ساتھ اسکے خطاؤں اور بھول چوک اور لغزش میری سے اور

اَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ

یہ کہ پہنچائے تو مجھے زیارت قبر اُنکی سے اور سلام کرنے سے

عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ

اوپر اُنکے اور اوپر دونوں صاحبوں اُنکے کے نہایت امید میری ساتھ احسان

وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ

اپنے کے اور فضل اپنے اور بخشش اپنی اور کرم اپنے کے اے مہربان

يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ

اے رحم کرنیوالے اے دوست اور یہ کہ بدلہ دے تو آپ کو مجھ سے

وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ

اور ہر اُس سے کہ ایمان لایا آپ پر اور پیروی کی آپ کی

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہیں ان سے

وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا

اور مُردہ بزرگ تر اور تمام تر اور عام اِس سے کہ

جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ

جزا دی تونے ساتھ اسکے کسی کو مخلوق اپنی سے اے توانا

يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا

اے غالب اے برتر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے الٰہی ساتھ حق اُسکے کہ

اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ اُسکے اوپر تیرے یہ کہ درود بھیجے تو اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ ہو آسمان

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ

بلند اور چشمے جاری اور دریا

مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

تابع حکم اور نہریں اُبلی ہوئیں اور سورج

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا

روشن اور چاند منور اور ستارے چمکدار

وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ۝

اور نہیں جانتا کوئی جیسے ہے مگر تو

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار کلام اپنے کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر انکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار آیتوں

الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

قرآن اور حرفوں اِس کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ

اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ درود بھیجے اوپر اُنکے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ نہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ

اوپر انکے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے پُری

اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

زمین اپنی کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ان کے اور اوپر آل اُنکی کے

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ ۝

بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے قلم بیچ لوح محفوظ کے

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ۝ وَاَنْ

پیدا کیا تو نے بیچ ساتوں آسمانوں اپنے کے اور یہ کہ

تُصَلِّي عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ

درود بھیجے تو اُوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ تو خالق ہے اسکا

فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

بیچ انکے دن قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار

مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار

قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

قطرے مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو گرے

سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

آسمان تیرے سے طرف زمین تیری کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○

ہزار بار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ

ساتواں حزب یکشنبہ کے روز کا

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اُنکے کہ تسبیح کی تیری

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ

اور تقدیس کی تیری اور سجدے کئے واسطے تیرے اور بزرگی کی تیری اس

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا

اور اوپر آل اُنکی کے بشمار ہر برس کے کہ پیدا کیا تونے اُنکو بیچ اسکے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو دن قیامت تک

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَۃِ ○

اوپر انکے اور اوپر اولاد اُنکی کے بشمار بادل جاری کے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ الرِّیَاحِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر اولاد اُنکی کے بشمار ہوا

الذَّارِیَۃِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی

چلنے والی کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ

ھَبَّتِ الرِّیَاحُ عَلَیْہِ وَحَرَّکَتْہُ مِنَ

چلیں ہوائیں اوپر ان کے اور ہلایا اُس کو

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ

ٹہنیوں سے اور درختوں اور پتّوں پھلوں

وَالْاَزْھَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰی قَرَارِ

اور کلیوں سے اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اوپر روئے

اَرْضِكَ وَمَا بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ یَّوْمِ

زمین اپنی کے اور جو درمیان آسمانوں تیرے کے ہے اس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ

کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ

دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور

عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ یَّوْمِ

اور پر آل اُنکی کے بشمار موجوں دریاؤں اپنے کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ

پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ

اوپر آل اُنکی کے بشمار ریت اور کنکریوں کے اور ہر پتھر

وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

اور ڈھیلے کے کہ پیدا کیا تونے بیچ مشرقوں زمین کے اور

مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا

مغربوں اسکی کے نرم اسکے کے اور پہاڑوں اسکے کے اور غاروں اسکے کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار بوٹیوں زمین کے

فِىْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَ

بیچ قبلے اس کے اور پیٹ اسکے اور مشرق اسکے اور مغرب اسکے اور

سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّ

نرم اسکے اور پہاڑ اسکے کے درخت اور پھل اور

اَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَا اَخْرَجَتْ وَمَا

پتوں اور کھیتوں سے اور بشمار تمام اسکے کہ نکلا اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ

نکلتا ہے اس سے بوٹیوں اُس کی اور برکتوں اُسکی سے اُس

يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ

انکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے انسانوں

وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ

اور جنوں اور شیطانوں سے اور بشمار اسکے کہ تو خالق اسکا ہے

مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

ان سے دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَ

آل اُنکی کے بشمار ہر بال کے جو بیچ بدنوں اُنکے کے اور

وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ

مونہوں اُنکے کے اور اوپر سروں اُنکے کے ہر اُسوقت سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

آل اُنکی کے بشمار سانسوں اُنکے کے اور لفظوں اُنکے اور دیکھنے اُنکے کے

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو دن قیامت تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بیچ ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اُڑنے جنوں کے اور

خَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ

حرکتوں انسان کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دُنیا کو دن قیامت تک بیچ ہر دن کے

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ

آل اُنکی کے بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تونے اسکو اوپر زمین اپنی

صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کے چھوٹا اور بڑا بیچ مشرقوں زمین کے

وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗۤ

اور مغربوں اُسکی کے اس سے کہ جانا گیا اور اس سے کہ نہیں جانتا کوئی علم اسکا

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

مگر تو اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو دن

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت تک بیچ ہر دن کے ہزار بار

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر انکے اور اوپر آل اُنکی کے بشمار اسکے کہ

صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ

جنہوں نے درود بھیجا اوپر اُنکے اور بشمار اسکے کہ جنہوں نے نہیں درود بھیجا اوپر انکے اور

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

بشمار اسکے کہ جو درود بھیجیں گے اوپر اُنکے دن قیامت تک بیچ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ہر دن کے ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر انکے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَ

اور اوپر آل اُنکی کے بشمار زندوں اور مُردوں کے اور

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے مچھلیوں اور پرندوں

وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ

اور چیونٹیوں اور مکھیوں اور زمینی کیڑوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ

اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے بیچ رات کے جب اندھیری ہو اور دن کے

اِذَا تَجَلّٰى ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

جب چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے

فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ
بیچ آخرت اور دُنیا کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر اُنکے
وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا
اور اوپر آل اُنکی کے اسوقت سے کہ تھے بیچ گہوارے کے لڑکے
اِلٰى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ
یہانتک کہ ہوئے میانہ سال رہنما پس بُلایا تونے اُن کو
اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا
طرف اپنی اس حال میں کہ وہ عادل راضی کئے گئے تاکہ اُٹھائے تو انکو
حَفِيًّا ۝ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
شفاعت کرنیوالا مہربان، اور یہ کہ درود بھیجے تو اوپر انکے اور اوپر آل انکی کے
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ
بشمار مخلوق اپنی کے اور خوشنودی ذات اپنی کے اور وزن
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ
عرش اپنے کے اور سیاہی کلموں اپنے کے اور یہ کہ عطا کرے تو انکو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ
وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
اور حوض فرودگاہ اور مقام محمود
وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ
اور عزت دائمی اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل اُنکی اور
اَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ
یہ کہ بزرگ کرے تو بنیاد اُنکی اور یہ کہ بلند کرے تو مکان اُنکا اور
اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ
یہ کہ عامل کرے تو ہمیں اے مولیٰ ہمارے ساتھ سنت اُنکی کے
تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِىْ
اور یہ کہ موت دے تو ہمکو اوپر مذہب اُنکے کے، اور یہ کہ اُٹھائے تو ہمکو بیچ
زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا
زُمرے اُنکے اور نیچے جھنڈے اُنکے کے اور یہ کہ کرے تو ہم کو

مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ

رفیقوں اُنکے سے اور یہ کہ اُتارے تو ہمیں اوپر حوض اُنکے کے اور یہ کہ

تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَ

پلائے تو ہمکو ساتھ پیالے اُنکے کے اور یہ کہ نفع دے تو ہمکو ساتھ محبت

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ

اُنکی کے، اور یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ عافیت میں رکھے تو

جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَاظَهَرَ

ہمیں تمام بلاؤں اور آفتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہوں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ

اُن سے اور جو پوشیدہ ہوں اور یہ کہ رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ

تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

معاف کرے تو ہمکو اور بخش تو ہمکو اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو زندہ ہیں اُنہیں سے اور مُردہ ہیں اور سب تعریف ہے واسطے اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ

جو پروردگار ہے عالموں کا اور وہ کافی ہے مجھ کو اور اچھا

الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وکیل ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہیں قوت نیکی کی مگر ساتھ توفیق

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ بزرگ و برتر کے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جبتک کہ آواز کریں

الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ

کبوتر اور چاروں طرف پھریں پرندے اور چرا کریں چار پائے

وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَ

اور نفع دیں تعوید اور باندھے جائیں عمامے اور

نَمَتِ النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُگیں اُگنے والی چیزیں   الٰہی درود بھیج   اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا انْبَلَجَ

محمد کے   اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جب تک کہ روشن ہو

الْاِصْبَاحُ وَھَبَّتِ الرِّیَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ

صبح   اور چلیں ہوائیں   اور ہلیں بدن

وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ

اور پے در پے آئیں صبح اور شام   اور حمائل ہوں

الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ

تلواریں   اور چھوڑے جائیں نیزے   اور درست رہیں

الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بدن   اور   روحیں   الٰہی درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے   اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاکُ وَدَجَتِ

محمد کے جب تک گردش میں رہیں آسمان   اور تاریک رہیں

الْاَحْلَاکُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاکُ ○

اندھیری راتیں   اور   تسبیح کریں   فرشتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی   درود بھیج   اوپر   سردار ہمارے محمد کے اور   اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

آل سردار ہمارے محمد کے   جیسا درود بھیجا تو نے   اوپر

سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے ابراہیم کے اور برکت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے   جیسے برکت بھیجی تو نے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ

اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے بیچ تمام عالموں کے تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی تعریف والا بزرگی والا ہے الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے جبتک کہ

طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ

طلوع ہو سورج اور پڑھی جائیں نمازیں پانچ

وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ

اور جب تک چمکے بجلی اور برسے مینہ اور تسبیح کرے

رَعْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کڑک الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے پُری آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ

اور زمینوں کی اور پُری اسکی کہ درمیان ان دونوں کے ہے اور پُری اسکی کہ

مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ

چاہے تو کسی چیز سے بعد اسکے، الٰہی جیسا کہ مستعد ہوئے وہ

بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ

ساتھ پہنچانے بار رسالت کے اور نکالا خلق کو

الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ

جہالت سے اور لڑے اہل کفر اور اہل گمراہی سے

وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ

اور پکارا طرف توحید تیری کے اور کھینچیں سختیاں بیچ

اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ

ہدایت کرنے کے بندوں تیرے کو پس عطا کر اُنکو الٰہی سوال آپ کا

وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

اور پہنچا تو انکو اوپر مقصود اُنکے کے اور دے انکو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو اُن کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے اِن سے اسکا البتہ تو نہیں خلاف

الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ

کرتا وعدہ کو الٰہی اور داخل کر ہم کو

الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ

فرمانبرداری کرنیوالوں میں واسطے شریعت اُنکی کے متصف ہونیوالونکے ساتھ محبت

الْمُهْتَدِیْنَ بِهَدْیِهٖ وَسِیْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

اُنکی کے ہدایت پانیوالے ساتھ ہدایت اُنکی کے اور خصلت اُنکی کے اور وفات دے

عَلٰی سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ

ہمکو اوپر طریقے اُنکے کے اور نہ محروم رکھ ہمکو بزرگی سے شفاعت اُنکی کے

وَاحْشُرْنَا فِیْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اور اُٹھا ہم کو بیچ پیروؤں اُنکے کے جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہونگے

وَاَشْیَاعِهِ السَّابِقِیْنَ وَاَصْحَابِ الْیَمِیْنِ

اور گروہ اُنکے جو سب کے پہلے ہونگے اور اصحاب جنکے داہنے ہاتھ میں نامہ اعمال ہونگے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے بڑے رحم کرنیوالے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالوں سے الٰہی درود بھیج

عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی

اوپر فرشتوں اپنے کے اور مقربوں کے اور اوپر

اَنْبِیَآئِكَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰٓی اَهْلِ

نبیوں اپنے اور مرسلوں کے اور اوپر اہل

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

طاعت اپنے سب کے اور کر ہم کو ساتھ درود بھیجنے کے

عَلَیْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اوپر ان کے رحم کئے گیوں سے الٰہی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو مبعوث ہوئے ہیں

مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

مکہ سے اور حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کے اور ثابت رہنے کے دین پر

وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِىْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○
اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کی بیچ میدان قیامت کے
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَ
الٰہی پہنچا ہم سے نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور
حَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ
حبیب ہمارے کو افضل درود اور سلام
وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ
اور اٹھا اُن کو مقام محمود میں جو بزرگ ہے
وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
اور دے اُنکو فضیلت اور وسیلہ اور درجۂ
الرَّفِيْعَةَ الَّتِىْ وَعَدْتَّهٗ فِى الْمَوْقِفِ
بلند جس کا وعدہ کیا تونے اِن سے بیچ جگہ
الْعَظِيْمِ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً
بزرگ کے اور درود بھیج اے اللہ اوپر اُنکے ایسا درود کہ

دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ○
ہمیشہ ہو باہم ملا ہو اور متواتر اور ہمیشہ رہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ
الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے جب تک کہ
بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّ
چمکے بجلی اور نکلے سورج اور اندھیری ہو رات اور
انْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
برسے ابر اور درود بھیج اوپر اُنکے اور اوپر
اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ
آل اُنکی کے بقدر پُری لوح اور کشادگی زمین کے اور مثل ستاروں
السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ
آسمان کے اور بشمار قطروں اور کنکریوں کے اور درود بھیج اوپر اُنکے
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ○
اور اوپر آل اُنکی کے ایسا درود جس کا کہ نہ شمار ہو اور نہ گنتی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ

الٰہی درود بھیج اوپر اُنکے برابر وزن عرش اپنے کے اور اندازے

رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۝

رضا اپنی کے اور سیاہی کلموں اپنے کے اور انتہٰی رحمت اپنی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

الٰہی درود بھیج اوپر ان کے اور اوپر آل انکی کے اور بیویوں انکی کے

وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اور اولاد اُنکی کے اور برکت بھیج اوپر انکے اور اوپر آل اُنکی کے اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

بیویوں اُنکی کے اور آل اُنکی کے جیسا کہ درود بھیجا تونے اور برکت بھیجی

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

تونے اوپر سردار ہمارے ابراہیم کے اور اوپر آل سردار ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَجَازِهٖ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف والا بزرگی والا ہے اور جزا دے تو اُنکو

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

ہمسے بزرگ تر اس سے کہ جزا دی ہو تونے کسی نبی کو ان کی اُمت سے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ

اور کر ہم کو ہدایت پائے ہوؤں میں سے ساتھ راہ

شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

شریعت انکی کے اور ہدایت کر ہمکو ساتھ سیرت انکی کے اور وفات دے ہمکو

مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ

اوپر مذہب اُنکے کے اور اُٹھا ہمیں قیامت کو جو بڑے خوف کا دن ہے

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى

امن والوں سے بیچ زمرے اُنکے کے اور موت دے ہمکو اوپر

حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۝

محبت اُنکی کے اور محبت آل اُنکی اور اصحاب اُنکے اور اولاد اُن کی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو بزرگ تر

أَنْبِيَآئِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَآئِكَ وَإِمَامِ

نبیوں تیرے کے ہیں اور بزرگ تر برگزیدوں تیرے کے اور امام

أَوْلِيَآئِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ

دوستوں تیرے کے اور ختم کرنیوالے نبیوں تیرے کے اور پیارے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ

پروردگار عالموں کے اور گواہ مرسلوں کے اور شفاعت کرنیوالے

الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ أَجْمَعِيْنَ

گنہگاروں کے اور سردار اولاد آدمؑ سب کے ہیں

الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کہ بلند کیا گیا ذکر ان کا بیچ فرشتوں مقرب کے

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ

بشارت دینے والے ڈرانے والے چراغ روشن سچے

الْأَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

امانت دار حق ظاہر کرنے والے بڑے مہربان رحم کرنیوالے

الْهَادِىْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْ آ

رہنما طرف راہ سیدھی کے کہ

أٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

تو نے دی ہیں انکو سات آیتیں سورۂ فاتحہ کی اور قرآن مجید

نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِى الْأُمَّةِ أَوَّلِ مَنْ

نبی رحمت کے اور رہنما اُمت کے پہلے ان سے کہ

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

نکلیں گے قبروں سے اور داخل ہونگے جنت میں

وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا

اور مدد دیئے گئے ساتھ سردار ہمارے جبریل اور سردار ہمارے

مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ

میکائیل کے بشارت دی گئی انکی بیچ تورات اور انجیل کے

الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ أَبِىْ

برگزیدہ چنے ہوئے انتخاب کئے ہوئے ابو

القاسم سيدنا محمد بن عبد الله

القاسم سردار ہمارے محمد بیٹے عبداللہ

بن عبد المطلب بن هاشم ○ اللهم

بیٹے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے الٰہی

صل على ملآئكتك والمقربين الذين

درود بھیج اوپر فرشتوں اپنے اور مقربوں کے جو

يسبحون الليل والنهار لا يفترون و

تسبیح کرتے ہیں رات اور دن کہ نہ سستی کرتے اور

لا يعصون الله ما أمرهم ويفعلون

نہ نافرمانی کرتے ہیں اللہ کی جسکا حکم کیا ہے انکو اور کرتے ہیں وہ

ما يؤمرون ○ اللهم وكما اصطفيتهم

جسکا حکم کئے گئے ہیں الٰہی اور جیسا چن لیا ہے تونے انکو

سفرآء إلى رسلك وأمناء على وحيك

پیغام پہنچانے کو طرف رسولوں اپنے کے اور امانتدار اوپر وحی اپنی کے

وشهدآء على خلقك وخرقت لهم

اور گواہ اوپر مخلوق اپنی کے اور پھاڑا تونے واسطے انکے

كنف حجبك وأطلعتهم على مكنون

کناروں پردوں اپنے کو اور خبردار کیا تونے انکو اوپر پوشیدہ

غيبك واخترت منهم خزنة لجنتك

غیب اپنے کے اور اختیار کیا تونے ان سے نگہبان واسطے جنت اپنی کے

وحملة لعرشك وجعلتهم من

اور اٹھانیوالا واسطے عرش اپنے کے اور کیا تونے ان کو

أكثر جنودك وفضلتهم على الورى

اکثر لشکروں اپنے سے اور بزرگی دی تونے انکو اوپر تمام مخلوق کے

وأسكنتهم السموات العلى ونزهتهم

اور جگہ دی تونے انکو آسمانوں بلند پر اور پاک کیا تونے انکو

عن المعاصي والدناءات وقدستهم

گناہوں اور بری خصلتوں سے اور پاک کیا تونے انکو

عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

نقصانوں اور آفتوں سے پس درود بھیج اوپر اُنکے

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو اور زیادہ کرے ان کو ساتھ اُسکے بزرگی

وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا ○

اور کرے ہم کو واسطے استغفار کرنے اُنکے کے ساتھ اس درود کے لائق

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَ

الٰہی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں اپنے اور

رُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

رسولوں اپنے کے کہ کھول دیئے تونے سینے اُن کے

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ

اور امانت رکھدی تونے اُنکو حکمت اپنی اور طوق پہنادیا اُنکو نبوت اپنی کا

وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ

اور نازل کی تونے اُوپر ان کے کتابیں اپنی اور ہدایت کی تونے ساتھ اُنکے

خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا

خلق اپنی کو اور بُلایا طرف توحید تیری کے اور شوق دیا

اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَ

طرف وعدے تیرے کے اور ڈرایا عذاب تیرے سے اور

اَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ

راہ دکھائی طرف راستے تیرے کے اور کھڑے ہوئے ساتھ حجت تیری

وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

اور دلیل تیری کے اور سلام بھیج الٰہی اوپر ان کے سلام

وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور بخش ہم کو ساتھ درود کے اوپر ان کے اجر بڑا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

آل سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے

مَقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○

اور مقبول ہو کہ ادا ہو ساتھ اسکے ہم سے حق ان کا بڑا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے جو صاحب

الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ

حسن اور جمال کے اور خوشی اور کمال کے

وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَ

اور روشنی اور نور کے اور غلام اور حور کے اور

الْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

کھڑکیوں اور محل اور زبان شکر گذاری کے

وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ

اور دل مشکور اور علم مشہور کے

وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ

اور لشکر فتحمند کے اور بیٹوں اور بیٹیوں کے

وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ

اور بیویوں پاک کے اور صاحب بلندی کے اوپر درجوں کے

وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اور صاحب زمزم اور مقام ابراہیم اور مشعر حرام کے

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ

اور پرہیز کرنیوالے گناہوں سے اور تربیت کرنیوالے یتیموں کے اور صاحب حج

وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

اور تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن کے اور روزے

رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ

رمضان کے اور نیزہ گرہ دار کے اور صاحب بخشش کے

وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ

اور وفا ساتھ عہدوں کے صاحب رغبت

وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ

اور ترغیب کے اور صاحب خچر اور نجیب اور حوض

وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالثَّوَابِ

اور تلوار کے نبی اللہ کی طرف رجوع کرنیوالے بولنے والے ساتھ حق کے

الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

تعریف کئے گئے ہیں بیچ کتاب کے نبی بندے اللہ کے

كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ

خزانہ اللہ کے نبی حجت اللہ کی وہ نبی کہ جس نے

اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ

اطاعت کی اُنکی پس تحقیق اطاعت کی اُس نے اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی

فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

اُنکی پس تحقیق نافرمانی کی اُس نے اللہ کی نبی عربی قریشی

الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

زمزمی مکی تہامی صاحب

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ

چہرے خوبصورت کے اور آنکھ سرمگیں

وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ

اور رخسارے ہموار اور کوثر اور سلسبیل کے

قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَ

غالب مخالفوں کے ہلاک کرنے والے کافروں کے اور

قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

قاتل مشرکوں پر کھینچنے والے چمکتی پیشانی ہاتھ پاؤں والوں کے

اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ

طرف جنت نعیم کے اور پناہ کریم کے

صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صحبت رکھنے والے سردار ہمارے جبریل علیہ السلام کی

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور رسول پروردگار عالموں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے

وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ

اور غایت ابر رحمت کے ہیں اور چراغ ہیں اندھیرے کے

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ

اور چاند چودھویں رات کے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے

الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً

جو چنے ہوئے پاک ترین گروہ سے ہیں ایسا درود کہ

دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى

ہمیشہ ہو اوپر ہمیشگی کے نہ منقطع ہو درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ

اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر آل اُنکی کے ایسا درود کہ تازی ہو

بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ

ساتھ اسکے خوشی آپکی اور بلند کیا جائے ساتھ اسکے بیچ قیامت کے

بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

نکلنا آپکا اور تشریف لانا آپکا حشر میں پس درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ

آل اُنکی کے جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود کہ برسے اُوپر اُن کے

اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ

جو بہت برسنے والا مینھوں کا جو بھیجا اُن کو افضل ترین

الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّ اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ

عرب سے میزان میں اور بزرگتر ان سے بیان میں اور

اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ اَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ اَعْلٰهَا

زیادہ فصیح ان سے زبان میں اور بزرگتر ان سے ایمان میں اور بلند تر ان سے

مَقَامًا وَّ اَحْلٰهَا كَلَامًا وَّ اَوْفٰهَا ذِمَامًا

مقام میں اور شیریں تر ان سے کلام میں اور کامل تر ان سے بزرگی میں

وَّ اَصْفٰهَا رَغَامًا ○ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ

اور خالص تر ان سے نسب میں پس ظاہر کر دیا آپنے راستہ

وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا حکموں کو اور روکا ممنوعات سے

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

اور عام کر دیا ساتھ نعمتوں کے درود ہو اللہ کا اوپر انکے اور اوپر

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ

اولاد انکی کے بیچ ہر محفل اور مقام کے افضل

الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

درود اور سلام درود ہو اللہ کا اوپر انکے اور اوپر

اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءًا ۝ صَلٰوةً تَكُوْنُ

اولاد انکی کے اس حال میں کہ وہ پھر ہوا لا اور نو پیدا ہو، ایسا درود کہ ہو

ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ذخیرہ اور ورد درود ہو اللہ کا اوپر انکے اور اوپر

اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آل انکی کے درود پورا پاک اور درود ہو اللہ کا اوپر انکے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ

اور اوپر آل انکی کے ایسا درود کہ تابع اسکے ہو انکی رحمت اور آسانی

وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور پیچھے آئے اسکے مغفرت اور خوشنودی اور درود ہو اللہ کا

عَلٰٓى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَ

اوپر بزرگترین اسکے کہ پاک ہوا اس سے نسب اور

سَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهٖ

بلند ہوئے ساتھ اسکے خصائل پسندیدہ اور چمکے ساتھ نور پیشانی انکی کے

الْاَقْمَارُ ۝ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهٖ

چاند اور نا چیز ہو گئے سامنے بخشش داہنے ہاتھ آپکی

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کے بادل اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ

محمد پر جن کی غالب آیتوں سے روشن ہو گئیں

الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ

زمینیں اونچی اور گڑھے اور ساتھ معجزات آیتوں انکی کے

نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

گویا ہوئی کتاب اور متواتر آئیں خبریں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور اوپر اولاد اُنکی کے اور اصحاب اُنکے کے

الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ

کہ جنہوں نے ہجرت کی واسطے یاری آپکی کے اور یاری کی انہوں نے

فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ

بیچ ہجرت آپکی کے پس کیا اچھے مہاجرین اور کیا اچھے

الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَامِيَةً دَائِمَةً مَّا

انصار تھے ایسا درود کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ جب تک

سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ

چہچہائیں بیچ جنگلوں کے پرندے اور جبتک برسا کرے

بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ

ساتھ زور اپنے کے مینہہ بہت برسنے والا دونا کرے اللہ



عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر اُنکے ہمیشہ درود اپنا الٰہی درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل اُنکی کے جو پاک

الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَائِمَةً

اور بزرگ ہیں ایسا درود کہ پے در پے ہو ہمیشہ

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

ملا ہوا ساتھ ہمیشہ رہنے کے صاحب جلال اور بخشش کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِيْ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے کہ

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ

وہ قطب ہیں بزرگی کے اور سورج نبوت

وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ

اور رسالت کے اور ہدایت دینے والے گمراہی سے

وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور خلاصی دینے والے جہالت سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ

اور سلام ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور متواتر ہو

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِیْ ○

یکے بعد دیگرے مثل پے در پے آنے دنوں اور راتوں کے



اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

حزب آٹھواں بیچ دن دوشنبہ کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے نبی

الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ

زاہد رسول بادشاہ بے نیاز واحد کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام ایسا درود کہ ہمیشہ رہے

اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا

انتہائے زمانہ تک نہ منقطع ہو اور نہ

نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ

فانی ایسا درود کہ نجات دے ہمکو ساتھ اسکے گرمی دوزخ سے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

سردار ہمارے محمد کے نبی اُمّی کے اور اوپر

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا یُحْصٰی لَهَا عَدَدٌ

آل انکی کے اور سلام ایسا درود کہ نہ احاطہ کر سکے اسکو کوئی عدد

وَّلَا یُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور نہ گن سکے اسکو کوئی مدد الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

سردار ہمارے محمد کے ایسا درود کہ بزرگ کرے ساتھ اسکے آرامگاہ

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ

اُنکی اور پہنچا دے تو ساتھ اُسکے دن قیامت کے شفاعت سے

رِضَاهُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

رضا اُنکی الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاَصِیْلِ السَّیِّدِ

محمد کے نبی اصیل سردار

النَّبِيْلِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ

بزرگ کے کہ آئے ساتھ وحی اور قرآن کے

وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ

اور واضح بیان کی تفسیر اس کی اور آئے آپکے پاس امین

سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ

سردار ہمارے جبرائیل علیہ السلام ساتھ بزرگی

وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ

اور زیادتی کے اور سیر کرائی اُن کو بادشاہ بزرگ نے

فِی اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ

بیچ رات اندھیری دراز کے پس کھولدیئے واسطے اُنکے

عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ

پردے عالم غیب سے اور دکھلائی اُن کو بلندی

الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ

جبروت کی اور دیکھا طرف قدرت زندہ ہمیشہ باقی کے

الْبَاقِی الَّذِی لَا یَمُوْتُ ○ صَلَّی اللّٰهُ

کہ نہیں مرتا درود ہو اللہ کا

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ

اوپر اور سلام ایسا درود جو نزدیک ہو ساتھ جمال

وَالْحُسْنِ وَالْکَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْاِفْضَالِ ○

اور حسن اور کمال اور خیر اور بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○

آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار قطروں کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَصَلِّ

محمد کے بشمار پتوں درختوں کے اور درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

محمد کے بشمار جھاگ دریاؤں کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے

عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار نہروں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار ریت

الصَّحَارٰی وَالْقِفَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

صحراؤں اور چٹیل میدانوں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کے بشمار

ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

اہل بہشت کے اور اہل دوزخ کے اور درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے بشمار

الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

نیکوں اور بدکاروں کے، اور درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ الَّيْلُ

سردار ہمارے محمد کے بشمار اسکے کہ مختلف ہوئے ساتھ اسکے رات

وَالنَّهَارُ ○ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ

اور دن اور کر اے اللہ درود ہمارے کو اوپر اُنکے

حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ

پردہ عذاب دوزخ سے اور سبب واسطے مباح ہونے

دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○

بہشت کے تحقیق تو غالب بخشنے والا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ

آل اُنکی پاک کے اور اولاد اُنکی برکت دی گئی کے

وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

اور اصحاب اُنکے جو بزرگ ہیں اور بیویوں اُنکی کے جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ

مومنوں کی ایسا درود کہ ملا ہوا ہو پے در پے رہے

اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

دن جزا تک الٰہی درود بھیج اوپر

سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ

سردار نیکوں کے اور زینت مُرسلوں برگزیدوں کے

وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ

اور بزرگتر اُن سے کہ اندھیری ہوئی اوپر اُنکے رات اور چمکا

عَلَیْهِ النَّهَارُ ۝ ثَلٰثًا ۝ اَللّٰهُمَّ یَاذَا

اوپر اُنکے دن تین بار پڑھے الٰہی اے

الْمَنِّ الَّذِیْ لَا یُکَافِیْ اِمْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ

صاحب احسان کے کہ نہیں بدلہ ہوسکتا احسان تیرے کا اور ایسے

الَّذِیْ لَا یُجَازٰی اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ

بخشش والے کہ نہیں عوض ہوسکتا انعام تیرے کا اور احسان تیرے کا سوال

بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَیْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں سوال کرتے ہم کسی سوا تیرے یہ کہ گویا کرے تو

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

زبان ہماری کو وقت سوال منکر نکیر کے اور توفیق دے ہمکو واسطے نیک

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ

عملوں کے اور داخل کر ہم کو امن والوں میں اُس دن کہ

الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ یَاذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ ۝

لرزے زمین اور آئے بھونچال اے صاحب عزت اور جلال کے

اَسْئَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ۝

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے نور نوروں کے پہلے زمانوں اور مدتوں کے

اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ اَلْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ

تو باقی ہے بلا زوال کے غنی بلا مثال ہے

الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ

بڑا پاک طاہر برتر غالب ایسا کہ

لَا یُحِیْطُ بِهٖ مَکَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ زَمَانٌ ۝

نہ احاطہ کر سکے اسکو کوئی جگہ اور نہ شامل ہو اوپر اسکے کوئی زمانہ

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ناموں تیرے نیک سب کے اور بوسیلہ بزرگ

أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں تیرے کے طرف تیری اور شریف تر نزدیک تیرے مرتبہ میں

وَأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ

اور بزرگترین اسکے نزدیک تیرے ثواب ہیں اور جلدی ہووہ تجھ سے

إِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

قبول ہیں اور بوسیلہ نام تیرے پوشیدہ کے جو چھپا ہوا

الْجَلِيْلِ الْأَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيْمِ

جلیل القدر اور سب سے بلند ہے بڑے سے بڑا اور بزرگ سے

الْأَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهُ وَتَرْضٰى عَمَّنْ

بزرگتر ہے وہ کہ تو محبت رکھتا ہے اسکو اور راضی ہوتا ہے اس سے جو

دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيْبُ لَهُ دُعَآءَهُ ○

پکارے تجھ کو ساتھ اسکے اور قبول کرتا ہے واسطے اسکے دعا اسکی

أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یا اللہ ساتھ اسکے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ

بڑا نعمت دینے والا موجد آسمانوں اور زمین کا صاحب بزرگی

وَالْإِكْرَامِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

اور بخشش والا جاننے والا غیب اور حاضر کا بڑا

الْمُتَعَالِ ○ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

برتر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ نام تیرے بزرگ

الْأَعْظَمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهِ أَجَبْتَ

بزرگتر کے کہ جب پکارا جائے ساتھ اسکے تو قبول کرے تو

وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَأَسْئَلُكَ

اور جب سوال کیا جائے تو ساتھ اسکے عطا کرے تو اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

ساتھ نام تیرے کے کہ سر جھکا دیتے ہیں واسطے عظمت اسکی کے بڑے بڑے

وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ

لوگ اور بادشاہ اور درندے اور زمینی کیڑے اور کل

شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا

چیزیں کہ پیدا کیا تو نے اُنکو اے اللہ اے پروردگار قبول کر دُعا میری اے

مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ یَا ذَا الْمُلْكِ

وہ ذات کہ واسطے اسکے عزت اور جبروت ہے اے صاحب ملک

وَالْمَلَكُوْتِ یَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

اور ملکوت کے اے وہ جو زندہ ہے نہیں مرتا

سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ وَاَرْفَعَ

پاک ہے تو اے پروردگار کیا بڑی ہے شان تیری اور بلند ہے

مَكَانُكَ اَنْتَ رَبِّیْ یَا مُتَقَدِّسًا فِیْ جَبَرُوْتِهٖ

مرتبہ تیرا تو ہی ہے پروردگار میرا اے پاک بیچ صفات اپنی کے

اِلَیْكَ اَرْغَبُ وَاِیَّاكَ اَرْهَبُ یَا عَظِیْمُ

طرف تیری رغبت کرتا ہوں میں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں میں اے بزرگ

یَا كَبِیْرُ یَا جَبَّارُ یَا قَادِرُ یَا قَوِیُّ تَبَارَكْتَ

اے بڑے اے جبار اے قدرت والے اے قوی بابرکت ہے تو

یَا عَظِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَلِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا

اے بزرگ برتر ہے تو اے جاننے والے پاک ہے تو اے

عَظِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا جَلِیْلُ اَسْئَلُكَ

بزرگ پاک ہے تو اے بزرگ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ التَّآمِّ الْكَبِیْرِ اَنْ لَّا

ساتھ نام تیرے بزرگ کامل بڑے کے یہ کہ نہ

تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا عَنِیْدًا وَّلَا شَیْطَانًا

مسلط کرے تو اوپر ہمارے کوئی سرکش جھگڑالو اور نہ شیطان

مَّرِیْدًا وَّلَآ اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِیْفًا

سرکش اور نہ انسان بدخواہ اور نہ کسی کمزور کو

مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِیْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّ

اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ نیک اور

لَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِیْدًا وَّلَا عَنِیْدًا ○

نہ بدکار اور نہ غلام اور نہ سرکش کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ

الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

تحقیق تو اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

ایک بے احتیاج کہ نہ جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا

اور نہیں واسطے اسکے کوئی مثل اے وہ کہ نہیں وہ

هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا اَزَلِیُّ

مگر وہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اے ازلی

یَا اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ

اے ابدی اے قائم اے دائم اے وہ جو

هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَا اِلٰهَنَا وَ

ایسا زندہ ہے کہ نہیں مرتا اے معبود ہمارے اور

اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ

معبود ہر چیز کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ ۝ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

مگر تو اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اور زمین کے جاننے والے غیب اور ظاہر کے بڑے بخشنے

الرَّحِیْمَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ الْحَنَّانَ

والے مہربان زندہ قائم بدلہ دینے والے بڑے مہربان

الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ

بڑے نعمت دینے والے اُٹھانیوالے مُردوں کے باقی رہنے والے صاحب

وَالْاِكْرَامِ ۝ قُلُوْبُ الْخَلَائِقِ بِیَدِكَ

بزرگی اور بخشش کے دل لوگوں کے بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں

نَوَاصِیْهِمْ اِلَیْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَیْرَ

چوٹیاں ان کی طرف تیرے ہیں پس تو بوتا ہے نیکی

فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ
بیچ دلوں اُنکے کے اور دُور کرتا ہے برائی جب چاہتا ہے تو
مِنْهُمْ ۝ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ
اُن سے پس سوال کرتا ہوں میں تجھ سے الٰہی یہ کہ مٹادے
مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ
دل میرے سے ہر وہ چیز کو کہ بُرا جانتا ہے تو اسکو اور یہ کہ بھر دے
قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَ
تو دل میرا خوف اپنے اور معرفت اپنی اور
رَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةَ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ
ڈر اپنے سے اور رغبت بیچ اسکے کہ نزدیک تیرے ہے اور امن
وَالْعَافِیَةَ وَاعْطِفْ عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ
اور عافیت اور مہربانی کر اوپر ہمارے ساتھ رحمت
وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ
اور برکت کے اپنے سے اور دل میں ڈالدے ہمارے صواب

وَالْحِكْمَةَ ۝ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ
اور حکمت پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے الٰہی علم
الْخَآئِفِیْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ
ڈرنے والوں کا اور متوجہ ہونا مثل فروتنوں کے اور اخلاص
الْمُوْقِنِیْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِیْنَ وَتَوْبَةَ
یقین والوں کا اور شکر صبر کرنے والوں کا اور توبہ
الصِّدِّیْقِیْنَ ۝ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ
صدیقوں کی اور مانگتے ہیں ہم تجھ سے الٰہی ساتھ نور
وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ
ذات تیری کے کہ بھرا گوشوں عرش تیرے کو
اَنْ تَزْرَعَ فِیْ قَلْبِیْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰی
یہ کہ بووے بیچ دل میرے کے معرفت اپنی تاکہ
اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا یَنْبَغِیْ
پہچان لوں میں تجھ کو حق معرفت تیری کا جیسا لائق ہے یہ کہ

اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

پہچانا جائے تو ساتھ اسکے اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد کے جو ختم کرنیوالے نبیوں کے اور امام مرسلوں کے ہیں

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

اور اوپر آل انکی کے اور اصحاب انکے کے اور سلام بھیج سلام اور سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

واسطے اللہ کے جو پروردگار ہے عالموں کا الٰہی بخش دے تو

لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ

اس کتاب کے مؤلف کو اور رحم کر اس پر اور کر اس کو

الْمَحْشُوْرِيْنَ فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اٹھنے والوں سے بیچ زمرہ نبیوں اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں کے

بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ ○ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا

ساتھ مہربانی اپنی کے اے بخشنے والے اور بخش تو اے اللہ ہم کو

وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَ

اور ماں باپ ہمارے کو اور ہمارے اُستادوں کو اور ہمارے بزرگوں کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور مسلمان عورتوں کو جو کہ زندہ ہیں اُن میں سے اور مُردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ

ساتھ رحمت اپنی کے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنیوالوں سے اور

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

یہ کہ توبہ قبول کر اوپر اسکے تحقیق تو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ثُمَّ

الٰہی ایسا ہی ہو اے پروردگار عالموں کے پھر

ثُمَّ تُقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پڑھے جائیں یہ کلمات چودہ دفعہ

وَهِيَ هٰذِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ ○

اور وہ یہ ہیں اے اللہ درود بھیج اور چودھویں رات کے چاند پورے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج اندھیروں کی روشنی پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج کنجی بہشت دارالسلام پر اے اللہ

صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○ ثُمَّ

درود بھیج شفاعت کرنے والے پر سب عالم کی پھر

تُقْرَأُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ لِلْمُؤَلِّفِ

پڑھے جائیں یہ شعر جو کہ منسوب ہیں مصنف دلائل الخیرات کی طرف

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ ○

اے رحمت اللہ کی تحقیق میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں



يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ ○

اے نعمت اللہ کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ ○

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں اللہ سے

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَاِيْمَانِيْ ○

سوائے تیری محبت بزرگ اور ایمان اپنے کے

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ ○

پھر پناہ ہوجا میری برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِيْ ○

برائی موت اور جلنے بدن سے

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِيْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○

اور تو میری تونگری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے محتاجی

وَكُنْ فِكَاكِيْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْيَانِيْ ○

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهُ ○

تحفہ درود اللہ بے نیاز مالک کا اور اسکی رحمت

مَاغَنَّتِ الْوُرْقُ فِيْٓ اَوْرَاقِ اَغْصَانٍ ○

جب تک آواز کریں قمریاں پتوں پر شاخوں کے

عَلَيْكَ يَاعُرْوَتِى الْوُثْقٰى وَيَاسَنَدِىْ ○

تجھ پر اے میرے بڑے وسیلہ مضبوط اور اے میری سند

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِىْ وَرَيْحَانِىْ ○

کامل اور وہ کہ تعریف اسکی میری تازگی اور میرا پھول ہے

ثُمَّ تُقْرَاُ الْفَاتِحَةُ لِلْمُؤَلِّفِ وَ

پھر پڑھی جاوے سورہ فاتحہ واسطے مصنف کے اور

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَاُ عَقِيْبَ خَتْمِ

یہ دعا پڑھی جاوے پیچھے ختم

دَلَآئِلِ الْخَيْرٰتِ

دلائل الخیرات کے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○

الٰہی کھولدے ساتھ درود کے اوپر اُنکے سینہ ہمارا

وَيَسِّرْ بِهَآ اُمُوْرَنَا ○ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○

اور آسان کر ساتھ اسکے کام ہمارے اور دُور کر ساتھ اسکے دُکھ ہمارے

وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَاغْفِرْ بِهَا

اور کھولدے ساتھ اسکے غم ہمارے اور بخش ساتھ اسکے

ذُنُوْبَنَا ○ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَاَصْلِحْ

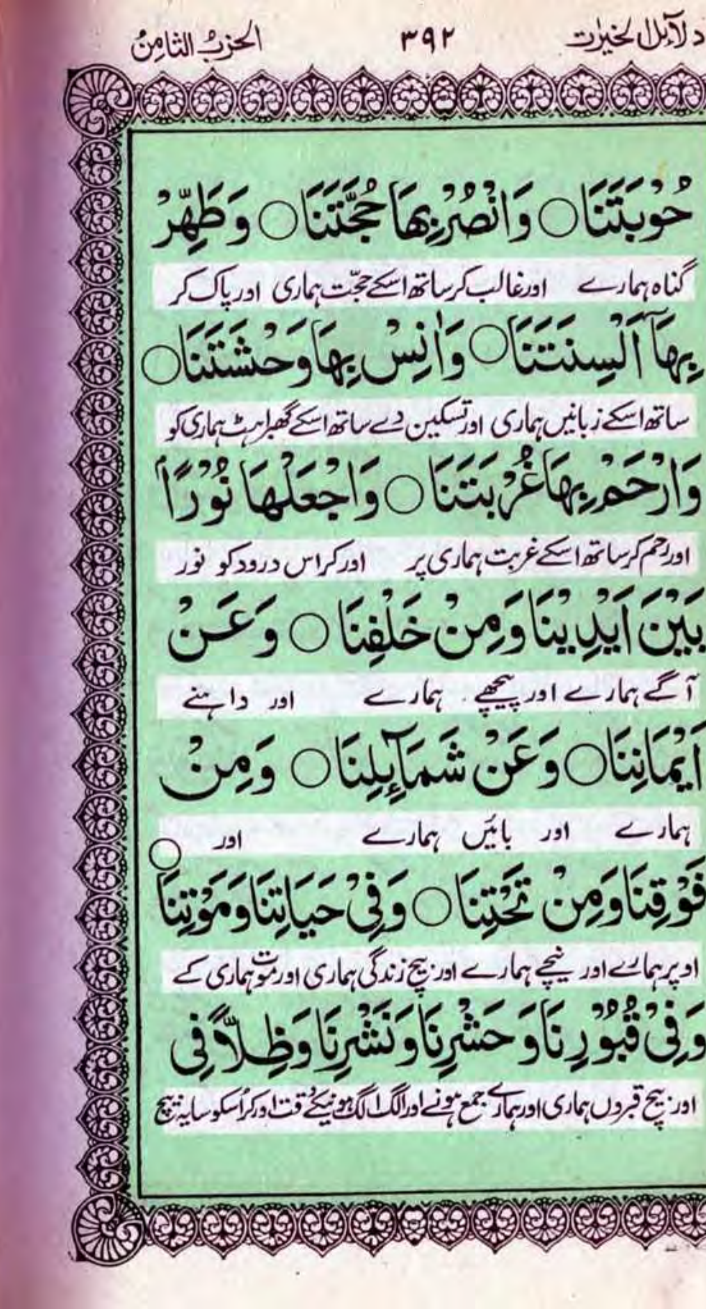
گناہ ہمارے اور ادا کر ساتھ اسکے قرض ہمارے اور درست کر

بِهَآ اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَآ اٰمَالَنَا ○ وَ

ساتھ اسکے احوال ہمارے اور پہنچا ساتھ اسکے اُمیدیں ہماری اور

تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○ وَاغْسِلْ بِهَا

قبول کر ساتھ اسکے توبہ ہماری اور دھودے ساتھ اسکے



حُوْبَتَنَا ○ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَطَهِّرْ

گناہ ہمارے اور غالب کر ساتھ اسکے حجت ہماری اور پاک کر

بِهَا اَلْسِنَتَنَا ○ وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○

ساتھ اسکے زبانیں ہماری اور تسکین دے ساتھ اسکے گھبراہٹ ہماری کو

وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا ○ وَاجْعَلْهَا نُوْرًا

اور رحم کر ساتھ اسکے غربت ہماری پر اور کر اس درود کو نور

بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ○ وَعَنْ

آگے ہمارے اور پیچھے ہمارے اور داہنے

اَيْمَانِنَا ○ وَعَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَمِنْ

ہمارے اور بائیں ہمارے اور

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا ○

اوپر ہمارے اور نیچے ہمارے اور بیچ زندگی ہماری اور موت ہماری کے

وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ

اور بیچ قبروں ہماری اور ہمارے جمع ہونے اور الگ الگ ہونیکے وقت اور کر اسکو سایہ بیچ

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ

قیامت کے اوپر سروں ہمارے کے اور بھاری کر ساتھ اسکے پلّے

حَسَنَاتِنَا ○ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى

نیکیوں ہماری کے اور ہمیشہ رکھ برکتیں اسکی اوپر ہمارے یہاں تک کہ

نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملاقات کریں ہم نبی اپنے اور سردار اپنے محمد سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ

اور اوپر آل اُنکی کے اور سلام اور ہم پناہ میں ہوں خاطر جمع

فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ

بے غم خوشیاں کرتے اور نہ جُدائی کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ

درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے یہانتک کہ داخل کرے تو ہمکو جگہ داخل ہونے

وَتُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ

اُنکے کی اور جگہ دے طرف ہمسائے اُنکے بزرگ کے ساتھ

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ

انکے کہ انعام کیا تونے اوپر اُنکے نبیوں

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں سے

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

اور اچھے یہ لوگ رفیق ہیں الٰہی تحقیق ہم

اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

ایمان لائے ساتھ اُنکے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام اور نہیں دیکھا

فَمَتِّعْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ فِی الدَّارَیْنِ بِرُؤْیَتِهٖ

ہمنے انکو پس نفع دے ہمکو اے اللہ بیچ دونوں جہان کے ساتھ زیارت انکی کے

وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی مَحَبَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا

اور ثابت رکھ دل ہمارے کو اوپر محبت اُنکی کے اور عمل دے ہم کو

عَلٰی سُنَّتِهٖ ۝ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ ۝

اوپر سُنّت اُنکی کے اور وفات دے ہم کو اوپر مذہب اُن کے



وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ النَّاجِیَةِ وَحِزْبِهِ

اور اُٹھا ہم کو بیچ زمرہ اُن کے نجات یافتہ کے اور گروہ اُنکے

الْمُفْلِحِیْنَ ۝ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

خلاصی پانیوالوں کے اور نفع دے ہمکو ساتھ اسکے کہ جس پر مجتمع ہیں

عَلَیْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہمارے دل محبت اُن کی سے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ یَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِیْنَ ۝

اور سلام اس دن سے کہ نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ بیٹے

وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰی ۝ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ

اور پہنچا ہم کو حوض انکے مصفا پر اور پلا ہمکو ساتھ پیالے اُنکے کے

الْاَوْفٰی ۝ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا زِیَارَةَ حَرَمِكَ

جو پوری پیاس بجھانیوالا ہے، اور آسان کر اوپر ہمارے زیارت مکہ اپنے

وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِیْتَنَا ۝ وَاَدِمْ

اور مدینہ اپنے کی پہلے اس سے کہ موت دے ہمکو اور ہمیشہ رکھ

عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى
اوپر ہمارے اقامت بیچ مکہ اور مدینہ کے درود ہو
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَّتَوَفّٰى ○
اللہ کا اوپر اُنکے اور سلام یہانتک کہ وفات پائیں ہم
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖۤ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ
الٰہی تحقیق ہم سفارشی بناتے ہیں انکو تیرے پاس اسلئے
اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَيْكَ ○ وَنُقْسِمُ بِهٖ
کہ وہ عمدہ سفارشی ہیں طرف تیری اور وسیلہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ
عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ
اُنکے پاس تیرے اسلئے کہ وہ بڑے ہیں اُن سے کہ وسیلہ پکڑا جائے ساتھ حق اُنکے
عَلَيْكَ ○ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖۤ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ
کے اوپر تیرے اور وسیلہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ انکے طرف تیری اسلئے کہ وہ
اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْاۤ
بہت نزدیک وسیلہ کے ہے طرف تیری شکایت کرتے ہیں ہم

اِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَكَثْرَةَ
طرف تیری اے پروردگار سختی دلوں اپنے کی اور کثرت
ذُنُوْبِنَا ○ وَطُوْلَ اٰمَالِنَا ○ وَفَسَادَ
گناہوں اپنے کی اور لمبی امیدوں اور بُرے
اَعْمَالِنَا ○ وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○
عمل اپنے اور سستی اپنی سے تابعداریوں میں
وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ
اور جھک پڑنے اپنے سے اوپر مخالفتوں کے پس کیا اچھا
الْمُشْتَكٰۤى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ
فریادرس ہے تو اے پروردگار تجھ سے مدد مانگتے ہیں ہم
عَلٰۤى اَعْدَآئِنَا ○ وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا ○ وَ
اوپر دشمنوں اپنے کے اور نفسوں اپنے کے پس مدد کر تو ہماری اور
عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِىْ صَلَاحِنَا
اوپر فضل تیرے کے توکل کرتے ہیں ہم بیچ بھلائی اپنی کے

فَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ

پس نہ چھوڑ ہم کو طرف غیروں اپنے کے اے پروردگار الٰہی

وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اورطرف جناب رسول تیرے کے درود ہو اللہ کا اوپر اُنکے

وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا ○ وَبِبَابِكَ

اورسلام لگاؤ رکھتے ہیں ہم پس نہ دُور کر ہم کو، اور ساتھ دروازے

نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○ وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا

تیرے کے کھڑے ہیں پس نہ کھدیڑ ہم کو، اور تجھ سے ہم مانگتے ہیں پس

تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ

نااُمید نہ کر ہم کو الٰہی رحم کر گڑگڑانے ہمارے پر اور

اٰمِنْ خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ

پناہ دے خوف سے ہمارے اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کر

اَحْوَالَنَا ○ وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا ○

حال ہمارا اور کر ساتھ طاعت اپنی کے مشغولیت ہماری

وَاِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا ○ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

اورطرف بھلائی کے انجام ہمارا اور ٹھیک کردے بڑھاکر

اٰمَالَنَا ○ وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○

اُمیدیں ہماری اور ختم کر ساتھ نیک بختی کے عمریں ہماری

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا

یہ ذلت ہماری ظاہر ہے سامنے تیرے اور حال ہمارا

لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ○ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا ○

نہیں پوشیدہ اوپر تیرے کہ حکم کیا تو نے ہم کو پس ترک کیا ہمنے

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ○ وَلَا يَسَعُنَآ

اور منع کیا تو نے ہم کو پس اختیار کیا ہم نے اور نہیں سماتی ہم کو

اِلَّا عَفْوُكَ ○ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ

مگر معافی تیری پس معاف کر ہم سے اے بہتر اُمید

مَاْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○

رکھی گئی کے اور بہت بخشش والے سوال کئے گئے کے

إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ يَّا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تحقیق تو معافی والا بخشنے والا مہربان رحم والا ہے اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اور درود ہو اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

آل انکی کے اور اصحاب انکے کے اور سلام ہو سلام بہت اور سب تعریف ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

واسطے اللہ کے جو پالنے والا ہے تمام جہان کا

دُعَائے اِعْتِصَام

دُعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان ہیں نہایت رحم والے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں زندہ ہے قائم اسکو نہ

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں ہے کون سفارش کرسکتا ہے اسکے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

یہاں مگر اُسکے حکم سے جانتا ہے لوگوں کے آگے کے واقعات

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور پیچھے کے اور لوگ احاطہ نہیں کرسکتے اسکے علم میں سے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

کسی چیز پر مگر جس قدر کہ وہ چاہے اس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

آسمانوں کو اور زمین کو سما لیا ہے اور بھاری نہیں ہے اُس پر ان دونوں کی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي

حفاظت، اور وہ برتر ہے عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی

الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

نہیں ہے کہ ہدایت جُدا ہو چکی ہے گمراہی سے پس

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

اب جو کوئی گمراہ کرنے والے کو نہ مانے اور خدا کا یقین

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ

کرے تو اُس نے اپنے سہارے کے لئے ایک مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

جس کو ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ سُنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اور خدا دوست ہے اُنکا جو یقین کرتے ہیں وہ اُنکو تاریکیوں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

نکالتا ہے نور کی طرف اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِيٰٓـُٔـهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

اُن کا دوست شیطان ہے وہ اُنکو نور سے گمراہی کی طرف

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نکالتا ہے (اس وجہ سے) یہ سب دوزخی ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ایکبار اِعْتَصَمْتُ

جو دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے میں خدا کی پناہ

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

مانگتا ہوں جو کھولنے والا اور روح قبض کرنیوالا ہے اور پناہ خدا کی جو سُنتا اور

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ

جانتا ہے اُس شیطان سے جو رحمت سے دُور کیا گیا ہے شروع اللہ کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

جو نہایت رحم والا مہربان ہے جب تیرے پاس وہ لوگ آویں جو ہمارے

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

حکموں کا یقین کرتے ہیں تو اُن لوگوں سے کہو کہ تم پر خدا کا سلام ہو جس نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ

تمہارے لئے رحمت کا وعدہ کیا ہے بیشک جس نے تم میں سے

مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

نادانی سے بُرائی کی پھر توبہ کی اور اپنا عمل

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ

درست کیا تو بیشک خدا معاف کرنیوالا مہربان ہے اس قسم کے احکام کی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

تفصیل ہم اِسی لئے کرتے ہیں اور تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ

الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

مجرموں کی اور کہہ دو کہ مجھے ممانعت کی گئی ہے کہ بتوں کی



الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ

پرستش کروں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اے رسول کہدو

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

کہ اگر تمہاری خواہشوں کا پیرو ہو جاؤں تو گمراہ ہو جاؤں گا اور نہ ہونگا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ

ہدایت پانیوالوں میں سے پھر نازل کی تم پر پریشانی کے بعد

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ

امن کی حالت جو نیند تھی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانک لیا

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

اور ایک جماعت کو اُن کے نفسوں نے پریشانی میں ڈالا کہ خدا کی

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ

بابت ناحق اور جہالت کی سی بدگمانی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

اب ہمارے لئے کوئی وسیلہ نہیں (اے محمد) کہدو کہ سب کا فیصلہ

كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

خدا کے ہاتھ میں ہے اسوقت یہ اپنے دلوں میں وہ باتیں پوشیدہ کرتے تھے جو تجھ سے ظاہر

لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر ہمارا اختیار ہوتا تو یہاں ہم

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

مارے نہ جاتے تم کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

تو وہ بھی لوگ جن کے حق میں مارا جانا لکھا ہوا تھا اپنے مقتل کیطرف

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

نکل پڑتے اور یہ اسلئے ہوا تاکہ امتحان (ظاہر) کرے خدا وہ بات جو تمہارے دلوں

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

میں ہے، اور خالص کرے جو دل میں ہے اور خدا دل کی باتوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ

کو خوب جانتا ہے محمد خدا کا رسول ہے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ

اور جو لوگ اُسکے ساتھ ہیں کفّار کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

رحمدل ہیں رکوع سجدہ کرتے ہیں خدا کا فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

اور خوشی تلاش کرتے ہیں اُن کی پیشانیوں پر

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

سجدے کے نشان ہیں، اُن کی یہی خصلت توریت

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

اور انجیل میں ہے (کہ نیک لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں) انکی مثال اُس کھیتی کی طرح

شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي

سے ہے جس نے اپنا سبزہ نکالا پس اُونچا کیا پس وہ سخت ہو کر سیدھی اپنی جڑ پر کھڑی

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ

ہو جائے (اور) اپنے مالک کو خوش کرے تاکہ ایسے مسلمانوں سے خدا کافروں کو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رنج میں لائے اور خدا الیقین کرنیوالوں اور نیک عمل کرنیوالوں کیلئے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَلِفْ

مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اور ثواب عظیم کا الف

بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا

با تا ثا جیم حا خا دال ذال را

زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا

زا سین شین صاد ضاد طا ظا

عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ

عین غین فا قاف کاف لام میم

نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ○ يَا رَبِّ سَهِّلْ وَ

نون واو ہا یا اے خدا ہمارا کام ہمارے لئے

يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ ○

آسان کر اور ہم پر مشکلات نہ ڈال اے پرورش کرنیوالے

سیرتِ شیخ ابوالحسن شاذلی (مُصنّف حزب البحر)

دُعائے حزب البحر کے مصنف شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ ہیں۔ آپ نسباً حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد سے تھے۔ آپکے آبار واجداد مراکش مغربِ اقصےٰ کے باشندے تھے ۵۹۱ھ میں شیخ صاحب کی پیدائش مراکش میں واقع ہوئی۔ عبدالسلام بن مشیش سے علومِ باطنیہ حاصل فرمائے آپکا طریقہ باطنیہ سب سے جداگانہ ہے جو ایک زمانہ تک طریقہ شاذلیہ کے نام سے موسوم رہا۔

یہ طریقہ حضرت جابر جعفی کے ذریعہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملتا ہے اس سلسلہ میں کافی علماء اور محدث گذرے ہیں۔

آپ ایک مدت تک تیونس میں قیام پذیر رہے اور پھر وہاں سے ترکِ سکونت فرماکر مصر میں قیام اختیار فرمایا جہاں انکے فیض سے اہلِ اسکندریہ، قاہرہ اور صحرائے عیذاب مستفیض ہوتے رہے۔ مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور یمن میں انکے نام کا غلغلہ بلند ہوا۔ اور ہزار ہا علماء اور صوفیاء اِن کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے ۶۵۶ھ میں ایکسو پانچ سال کی عمر میں اس دارِ فانی سے کوچ فرمایا۔

شیخ ابوالحسنؒ اپنے مریدین کو کسی بزرگ سے فیض حاصل کرنے سے منع نہ فرماتے۔ اور کہتے کہ ہم وہ نہیں ہیں جو ایک ہی چشمہ سے سیراب ہوں بلکہ جو بھی میٹھا چشمہ نظر آئے اُسی سے سیرابی حاصل کرو۔ اور فرماتے ہمارا طریقہ تمام اہلِ مشرق و مغرب سے جداگانہ ہے ہمارے ہاں شجرہ وسند کی کوئی ضرورت نہیں ہمارے اصل مُربّی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ ہی کی اتباعِ سُنّت سے ہمیں یہ مقام حاصل ہوا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمہ اللہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ کو شیخ عبدالقادر جیلانی پر ترجیح دیتے اور فرماتے ہیں کہ امام شاذلی کا مقام تو بہت بلند ہے اگر شیخ عبدالقادر اس وقت موجود ہوتے تو میرا بھی ادب کرتے۔

ترجمہ شانِ ظہور دُعائے حزب البحر معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمکو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے جہاز تلاش کرو دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھیرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخ کیلئے دلی بےچینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے انکو اس دُعا کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسے پر بادبان اُٹھا دے اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دینگے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دیگی اور ہمکو قاہرہ میں پہنچا دیگی۔ شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے چلنے لگی یہانتک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ

جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار) اسکو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد پر پہنچ گئے اور بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے، اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اُسنے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لئے جا رہے ہیں اور اُسکے لڑکے بھی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں اِس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو اُن لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب، صبح کے وقت خدا کی ہدایت اسکی مددگار ہوئی اور اس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اسکا مرتبہ یہانتک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہو گیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں اس کتاب میں جتنی دُعائیں ہیں سب احادیث میں موجود ہیں اور میں نے ان دعاؤں کا ایک ایک حرف حضور اکرم علیہ السلام کی زبان مبارک سے حاصل کیا ہے۔

اس وقوعہ کے بعد مصر میں آپکے معتقدین اور خلفاء نے اس دُعا کا ورد شروع کیا اور آپکے خلیفہ خاص ابوالعباس المرسی نے اپنی کتاب لطائف المنن فی مناقب ابی العباس وشیخہ ابی الحسن میں یہ دُعا درج فرمائی ہے۔

ہندوستان میں اس کا سلسلہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ سے ملتا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ حزب البحر[1]

ماہِ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سُنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشار ایک بار بعد نمازِ چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اسکی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے اسکے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہوجاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دُعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہوجائیگا اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔ اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے۔ اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اد طرح کا خطرہ ہے۔ سُنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے حضرت قبلہ حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقصوریٔ اعدار کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے۔ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ

---

[1] یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہوجاتا ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے نقلہ عنہ مرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایامِ زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اسکے بعد جو روزمرہ پڑھے اسمیں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اسکا خیال رکھے، بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں اسلئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کردیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دُنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اسقدر حصولِ دُنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دُعا کو نہ پڑھے اسلئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کردیا گیا۔ اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

دُعَاۓ حِزْبُ الْبَحْرِ

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

اے خدائے برتر اے بزرگ اے بُردبار اے کریم اے دانا

اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ

توہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ

پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے غالب کرتا ہے تو

مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

جس کو چاہے اور تو غالب اور رحم والا ہے

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات

وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو

مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ

از جنس گمان اور شک اور وہموں سے ہوں

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ

جو دلوں پر حجاب بن جانے والے پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے

فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

کہ مومنین بیشک امتحان میں ہو گئے ہیں اور ہلائے گئے ہیں سخت

شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی شَدِيْدًا پڑھ چکے تو

ہلایا جانا

داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ

کرے وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور جب کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے اللہ اور رسول نے نہیں وعدہ

اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی

کیا تھا مگر دھوکے کا پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ

اور ہمارے کار آمد کردے اس دریا جیسا کہ کار آمد کردیا تھا

الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کردیا تھا

النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کردیا تھا

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ

اور حکم میں کردیا تھا ہوا اور شیاطین اور جنوں کو

لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

سلیمان علیہ السلام کے لئے اور ہمارے کار آمد کردے اپنے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَ

اس دریا کو جو زمین میں ہے اور آسمان میں اور

الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ

ملک اور جہان میں ہو اور دُنیا کے دریا کو اور

بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا

آخرت کے دریا کو اور ہمارے کار آمد کردے ہر چیز کو اے

مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ

وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی کاف ہا یا عین صاد

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا

کاف ہا یا عین صاد کاف ہا یا عین صاد

گیا اسلئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے اوّل دفعہ

پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند

کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر

دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت

تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ

انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور

اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓهٰیٰعٓصٓ کے ساتھ

کاف ہا یا عین صاد



اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کٓهٰیٰعٓصٓ کے

کاف ہا یا عین صاد

ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنصُرنا پڑھنے

ہماری مدد کر

میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَاِنَّكَ خَیْرُ

کیونکہ تو سب سے بہتر مدد

النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری

کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

انگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھولدے فَاِنَّكَ

اور بخش ہم کو کیونکہ تو

خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی

سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر

کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا

کیونکہ توسب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے اور ہم کو روزی دے

یہاں پانچویں اُنگلی کھولدے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے

جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

کیونکہ توسب سے بہتر روزی دینے والا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا

اور ہماری حفاظت کر کیونکہ توسب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور ہمکو ہدایت کر

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ

اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم

عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

میں ہے اور چلا اُس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ

اور لے چل ہم کو اسکے ذریعہ سے لے چلنا عزت کا اور مع سلامتی دین

وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور دُنیا اور آخرت کے امن چین کے ساتھ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ

کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے

لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا

لئے ہمارے تمام کام

دل میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

اور سلامتی اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں

وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ

اور وہ ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے

اَهۡلِنَا وَاطۡمِسۡ عَلٰى وُجُوۡهِ اس جگہ یعنی
گھربار میں اور بگاڑدے منہ
وُجُوۡهِ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھکر نیچے
کو اشارہ کرے اور کھولدے اَعۡدَآئِنَا وَامۡسَخۡهُمۡ
ہمارے دشمنوں کے اور انکو مسخ کردے
عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ الۡمُضِىَّ
ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ ہم پر گذر کی
وَلَا الۡمَجِىۡٓءَ اِلَيۡنَا وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا
اور نہ ہماری طرف آنیکی (جیساکہ تونے فرمایا ہے) کہ اگر چاہیں ہم تو
عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
اُن کی آنکھوں کو پٹ کردیں کہ وہ راستہ کی طرف دوڑتے پھریں
يُبۡصِرُوۡنَ ○ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى
پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کردیں اُنکو اُنکی

مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا
جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہاں سے چلے جانیکی اور
يَرۡجِعُوۡنَ ○ يٰسٓ ○ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ○
نہ لوٹ سکیں یٰسٓ قسم ہے قرآن محکم کی
اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ
بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر
مُّسۡتَقِيۡمٍ ○ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ○
(یہ قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّآ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ
تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ اُن کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اسوجہ
غٰفِلُوۡنَ ○ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ
سے وہ غافل ہیں سچی ہوچکی ہے (خداتعالیٰ کی) بات انہیں بہتوں پر
فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ○ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ
پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈالدیئے ہیں اُنکی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ

طوق کہ وہ ٹھڈیوں تک ہیں پس اُنکے سر اُلل

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

گئے ہیں اور قائم کردی ہے ہم نے ایک دیوار

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اُنکے سامنے اور پیچھے اُنکے ایک دیوار کہ اُس نے

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اُن کو آڑ میں کردیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ

بگڑ جائیں منھ بگڑ جائیں منھ بگڑ جائیں

الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں

منھ

اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہوجائیں اور اُلٹا

ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

(جیسا قیامت کے بارہ میں ہے) اور جھک جائینگے منھ

لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

(خدائے) حیّ وقیوم کے سامنے اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

طٰس طٰسم حم عسق ملادیا دو دریاؤں کو

یَلْتَقِیٰنِ ○ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ○

ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُنکے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کرسکتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حم حم حم حم حم حم حم

حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ

لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور

دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے

اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور

چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر

اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے حٰمٓ الْاَمْرُ

گرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

اور آگئی مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

جو غالب ہے اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول

التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط

کرنے والا سخت عذاب والا بڑے اختیار والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ

کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے بسم اللہ

اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ

ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں

ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اوّل

حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس

والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی

اُنگلی بند کرے کِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ یہاں

ہم کو کافی ہے حمعسق

انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس

طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو انکے مقابلہ میں کافی ہو جائیگا

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ

مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ

متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا عرش کا

الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ

پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ

نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا

قابو نہ پائیگا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی مدد سے

لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○

متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر

عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○

قابو نہ پائیگا اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہی

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ

مددگار ہوتا ہے نیکوں کا بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس

نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

نے اُتاری کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِىَ

اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا کافی ہے مجھ کو

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے

هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِیَ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو



اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ

پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کوئی معبود سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

سوائے اسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

پروردگار ہے عرش عظیم کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ
اُس خدا کے نام سے جس کے نام کیساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○
زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ
اُس خدا کے نام سے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
پہنچاتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سُننے والا
الْعَلِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
جاننے والا ہے اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ
مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا
اور وہی سُننے والا جاننے والا ہے اور نہیں قوت اور نہ



قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَلَا
طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○
قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و
الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالےٰ اپنی بہترین مخلوق
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آپکے آل و اصحاب پر سب پر
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

دُعائے اِختتام

دُعائے اختتام

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ

اے خدا اے نور اے حق اے ظاہر کرنیوالے اپنے نور کا

مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ

لباس مجھے پہنا اور اپنا علم مجھے سکھا اور

فَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَ

اپنی طرف سے سمجھ دے اور اپنا حکم مجھے سُنا اور

اَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اپنی معرفت دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا

اے سُننے والے اے دانا اے بُردبار اے برتر اے

عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَآئِيْ بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ

عظیم الشان اپنی مہربانی سے میری دعا سُن

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

آمین آمین آمین میں خدا کے تمام حکموں کے

اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ذریعہ ان تمام مخلوقات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جنکو اس نے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں خدا کے کامل احکام کے ذریعہ اُن تمام

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ ○

کے شر سے جن کو اُس نے پیدا کیا ہے اے عظیم الشان بادشاہ

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ○ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ

اے قدیم سے احسان کرنیوالے اے ہمیشہ سے نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا

اے رزق پیدا کرنیوالے اے زیادہ عطیات والے اور

دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَّيْسَ بِغَآئِبٍ يَا

آفتوں کو دفع کرنیوالے اے حاضر نہ ہونیوالے غائب اے

مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ يَا مُجْمِلَ السِّرِّ

سختیوں کے وقت مدد کرنیوالے اے مجمل بھید والے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

پوشیدہ مہربانی والے عمدہ کاریگری والے اے

حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَّادًا لَّا يَبْخَلُ

ایسا بردبار جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا اے بے بخل سخی

اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اپنی رحمت سے میری حاجت پوری کردے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بڑے رحم کرنیوالے مہربان اے خدا میں تجھ سے تیرے نام کے

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ

وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے سلامت ہے

الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهِّرِ الطَّاهِرِ

نازل کرنیوالا ہے پاک پاک کرنے والا پاک

يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ يَا اَزَلُ يَا

تیرا نام ہے دہر اے وہ جس کا شروع نہیں اور جسکی انتہا نہیں اے

اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

وہ جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ

کائنات میں اُسکی کوئی مثل ہے اے وہ جو

يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ مَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہمیشہ سے ہے اے وہ اے وہ اے وہ جسکے سوا کوئی خدا نہیں

اِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ

اے وہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے تھا اے روح

يَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيَا

اے وہ جو تھا تمام کائنات سے قبل اے وہ ازلی جس کو

اَشْرَاهِيَّا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّيَ

کبھی زوال نہیں ہے اے وہ دائمی جسکو کبھی فنا نہیں اے سختیوں

عَظَائِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰی عَفْوِكَ

کو دُور کرنے والے ۔ تو پاک ہے کہ قدرت کے

بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

بعد معاف کرتا ہے اگر وہ راہ راست سے پھریں تو کہدو کہ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

خدا کافی ہے جسکے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے اس پر میرا بھروسہ ہے اور

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَيْسَ

وہ عرش عظیم کا پیدا کرنے والا ہے جس کی مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

کوئی چیز نہیں اور وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے خدا محمد اور اُن کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

اہل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی تھی ابراہیمؑ



وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور اُنکے اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے خدا برکت نازل کر محمد اور اُنکے اہل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی

جیسا کہ تو نے برکت نازل کی تھی ابراہیم اور اُن کے

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اہل پر یقیناً تو قابلِ تعریف بزرگ ہے

سببِ تنظیم و وجہِ تسمیۂ قصیدۂ بُردہ شریف

شیخ الاسلام حضرت شیخ شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن سعید بن حمّاد البوصیری[1] ناظمِ قصیدہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ مرضِ فالج میں مبتلا ہوئے جس سے اُنکا نصف بدن بالکل بے حس و معطل ہوگیا۔ متعدد حاذق اطبّا کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا "مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مصداق یہ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے اور اپنی صحت و تندرستی کے عود سے بالکل مایوس، متفکر و غمگین رہتے اور جنابِ باری میں دُعا کرتے۔ اس کارسازِ حقیقی و مسبب الاسباب نے ان کے دل میں یہ القا کیا کہ رسالتمآب کی نعت و مدح میں ایک قصیدہ نظم کریں چنانچہ اُنہوں نے یہ قصیدہ نظم کیا۔ بعد تکمیل ایک شب خواب میں دیکھا کہ وہ یہ قصیدہ دربارِ رسالت میں پڑھ رہے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سماعت سے نہایت محظوظ ہو رہے ہیں۔ جب وہ اِس بیت "کَمْ اَبْرَاَتْ الخ" پر پہنچے تو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور صلے میں ایک بُردِ یمانی (یمنی چادر) عطا فرمائی۔ جب وہ بیدار ہوئے تو خود کو بالکل صحیح و تندرست اور ایسا پایا جیسے کہ اُنھیں کوئی مرض ہی لاحق نہ ہوا تھا اور آپ کے جسم پر فی الواقع وہ مبارک چادر موجود تھی جو شب کو عطا فرمائی گئی تھی اس پر شیخ رح بارگاہِ خداوندی میں شکرانہ بجالائے۔

صبح کسی ضرورت سے شیخ بوصیری رح بازار تشریف لے جارہے تھے راہ

[1] بوصیر مضافاتِ مصر کا ایک قریہ ہے جو ناظم قصیدہ کا وطن ہے۔

میں اُنھیں ایک بزرگ ملے اور نقلِ قصیدہ کی اجازت چاہی۔ شیخ رح نے جواب میں کہا کہ میں نے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں آپ کونسے قصیدہ کی نقل چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا اس کی جس کی ابتدا اَمِنْ تَذَكُّرِ الخ سے ہوتی ہے۔ شیخ رح نے کہا میرے اس قصیدہ کی کسی کو اطلاع نہیں آپ کو کیسے علم ہوگیا۔ ان بزرگ نے رات کے خواب کا واقعہ من وعن بیان کیا اور یہ فرمایا کہ میں بھی اُس وقت بارگاہِ رسالت میں موجود تھا چنانچہ شیخ رح نے اُنھیں اس قصیدہ کی نقل دے دی۔

شدہ شدہ یہ خبر ملک طاہر کے وزیر شیخ بہاءالدین کو پہنچی وہ نہایت حسنِ عقیدت سے سروپا برہنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس قصیدہ کو سُنا اور اسے نہایت احترام سے اپنے سر پر رکھ کر طالبِ برکت ہوا۔ و نیز سعدالدین فاروقی[1] جو وزیرِ مذکور کے نائب تھے اندھے ہوگئے تھے۔ اُنھوں نے ایک شب خواب میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سُنا کہ وزیر سے قصیدہ بُردہ لیکر اپنی دونوں آنکھوں پر مَل لو اُس کی برکت سے خداوند قدوس تمھیں بینا فرمادیگا۔ چنانچہ اُنھوں نے بتعمیل ارشادِ نبوی صبح وزیر موصوف سے قصیدہ لیکر اپنی آنکھوں سے مَل لیا اور فوری بینا ہوگئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناظمِ قصیدہ کو بُردِ یمانی عطا فرمانے اور زبان فیض ترجمان سے قصیدہ ہٰذا کو "قصیدہ بُردہ" سے موسوم کرنے کی وجہ سے اسکا نام قصیدہ بُردہ پڑگیا۔ ان مندرجہ برکات و اثرات کے علاوہ قصیدہ ہٰذا کے

[1] بعض نسخوں میں ان کا نام شرف الدین فارنالی لکھا ہے۔

تاحال جو برکات واثرات پڑھنے سُننے والوں پر مُرتب ہوتے رہے ہیں وہ حدو حصر سے باہر ہیں۔ ان کے منجملہ قصیدہ اور اسکے منتخب اشعار کے چند برکات جو اسے بحیثیت وظیفہ و معمول پڑھنے والے بزرگوں سے منقول ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

یہ قصیدہ لکھ کر جس مکان یا مال و متاع میں رکھا جائے اس میں چوری نہ ہو اور ہر طرح کی ہلاکت سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنا قضاءِ حاجات اور حلِ مشکلات کے لئے بیحد نافع و مجرب ہے اس کو حُسنِ عقیدت سے پڑھ کر جو دُعا کی جائے گی انشاء اللہ مستجاب و مقبول ہوگی۔

شیخ ابراہیم باجوریؒ نے اس قصیدہ کی شرح عربی میں بعض ابیات کے جو فوائد و تاثیرات بیان کی ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں:۔

(۱) أَمِنْ تَذَكُّرِ۔ أَمْ هَبَّتِ صفحہ ۴۴۸ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہت جلد عربی زبان سیکھ لیں گے۔

(۲) نَعَمْ سَرَىٰ۔ صفحہ ۴۵۰ جو شخص بعد نماز عشاء پڑھ کر سوجائے تو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳) مُحَمَّدٌ۔ هُوَ الْحَبِيبُ صفحہ ۴۵۰ جو شخص ان ابیات کی مواظبت کرے گا مصائب و آفات سے محفوظ رہے گا جو مبتلائے مصائب پڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا توسل اختیار کرے مصائب فوری رفع ہو جائیں گے۔

(۴) دَعَا إِلَى اللهِ۔ صفحہ ۴۵۹ ہر نماز کے بعد یہ شعر برائے حفظِ ایمان و امان دس مرتبہ پڑھے اور شروع میں یہ درود پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ۔

(۵) "فَاقَ النَّبِيِّيْنَ سے لَوْ نَاسَبَتْ" تک صفحہ ۴۵۹ ان ابیات کا دشمنانِ دین سے جہاد اور بحث و مناظرہ کے وقت قوتِ قلب اور شدت و غلبہ کے لئے پڑھنا بیحد مفید ہے۔

(۶) لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ، فَذَاكَ حِيْنَ صفحہ ۴۷۳ یہ ابیات امراضِ سینہ کے لئے بیحد مفید ہیں۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوری سکوری پر لکھ کر اسے جوشاندہ سوس (ملیٹھی) سے دھو کر پئیں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(۷) تَبَارَكَ اللهُ۔ كَمْ أَبْرَأَتْ صفحہ ۴۷۳ یہ شعر صرع (مرگی) اور فالج و دیگر امراض کے لئے اکسیر ہیں (مصروع) مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان ان ابیات کو لکھے و نیز نیلے کپڑے پر لکھ کر اسکا فتیلہ بنائے اور اسکو جلا کر مصروع کی ناک میں دھواں دے فوری ہوش آجائیگا اور صحت حاصل ہوگی۔ ہوش آنے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے انشاء اللہ مرگی دُور ہو جائے گی اور دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ اگر ہو تو یہ ابیات قرآن کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو عجائب نظر آئیں۔ اور فالج زدہ ان ابیات کو لکھ کر اُسکے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو انشاء اللہ صحتِ کُلی حاصل ہو جیسا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ناظم قصیدہ کے ساتھ کیا۔ اور تندرست آدمی بھی پڑھ کر اپنے ہاتھ جسم سے مل لے تو انشاء اللہ فالج سے محفوظ رہے۔

(۸) كَمْ جَلَّلَتْ۔ كَفَاكَ صفحہ ۴۹۰ اِن ابیات کا تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو ان کا حافظہ تیز اور فہم زیادہ ہو وہ آسیب اور تمام

اثرات وامراض سے محفوظ رہیں۔

(۹) "خَدَمْتُهُ سے وَلَمْ اَمِدْ" تک صفحہ ۴۹۱ ان ابیات کو گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کر سانپ، بچھو اور کوئی دوسرا زہریلا جانور کاٹے تو اسکو پلائیں انشاء اللہ زہر فوراً اُتر جائے اور اسکا اثر زائل ہوجائے۔

(۱۰) "یَا اَکْرَمَ سے فَاِنَّ مِنْ" تک صفحہ ۴۹۵ پڑھ کر جس مقصد کے لئے بتوسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کرے قبول ہوگی۔

اس کے علاوہ دیگر ابیات کے فوائد و برکات بھی ہیں لیکن اس مختصر سی کتاب میں ان کے ذکر کی گنجائش نہیں غرضیکہ حُسنِ عقیدت سے بپاسِ آداب بشرطِ طہارت اس قصیدہ کا پڑھنا بیحد نافع اور مستجاب ومقبول ہے۔ جس کی دلیل اور شہادت اسی ایک بات سے ملتی ہے کہ مدح رسول میں صحابہ و تابعین کے تمام قصائد سے کہیں زیادہ یہ قصیدہ بیحد مقبول اور شہرۂ آفاق ہے اور تمام ممالک عرب وعجم میں بکثرت پڑھا جاتا ہے دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر قاری و سامع کو اور اس ناچیز کو اس کی برکتوں اور فوائد سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

دُعاگو

مینجنگ ڈائریکٹر

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ کراچی راولپنڈی۔ پشاور



قصیدۂ بُردہ

قصیدۂ بُردہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اُمّی پر اور اُن کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِئِ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ ١

سب تعریف اللہ کو ہے جو پیدا کرنیوالا ہے مخلوق کا عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمٖ ١

پھر درود ہو اوپر اُسکے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ ١

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ فصل پہلی ہے

فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آگئے

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَةٍ

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آگئی

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

یا اِضم سے اندھیری رات میں بجلی چمکی



فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا هَمَتَا

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کرنے سے اور روتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمٖ

اور تیرے دل کو کیا ہوا کہ اُسے تو کہتا ہے افاقہ میں آ تو اور بیخود ہو جاتا ہے

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْکَتِمٌ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو کھنڈروں پر نہ روتا

وَلَا اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمٖ

اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بے قرار نہ ہوتا

فَکَیْفَ تُنْکِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی دیدی

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

اور ثابت کردیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گلِ زرد اور شاخ سُرخ کے

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِىْ

ہاں سچ ہے مجھے اسکا خیال آگیا ہی جسے میں چاہتا ہوں اسلئے مجھے قلق ہوئی

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَائِمِىْ فِى الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

اے مجھے ملامت کرنیوالے عشق میں مجھے معذور رکھ

مِّنِّىْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اور تو اگر منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِىَ وَلَا سِرِّىْ بِمُسْتَتِرٍ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِىْ بِمُنْحَسِمِ

اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَضْتَنِى النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

تو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سُنتا ہوں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِىْ صَمَمِ

عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرا ہوتا ہے

اِنِّىْ اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِىْ عَذَلِىْ

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹ جانا ملامت کرنے میں

وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِىْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

حالانکہ وہ تہمت سے بعید سچا نصیحت گر ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

یہ فصل دوسری ہے

فِیْ مَنْعِ هَوَی النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

میرے نفس امارہ نے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبرسنی کی

وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی

اور میں نے اُسکی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے

ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اُسکی توقیر نہ رکھی

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَآ اُوَقِّرُهٗ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

توجو میرا راز کھُل گیا ہے اُسے چھپاتا میں کتم کے خضاب سے

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے

كَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہار کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی

اور نفس تو مانند بچہ کے ہے جبتک اُسے دودھ پلاتے جاؤ گے

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

پیتے جائے گا اور جب چھڑا دو گے تو چھوڑ دیگا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ

اسکو اسکی آرزوں سے روک اور خبردار اس پر حرص ہوا کو غالب ہونے دیجیو

إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ

جہاں حرص وہوا غالب ہوتی ہی تو مار ڈالتی ہی یا عیب ناک کردیتی ہے

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ

اور اسکی نگہبانی کر کہ وہ مانند جانور چرنے والے کے ہے

وَإِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اسکو چرنے نہ آوے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

اس نفس نے بار بار لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کیلئے قاتل ہوئیں

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ

اور خوف کر بُری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا بُرا ہوتا ہی بہت کھا لینے سے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

اور قصداً دفع کر آنسو اُن آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

اور خلاف کر نفس اور شیطان کا اور اُنکی نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اگرچہ تجھ کو نصیحت خالص سمجھائیں تو اُسکو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

اور اُن کی اطاعت نہ کر کہ وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے فریب کو کہ کیسا بد ہے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِيْ عُقُمٍ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بانجھ کے واسطے فرزند بنایا میں نے

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوا تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دیگا

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ نہ تیار کیا نفلوں سے

وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

یہ فصل تیسری ہے

فِيْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَا الظَّلَامَ إِلٰى

میں نے ظلم کیا اُس نبی کی سُنت پر جس نے راتوں کو اسقدر

أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٍ

عبادت کی کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سُوج سُوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهٗ وَطَوٰى

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْأَدَمِ

پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

اور اونچے پہاڑ سونے کے بن کر آئے کہ آپکو مائل کریں

عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمٖ

اپنی طرف سو آپ نے کچھ التفات نہ کیا اور اپنی ہمت عالی رکھی

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ

اور بہت مضبوط کردیا آپکے زہد کو پہاڑوں سے آپکی ضرورت نے

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمٖ

بیشک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

وَكَيْفَ تَدْعُوْٓا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

اور کیونکر دُنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اُس ذاتِ اقدس کو

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمٖ

کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دُنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

سو وہ کون محمد صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا اور آخرت کے سردار اور جن و انسان کے

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے سردار

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَآ اَحَدٌ

ہمارے نبی امر بالمعروف نہی عن المنکر کرنے والے کوئی

اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

اُن سا سچا نہیں "نہیں" اور "ہاں" بولنے میں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ اُنکی شفاعت کی اُمید ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ

ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

اُنہوں نے اللہ کی طرف بُلایا جس نے اُنکا دامن پکڑا

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمٖ

تو گویا ایسی مضبوط رسّی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹتے نہیں

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ

نبیوں پر فوق لے گئے خلقت اور خلق میں

وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٍ

اور اور نبی نہ اُن کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللہِ مُلْتَمِسٌ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں جیسے

غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

دریا سے ایک چُلّو یا مینھ سے ایک گھونٹ پانی کا

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّھِمْ

اور آپکے روبرو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے رتبہ سے

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَةِ الْحِکَمِ

بسبب آپکے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل کرنیکے

فَھُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری ان پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پھر حبیب بنالیا ہے اُنکو خلقت کے پیدا کرنیوالے نے

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

سو ان میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمْ

جو نصارٰی اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو نہ کہہ

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمِ

اور جس قدر چاہے آپکی مدح میں کہہ اور سُن

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپکی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ سے بزرگی کو منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللہِ لَیْسَ لَہٗ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپکے معجزے ہوتے بزرگی میں

اَحْيَى اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

تو آپکے نام سے زندہ ہوجاتیں بوسیدہ ہڈیاں جب بُلائی جاتیں

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَ الْعُقُوْلُ بِهٖ

آپنے ہم پر احکامِ شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

اَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

آپکے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوا اپنے فہم کے عجز کے

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دُور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ

اور کیونکر دریافت کرے آپکی حقیقت دُنیا میں

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

جو قوم کہ سوتی ہے اور خواب میں تسلی کئے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں

وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

اور بیشک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام لائے ہیں

فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

سو بشیک آپ کے نور سے اُن کو ملے ہیں

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیا رستارے ہیں

يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

کہ جہالت کی تاریکی میں اُس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھا رہے ہیں

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدَا

هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہوگئی

جہان میں اور تمام اُمتیں زندہ کردیں

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ

صلے علیٰ کیا بزرگ ہے آپکی صورت جسکو خلقِ عظیم نے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

زینت دی ہے کہ حسن جدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جدا روح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ

تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند

وَّالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

بخشش میں دریا کے مانند اور ہمت میں دہر کی مثال

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهٖ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جیسے بڑے لشکر کے ساتھ ہوں

فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

جب دیکھو تو شان و شوکت اور دبدبہ ایسا

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ

اور جب بات کریں مسکرائیں جیسے دُرِ مکنوں جو سیپ میں سے ظاہر ہوں

مِّنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کے موتی ہیں

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

جو آپکے جسم مبارک سے مٹی لگی ہے کوئی اسکی برابر نہیں خوشبو میں

طُوبیٰ لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمٍ

خوشحالی اُس کے لئے ہے جو اُسے سُونگھے اور چُومے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فصل چوتھی

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ

ظاہر کردیا آپکے زمان ولادت نے آپکی عنصر کی پاکیزگی اورخوبی کو

یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَ مُخْتَتَمٍ

سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اوّل بھی اورآخر بھی

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

اُس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اورعذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

اور نوشیرواں کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر

کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مددگار

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اور فارسیوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے

عَلَیْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِیْ الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

اوپر نوشیرواں کے اور نہر اُن کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُهَا

اور غمگین کیا ساوہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِیْ

اور اُس پر سے پیاسے پھر گئے غصہ کرتے ہوئے

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ

گویا آگ غم سے پانی ہوگئی جیسے پانی تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَّبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ بن گیا یعنی خشک ہو گیا جیسے سوکھی مٹی

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

اور جن آواز دیتے تھے آپکے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے

وَّالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی اُن انوار سے اور کلموں سے

عَمُّوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

اندھے اور بہرے ہو گئے کافر کہ اُنہوں نے خوشخبریوں کے

يُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

اعلان نہ سُنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بعد اس کے کہ اُن کے کاہنوں نے خبر دی تھی

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

کہ اُن کا دین کج ہو گیا ایسا کہ سیدھا نہ ہو گا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِى الْاُفُقِ مِنْ شُهُبِ

اور بعد اسکے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلے گرتے نظر آتے

مُّنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

اس کے موافق زمین میں بُت اَوندھے ہو کر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

یہاں کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمِ

شیاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِىْ

یا وہ لشکر تھا کہ جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

ان کنکریوں کا پھینکنا تھا بعد اُنکے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں

نَبَذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنیوالی نے

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فصل پانچویں

فِیْ ذِکْرِ یُمْنِ دَعْوَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپکی دعوت مبارک کے رحمت اللہ کی آپ پر اور سلام ہو

جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ

گویا اُن درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فُرُوْعُہَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

ایک نادر خط سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلُ الْغَمَامَۃِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَۃً

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِیْہِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْھَجِیْرِ حَمِ

حفاظت کرتا تھا گرمی سے دوپہر کو موسم گرمی میں

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَہٗ

میں قسم کھاتا ہوں سچی شق ہونے والے چاند کی کہ

مِنْ قَلْبِہٖ نِسْبَۃً مَّبْرُوْرَۃَ الْقَسَمِ

اسے آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمِ

اور یاد کر اُسے جو غار نے خیر و کرم جمع کیا جب اسمیں آپ چھپے تھے

وَّکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْہُ عَمِ

اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہوگئی تھیں کہ آپکو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِیَا

تو صدق یعنی آپ اور صدیق دونوں غار میں تھے اور انکو نہ دکھائی دیتے تھے

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى

اُنہوں نے گمان کیا کہ مکڑی نے آپ پر جالا نہیں تنا

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

اور کبوتر نے انڈے نہیں دیئے بلکہ پہلے سے یوں ہی ہے

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

اللہ کی نگہبانی نے آپ کو بے پروا کر دیا زرہوں

مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اور چلتوں تہ برتہ سے اور بلند قلعوں سے

مَا سَامَنِى الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مجھ پر زمانہ نے جب کبھی رنج و خواری سے ستم کیا اور میں نے آپ کی پناہ لی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

فوراً حمایت میں آگیا اور اُس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

اور میں نے جب آپ سے دین و دُنیا کی تونگری چاہی تو بوسہ دیا ہی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

بخشش کو اُس دست مبارک کے جو ہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

انکار نہ کر آپ کو وحی ہونیکا خواب میں کہ آپکا قلب مبارک

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

نہیں سوتا تھا جب آپکی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

یہ تو آپ کی نبوّت کے بلوغ کا وقت تھا

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور بالغ ہونیکے لئے خواب دیکھنا لازم ہے جس سے انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْىٌ بِمُكْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے مُتہم کیا گیا

اٰیَاتُهُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

کہ بدون اُن کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ

بارہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

اور بہت سے محتاج رہا ہوگئے رشتۂ دیوانگی سے بطفیل آپ کے دست مبارک کے

وَاَحْیَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپکی دُعا سے زندہ ہوگیا

حَتّٰی حَکَتْ غُرَّةً فِی الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

اُس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں اُس

سَیْبًا مِّنَ الْیَمِّ اَوْ سَیْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

ابر سے دریا کے عطائے کثیر یا ایک رَو پانی کی جو سنگین بند سے کھُل گئی

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فصل چھٹی

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ

بیان میں شرافت و بزرگی قرآن کے

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ

مجھے بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جو اُن سے ظاہر ہوئے

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہوجاتی ہے پرونے سے

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

اور نہ پرونے سے کبھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تَطَاوَلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی

پس مدح کرنیوالے کی آرزوئیں کیونکہ بڑھیں اُس چیز کی طرف

مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں کہ

قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قدیم معنیٰ میں اسلئے کہ صفت اسکی ہیں جو موصوف قدیم سے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا

نہ تھیں قریب زمانے کے اور اُن سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

آخرت کی اور اولاد عاد اور قوم ارم کی

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے جو سب نبیوں کے معجزوں

مِّنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

سے فائق ہیں کہ اُنکے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحْکَمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَهٍ

قرآن کی آیتیں ایسی محکمات ہیں کہ کسی دشمن کیلئے جائے شبہ نہیں

لِّذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

اُن آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے

اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

جنگ کی تو وہ باز آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا

اُنکی بلاغت نے معارضہ کرنیوالے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِىْ عَنِ الْحَرَمِ

مردِ غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے رد کرتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِىْ مَدَدٍ

اُن آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسری کی مدد کرتی ہیں

وَّفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِى الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

اور فائق ہیں اُس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَآئِبُهَا

پس شمار نہیں کئے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور ملالت کے

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

ساتھ ان عجائب کی خریداری نہیں کیجاتی ہے باوجود بہت ہونیکے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

کہ تو بڑا نصیبہ والا ہے خوب مضبوط رہ اُن پر اُن میں چنگل مار

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

تو تُو نے وہ آگ بجھادی اُن آیات کے سرد پانی سے

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

گویا وہ آیات کریمہ حوض کوثر ہیں جس سے منہ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

اور عدل میں جیسے صراط اور میزان ہیں کہ اُن کے

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِى النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

سوا لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض رمد کے

وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِىْ ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

اے بہتر اُن میں کے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب کرتے ہیں

سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

دوڑے آتے ہیں پیادے اور سوار اُونٹوں پر پے در پے

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

اور وہ ذات مبارک آیت کبرٰی ہے عبرت والے کیواسطے

وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

اور وہی ہے نعمت عظمٰی غنیمت گننے والے کو

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمِ

سیر فرمائی آپنے ایک شب میں حرم مکہ سے بیت المقدس کے حرم تک

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِىْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

جیسے چودھویں رات کا چاند چلے اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً

اور ترقی کرتے گئے یہانتک کہ پہنچے قاب قوسین کے رتبہ کو

مِّنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

جو نہ ادراک کیا جاتا ہے اور نہ طلب کیا جاتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء و مرسلین نے آپکو مقدم کیا

وَالرُّسْلِ تَقْدِيمَ مَخْدُوْمٍ عَلَى خَدَمِ

جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اسکے صاحب نشان آپ ہیں

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

یہاں کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِّنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کے لئے بالا جانا

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

ہر مکان کو آپنے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے اس لئے کہ

نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ بُلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

یہانتک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمِ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

پس حاصل ہوئے آپکو سب ایسے رتبے جو باعثِ فخر ہیں اور کوئی اُنمیں شریک

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

نہیں اور گذرے آپ ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُّتَبٍ

اور بہت ہیں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیئے گئے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمِ

اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپکو عطا ہوئیں

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

اے گروہ اسلام ہم کو بہت بشارت ہے کہ ہمارے واسطے

مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

ایسا رکن عنایت ہوا ہے جو نہ کبھی خراب ہو اور نہ گرے

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ

جب بُلایا اللہ نے ہمارے بُلانے والے کو اپنی عبادت کو

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

بزرگترین پیغمبروں کا کیا انکو اور ہم بزرگترین اُمّتوں کے ہوئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں جہاد کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدَی اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے اُنکے نبی ہونیکی خبر نے

کَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہی بکریوں سے

مَا زَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے کافروں سے ہر معرکہ میں یہانتک کہ

حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

کافر نیزوں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہی نیزے پر

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِهٖ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں اُن پر

اَشْلَآءً شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

جن کے گوشت عقاب اور اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے اُن کے شمار

مَا لَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک راتیں اُن مہینوں کی نہ ہوتیں جنمیں لڑائی حرام ہے

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

گویا دین اسلام انکے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے

بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

ہر سردار پر کہ دشمن کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

دریائے جنگ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے انکو کھینچتا ہے اور

تَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

ہر اجابت کرنے والا اللہ سے اُمید رکھنے والا ہے

يَسْطُوْا بِمُسْتَاصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اُسے

مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

کچھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقربا سے مل گئی

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ

وہ ملّت کفالت میں اُن سے ہے ہمیشہ اچھے باپ اور

وَّخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

اچھے شوہر کی پس نہ یتیم ہوگی اور نہ بیوہ ہوگی

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمَهُمْ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں اُن سے پوچھ کافروں کے صدمے پہنچانے کی خبر

مَّاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدِمِ

کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے اُن سے ہر معرکہ میں

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ احد کا حال پوچھ

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

کہ کافروں کیلئے موت کی فصلیں تھیں وبا سے زیادہ سخت

اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

وہ صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سُرخ نکالنے والے

مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اعدار کی ہر ذلت کی سیاہی کے بعد

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

اور وہ صحابہ نیزوں کے قلموں سے خط لکھنے والے کہ اُنکے قلموں نے

اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

کسی حرف جسم کو بے نقطۂ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ

تیز ہتھیار ان کے تمیز کی علامت ہیں

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

کہ گلاب کا پھول نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خار دار سے

تُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

اُن کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

پس تو گمان کرے کہ ہر ہتھیار بند گلاب ہے غلاف میں

كَاَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

گویا وہ اپنے گھوڑوں پیٹھوں پر ایسے ہیں جیسے گھاس میں ٹیلے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

اپنی شفاعت اور احتیاط کے سبب اس سبب کے زینیں تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا

دشمنوں کے دِلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

چار پائے کو آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نُصرت آئی

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اگر شیر بھی اپنی کچھاروں میں اس سے مل جائیں تو دُم دبا کر بھاگ جائیں

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ

ہرگز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اپنی اُمت کو اپنی ملت کے قلعہ میں ایسا لے لیا ہے

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

جیسے شیر اپنے بچوں کو نیستان میں

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ

کلماتِ الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی آپ کی

فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

شان میں اور بہت برہانِ الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمّی کو زمانہ

فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِی الْيُتُمِ

جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب حاصل ہوا

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فصل نویں

فِیْ طَلَبِ مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَشَفَاعَةٍ مِّنْ

بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں شفاعت کے

رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اسلئے کی ہے کہ عفو ہو جائیں

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

وہ گناہ جو اتنی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور خدمت کی ہے دولتمندوں کی

اِذْ قَلَّدَانِیْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ

کیونکہ میرے گلے میں پٹہ ڈالدیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے

كَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چارپایوں سے

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الحَالَتَيْنِ وَمَا

مَیں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

اور کچھ حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہوا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

کہ دین کو نہ خریدا دُنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَنْ يَّبِعْ آجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ

جو شخص آخرت کے نفع کو دُنیا کے نفع پر بیچتا ہے

يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَّفِي سَلَمِ

اُس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

وَإِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا

مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِي

کیونکہ میرے واسطے آپکا عہد ہے بسبب اسکے کہ میرا نام

مُحَمَّدًا وَّهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمد ہے اور آپ زیادہ پورا کرنیوالے ہیں خلقت سے عہدوں کو

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے نہ کریں

فَضْلًا وَّإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رپٹے

حَاشَاهُ أَنْ يُّحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ

حاشا للہ کہ آپ کا اُمیدوار بخششوں سے محروم رہے

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

یا پناہ لینے والا یوں ہی اُلٹا پھرے بے توقیر

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَآئِحَهٗ

اور میں نے جب سے آپکی مدح میں فکر کو لازم کر لیا ہے

وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمٖ

آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا ذمہ دار پایا ہے

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ

اور ہر گز بے نیازی فوت نہ ہو گی اُس ہاتھ کی جو خاک پر پہنچا

اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَكَمٖ

جس نے وسیلہ آپکا لیا کیونکہ مینھ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دُنیا کے منافع جیسے زُہیر شاعر کے

یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمٖ

ہاتھوں نے میوے چُنے ہرم بن ہشام کی ثنار کہنے میں

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فصل دسویں

فِیْ ذِكْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

بیان و ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

یَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ

اے تمام مخلوق سے بزرگتر آپکے سوا میرا کوئی ایسا نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

جس سے پناہ چاہوں حادثہ عام کے نازل ہونے میں

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِیْ

اور اے رسول اللہ آپکا مرتبہ میری شفاعت میں تنگی نہ کر جائے

اِذَا الْكَرِیْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمٖ

جس وقت وہ ذات کریم اپنے اسم منتقم کے ساتھ جلوہ گر ہو گی

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

کیونکہ دُنیا اور آخرت آپکی بخششوں میں سے ہے

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح وقلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اے دل ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے

اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اس لئے کہ بخشش میں گناہ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا

اُمید ہے کہ جب اللہ کی رحمت تقسیم ہوگی تو موافق

تَأْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

گناہوں کے ہوگی جسکے گناہ بہت ہونگے اسپر رحمت بہت ہوگی

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

اے میرے پروردگار میری اُمید کو اُلٹا نہ کیجیو

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجا کو بر لاؤ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ

اور اپنے بندے پر دونوں جہان میں عنایت کر کہ جب اُمور ہائلہ

صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اُسکو پیش آتے ہیں تو اسکا صبر بھاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہوجاتا ہے

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ

اور درود وسلام کے ابروں کو اجازت دے کہ ہمیشہ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

کمال کثرت سے برسیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اور سب آل واصحاب اور اُنکے تابعین پر کہ وہ تقوے

اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور حلم وکرم کے اہل ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

پھر راضی ہو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے



وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ عنہم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

جب تک کہ بادِ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

اور اونٹوں کو طرب میں ڈالے حُدی کہنے والا نغموں سے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

پس مغفرت کر اسکے مصنّف کی اور بخشش کر اسکے پڑھنے والے کی

سَاَلْتُكَ الْخَیْرَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

بیشک میرا تجھ سے یہی سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم کے

بِالْخَیْرِ تَمَّتْ

تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور • کراچی
راولپنڈی • پشاور

دلائل الخیرات شریف ایسا مجموعہ درود شریف ہے جو صدیوں سے علمائے کرام و مشائخ عظام کے معمولاتِ اوراد و وظائف کا خاصہ رہا ہے۔ وقت کے بڑے بڑے اولیائے کرام کے اوراد و وظائف میں شامل یہ مجموعہ درود شریف اپنی مثال آپ ہے۔

پوری دنیا میں بالعموم خصوصاً عرب ممالک میں اکثریت کے وظائف میں یہ مجموعہ شامل ہے اور بلاشبہ پاکستان بھر میں لاکھوں افراد اسے اپنا معمول بنائے ہوئے ہیں

تاج کمپنی لمیٹڈ نصف صدی سے زائد عرصہ سے اسے مسلسل شائع کرنے کی سندِ امتیاز رکھتی ہے۔ تاج کمپنی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس مجموعہ درود شریف کو پاکستان میں سب سے پہلے شائع کیا اور وقت کے ساتھ ساتھ اسکی خوبصورت طباعت میں خاطر خواہ تبدیلیاں کیں اس وقت مارکیٹ میں اس مجموعہ اوراد کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کا سہرا بھی تاج کمپنی کے سر ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اسکی اشاعت میں مزید بہتری کیلئے اپنی قیمتی آراء سے ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں۔

بہ تشکراتِ فراواں

تاج کمپنی لمیٹڈ





